پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک

Government of Pakistan

National Disaster Management Authority

للونای کے گورنمنٹ گرلز ہائی سیکنڈری سکول کی دوسری اور پانچویں جماعت کے طالب علم ایک ساتھ کمپاؤنڈ میں بیٹھی ہیں کیونکہ وہ بلاک جہاں ان کی کلاس ہوا کرتی تھی زلزلے سے تباہ ہوچکا ہے۔ 26 اکتوبر 2015 کو ڈسٹرکٹ شانگلہ خیبر پختونخواہ میں ضم 7.5 شدت کے زلزلے نے پاکستان اور افغانستان کے بہت سے سکولوں کو متاثر کیا اور اپنے پیچھے موت اور تباہی کا ایک لمبا سلسلہ چھوڑ دیا۔

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک

اشاعت کی تاریخ: اکتوبر 2017

کاپی رائٹ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

ترتیب اور ڈیزائین : اسکول آف لیڈرشپ

شائع کرنے والا ادارہ : نیشنل ڈزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی

حکومتِ پاکستان

پروڈکشن: جینڈر اینڈ چائلڈ سل

پرینٹ کرنے والا ادارہ: اسکول آف لیڈرشپ

کاپیاں دستیاب ہیں:

این ڈی ایم اے, وزیراعظم آفس, اسلام آباد

+92 51 9087849, 9087847

یونائیٹڈ نیشنز چلڑرن فنڈ - یونیسیف

پاکستان کنٹری آفس

اسٹریٹ 5 ، ڈپلومیٹک انکلیو

سیکٹر جی 5 ، اسلام آباد پاکستان

فون:+92 51 2097700 ، فیکس : +92 51 2097799

ویب سائٹ : www.unicef.org/pakistan

برٹش کاؤنسل

برٹش ہائی کمیشن ڈپلومیٹک انکلیو

رمنا 5، اسلام آباد، پاکستان

ویب سائٹ : https://www.britishcouncil.pk/

پاکستان
اسکول
سیفٹی
فریم ورک

چیئرمین کا پیغام

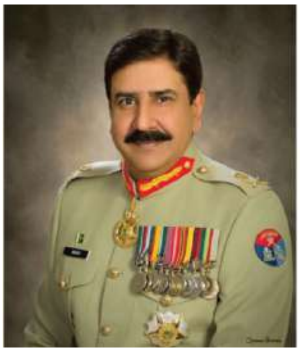

بچے ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہیں تاہم قدرتی اور انسانی ساختہ آفات میں سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں ۔ اس لئے چائلڈ سینٹرڈ ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن(CCDRR)کو آفات کا سامنا کرنے والے ممالک جیسے کہ پاکستان میں اولین فوقیت حاصل ہے۔ماضی میں پاکستا ن کے اسکولوں میں ایسے کئی دلخراش سیلاب،زلزلے اور دیگر انسانی ساختہ آفات رونماء ہوئے جن میں بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔2005ء کے زلزلے میں پاکستان بھر میں تقریباً 7,489 اسکول تباہ ہوئے اور 2010ء کے سیلاب میں تقریباً 10,000اسکولوں کو نقصان پہنچا۔

این ڈی ایم اے اپنے جینڈر اور چائلڈ سیل کے زریعے بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے مقاصد پر 2010ء سے کاربند ہے۔نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن پالیسی کا قیام اس ضمن میں پہلا قدم ہے جس کے بعد بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور آفات کی صورت میں نقصان کو کم سے کم رکھنے کے کئی اقدامات لئے گئے جو جی سی فریم ورک کے عین مطابق ہیں۔

اسکولوں کی حفاظت کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے این ڈی ایم اے نے پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (پی ایس ایس ایف) مرتب دیا ہے ۔ پی ایس ایس ایف کے قیام کا بنیادی مقصداسکول میں حفاظتی اقدامات کواسکول، ضلعی ، صوبائی اور وفاقی سطح پر لاگو کرنے کے لئے پالیسی گائیڈلائن اور معیار وضع کرنا ہے۔ خطرات کے انتظام میں ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن (ڈی ڈی آر) اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ(ڈی آر ایم)کو اُن آبادیوں پر لاگو کرنے کی کوشش ہے جہاں آفات کے رونماء ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

یہ ایک سوچی سمجھی کاوش ہے جس کا پروفیشنل گہرائی سے احاطہ کیا گیا اور تمام امور کو بغور جائزہ ترتیب دیا ہے۔میں اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کا خاص طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جس نے اس دستاویز کی ترقی اور تعمیر میں بھرپور معاونت فراہم کی۔

لیفٹیننٹ جنرل عمر محمود حیات ہلال امتیاز (ایم) چیئرمین این ڈی ایم اے

لیفٹیننٹ جنرل عمر محمود حیات

ہلال امتیاز (M)

چیئرمین این ڈی ایم اے

یونیسیف کے
نمائندے کا پیغام

بچے بالغان کے مقابلے میں خطرات سے مختلف انداز میں متاثر ہوتے ہیں. بچے غیر معمولی سطح پر آفات سے قبل، آفات کے دوران اور آفات کے بعد متاثر ہوتے ہیں۔ اور اس سے ان کے تعلیمی حقوق پر بھی اثر پڑتا ہے۔ انہیں اسکول کے رسک مینجمنٹ میں شامل کرتے ہوئے مختلف اور مناسب تربیت دی جائے تاکہ وہ ان خطرات کا مقابلہ کرسکیں اور ان کی جان و مال کا نقصان کم سے کم ہو۔

اس سلسلے میں پاکستان میں اسکول کی حفاظت کے قانون پر مناسب عملدرآمد کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ پاکستان میں خطرات کی وجہ سے بچوں کو بے حد نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ سال 2005ء میں صرف زلزلے کی وجہ سے 19,000 بچوں کی اموات واقع ہوئیں ان میں سے زیادہ تر اموات اسکول کی عمارت گرنے کی وجہ سے ہوئیں۔ لہٰذا پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک کو تشکیل دیا گیا ہے تاکہ بچوں کے حقوق کا تحفظ کیا جاسکے جوکہ خطرات کے وقت بچوں کے مفادات کا تحفظ کرے گا اور طالب علموں ، اساتذہ اور اسکول اسٹاف کیلئے محفوظ تدریسی ماحول مرتب کرے گا ۔

اس دستاویز کے توسط سے خطرات کی صورت میں میکنزم عمل شروع کیا گیا ہے جس میں خطرات اور اس کا موثر جواب دینے کی حکمت عملی کے علاوہ ایمرجنسی حالات کا مقابلہ کرنا شامل ہے۔

بچوں کے حقوق پر یونائیٹڈ نیشن کنونشن نے اس امور کو تبدیل کیا ہے اور بچوں کو خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ ان کے حقوق کا تحفظ کیا جاسکے اور مقاصد کی تکمیل کی جاسکے ۔ان حقوق میں بقا ،تحفظ اور شراکت کے حقوق شامل ہیں ۔ اس سلسلے میں یونیسیف عالمی بنیاد پر تحفظ اور ترقی کیلئے اپنا کام سرانجام دے رہی ہے ۔

کرسٹین مندوآت

آفسر انچارج

یونیسیف پاکستان

اظہارِ تشکر

جی سی سی۔این ڈی ایم اے ، چیئر مین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل عمر محمود حیات کی ہمہ وقت گائیڈنس اور حوصلہ افزائی پر اُن کے بہت شکر گزار ہے۔

ہم آپریشن ونگ کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے ٹریننگ سیشن کے دوران سپورٹ فراہم کی ، ممبر آپریشن بریگیڈیئر مختار احمد اور ڈائریکٹر آپریشنز لیفٹیننٹ کمانڈر سید یوسف وقار کے اس پورے عمل کے دوران تعون پر خصوصی طور پر تہہ دل سے مشکور ہیں۔

این ڈی ایم اے ، محترمہ ثانیہ ہمایوں ایڈوائزر /پروگرام منیجر کے اس دستاویز کی تیاری میں ماہرانہ تکنیکی ان پُٹ، ہمہ وقت سپورٹ اور گائیڈنس دینے پر اُن کا شکریہ ادا کرتی ہے جس کے بغیر اس دستاویز کو تکمیل دینا ممکن نہ تھا۔

این ڈی ایم اے اس پروگرام کو مکمل کرنے کی کنسلٹنٹ محترمہ عندلیب حسین ملک کا اُن کی ماہرانہ رائے اور انمول کاوشوں پر خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتی ہے۔ ساتھ ہی پروگرام آفیسر آمنہ آغا، ایڈ من اور فنانس آفیسر جناب محمد عارف اور پروگرام کوآرڈینیٹر سید محمد علی شاہ کی خدمات کا بھی اعتراف کرنا ضروری ہے جنہوں نے اس پروجیکٹ کی تکمیل میں معاونت فراہم کی ۔

ایمرجنسی آفیسر محترمہ معصومہ قزلباش کو ان کی سپورٹ پر خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں اور جی سی سی۔این ڈی ایم اے کی مکمل مالیاتی سپورٹ کیلئے یونیسیف کے بھی مشکور ہیں کیونکہ ان کے تعاون کے بغیر اس پروجیکٹ کو حتمی شکل دینا ممکن نہ تھا۔

ہم صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (پی ڈی ایم اے)، پی ڈی ایم اے پنجاب، پی ڈی ایم اے بلوچستان، پی ڈی ایم اے سندھ، پی ڈی ایم اے خیبرپختونخواہ، ایس ڈی ایم اے، جی بی ڈی ایم اے اور ایف ڈی ایم اے کے تمام افسران کی مشاورتی عمل کے دوران اور ٹریننگ کیلئے مشاورت پر ہم بے حد مشکور ہیں۔

ہم اپنے ٹیکنیکل پارٹنرز برٹش کونسل ہوپ 87 ، اسکول آف لیڈر شپ (ایس او ایل) اور فوکس ہیومنٹیرین کی جانب سے قومی/صوبائی مشاورت کے دوران ان کی ماہرانہ خدمات پر شکریہ ادا کرنا چاہیں گے۔

ہم اس دستاویز کی تیاری میں صوبائی تعلیمی محکموں، تعمیراتی محکمے، سیکیورٹی ایجنسیاں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی غیر متزلزل معاونت اور قیمتی ان پُٹ پران کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ہم سابقہ چیئرمین این ڈی ایم اے میجر جنرل اصغر نواز کے بھی بے حد مشکور ہیں جن کے اس اعلیٰ اقدام ، شمولیت اور ہمہ وقت رہنمائی کے بغیر اس منصوبے کو مکمل کرناممکن نہیں تھا۔ ہم سابقہ یونیسیف کی نمائندہ مس انجیلا کیرنی کی اس دستاویز کی تکمیل کے حوالے سے مخلصانہ کاوشوں پر بے حد مشکور ہیں۔

ایگزیکٹیو سمری

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک جسے جینڈر اینڈ چائلڈ سیل، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے یونیسیف کی سپورٹ کے تحت قائم کیا ہے تاکہ پالیسی سے متعلق ہدایات فراہم کی جائیں اور قومی ، صوبائی، ضلعی اور اسکول کی سطحوں پر عملدرآمد کیلئے معیار قائم کیا جائے۔

اس ہدایت میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

» طالب علموں، اساتذہ اور اسکول اسٹاف کے تدریسی ماحول کو محفوظ بنانے کیلئے عملدرآمد کرنا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول کمیونٹی کو خطرات کے مقابلے میں تیار کرنا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ کسی بھی خطرات کی صورت میں اسکولوں میں میکانزم طریقہ کار قائم کرنا۔

» تمام اسٹیک ہولڈرز کو اسکول کی حفاظت کے سلسلے میں متعلقہ ذمہ داریوں کا احساس دلانا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول کی حفاظت اور خطرات میں کمی کو قائم کرنے کیلئے بچوں کو شریک کرنا۔

» پاکستان کے حوالے سے اسکول کی حفاظت کے تمام عناصر کی وضاحت کرنا اور ڈی آر آر کے معنی خیز اقدامات کے لئے حقیقی معنوں میں معیار کا تعین کرنا۔

اس گائیڈ کا مقصد وزارتِ تعلیم اور اس کے ڈپارٹمنٹس، ڈونرز اور ترقیاتی ساتھی ، نجی سکولز اور غیر رسمی تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور پاکستان کے سکول سیفٹی فریم ورک کو تعلیم کے لیے مجموعی طور پر پروگرام میں شامل کرنا ہے

فہرست

باب | صفحہ

1 تعارف 14

1.1 پس منظر 15

1.2 فریم ورک کا مقصد 16

1.3 فریم ورک کے مقاصد 16

1.4 فریم ورک کا استعمال 16

1.5 اسکول کی حفاظت سے متعلق ذمہ داریاں 17

1.6 اسکول کی حفاظت میں حصہ دار 17

2 پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (PSS) کا تصور 19

2.1 وسیع اسکول سیفٹی فریم ورک کے وسیع تصور کی تفصیل۔ 20

2.2 عالمی فریم ورک کے مطابق اسکول جامع کی حفاظت کے تین ستون 21

2.3 پاکستان کے حوالہ سے اسکول کی حفاظت کی تعریف 23

2.4 PSS فریم ورک کا خیالی خدو و خال 23

2.5 پی ایس ایس ایف کے تحت وضع کردہ کم از کم حفاظتی معیار 23

2.6 زید پذیری کی سطح کے تناظر میں پاکستان کے اسکولوں کی درجہ بندی 24

2.7 پی ایس ایس ایف کے تحت کم از کم معیار کے مطابق تجویز کردہ اقدامات 24

2.8 خصوصی ضروریات کے ساتھ بچوں کے لئے تجویز کردہ تبدیلیاں 25

2.9 خصوصی ضروریات کے ساتھ بچوں کے لئے تجویز کردہ مداخلت 44

3 حفاظتی منصوبہ بندی کی تیار ی و عملدرآمد 46

3.1 اسکول سیفٹی پلان کی منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد کے مراحل 47

3.1.1 مرحلہ 1: اسکول کمیونٹی کی ہساسیت اور مشاہدہ 47

3.1.2 مرحلہ 2: سکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل 48

3.1.3 مرحلہ 3: غیر محفوظ اسکول کے خطرے کی تشخیص کا انتظام کرنا۔ 55

3.1.4 مرحلہ 4: اسکول کی سیفٹی پلان کی ترتیب 56

3.1.5 مرحلہ 5: تعلیم مسلسل جاری رکھنے کی منصوبہ بندی 56

3.1.6 مرحلہ 6: مشق اور انخلاء کا انتظام 57

3.1.7 مرحلہ 7: ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کو متحرک کرنا 58

3.1.8 مرحلہ 8: ڈیزاسٹر رسک کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کو متحرک کرنا 53

3.2 سکول سیفٹی پلان کا جائزہ اور اپ ڈیٹ 60

4 اسکول کی حفاظت کے معیار کا جائزہ 61

4.1 جائزہ کے مقاصد 62

4.2 جائزہ کا طریقہ کار 62

4.3 جائزہ کا انعقاد 63
4.3.1 جائزے کا پروفارما 63
4.4 جائزہ ٹیم کی ساخت 63
4.4.1 اسکول کی جانب سے از خود جائزہ 63
4.4.2 دوسرے، تیسرے اور چوتھے فریق کا جائزہ 64
4.4.3 جائزہ کا تواتر
4.5 اسکورنگ کا نظام 65

PSSF کے لئے عملدرآمد کا نظام 66

5.1 عملدرآمد کے لئے مشکلات 66
5.2.1 آگاہی اور مشاورت 67
5.2.2 PSS فریم ورک کی اہمیت 69
5.2.3 تربیت
5.2.4 PSSF پر عملدرآمد کے لئے مانیٹرنگ کرنے کا میکنزم 70

اسٹیک ہولڈرز کا کردار اور ذمہ داریاں 71

6.1 منسٹری آف فیڈرل ایجوکیشن اینڈ پروفیشنل ٹریننگ (MoFE&PT) 71
6.2 نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی: 72
6.3 صوبائی/ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی 73
6.4 صوبائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ/وفاقی گورنمنٹ ایجوکیشن کے ادارے ڈائریکٹوریٹ/فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اور وفاق المدارس 73
6.5 ضلعی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ 73
6.6 میڈیا 73
6.7 پیمرا 74
6.8 DHQ ہسپتال 74
6.9 صوبائی بلڈنگ ڈپارٹمنٹ/پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ/بلڈنگ اتھارٹی 74
6.10 صوبائی ضلعی پولیس ڈپارٹمنٹس 75
6.11 اسکول ایڈمنسٹریشن 75
6.12 اساتذہ 75
6.13 والدین
6.14 طالب علم 79

منسلکہ 1: تعریفیں 84
منسلکہ 2: قدرتی خطرات کے لئے تیار ی اور جوابی ہدایات 91
منسلکہ 3: انسانوں کے ہاتھوں خطرات سے مقابلے کی تیاری کرنا اور عملدرآمد کرنے کیلئے ہدایت 94
منسلکہ 4: بچوں اور خصوصی ضروریات کے سلسلے میں جوابی ہدایات 96
منسلکہ 5: تشخیص کی فہرست 141
منسلکہ 6: اسکول سیفٹی پلان بمعہ مکمل ہدایات کے لئے تفصیلات 143
منسلکہ 7: ضلع کے مطابق خطرات کی شدت

مخففات

BPS	Basic Pay Scale
CBDRM	Community Based Disaster Risk Management
CCDRR	Child Centred Disaster Risk Reduction
CCRA	Child Centred Risk Assessment
CDMC	Community Disaster Management Committee
CSS	Comprehensive School Safety
CSSF	Comprehensive School Safety Framework
DDMA	District Disaster Management Authority
DEO	District Education Officer
DHQ	District Head Quarter
DMLO	Disaster Management Learning Organization
DRM	Disaster Risk Management
DRR	Disaster Risk Reduction
EiE	Education in Emergencies
EMIS	Education Management Information System
ERT	Emergency Response Team
FATA	Federally Administered Tribal Area(s)
FGEI	Federal Government Educational Institution
GADRRRES	Global Alliance for Disaster Risk Reduction and Resilience in the Education Sector
GCC	Gender and Child Cell
MoFE&PT	Ministry of Federal Education and Professional Training
NDMA	National Disaster Management Authority
NMFSSDM	National Monitoring Framework on School Safety and Disaster Management
PDMA	Provincial Disaster Management Authority
PED	Provincial Education Department
PEMRA	Pakistan Electronic Media Regulatory Authority
PSSF	Pakistan School Safety Framework
PTA	Parent Teacher Association
PTC	Parent Teacher Council
SSC	School Safety Committee
SSP	School Safety Plan
SOPs	Standard Operating Procedures
UN	United Nations
UNICEF	United Nations International Children’s Emergency Fund
UNISDR	United Nations International Strategy for Disaster Reduction

۱

تعارف

1.1 پس منظر
1.2 فریم ورک کا مجموعی مقصد
1.3 فریم ورک کے مخصوص مقاصد
1.4 فریم ورک کا استعمال
1.5 اسکول کی حفاظت سے متعلق ذمہ داریاں
1.6 اسکول کی حفاظت میں حصہ دار

1.1 پس منظر:

بچے ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں لیکن قدرتی اور انسان ساختہ خطرات سے دوچار ہیں، چائلڈ سینٹرڈ ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن (CCDRR) نے اقوام متحدہ کے فریم ورک برائے خطرات میں کمی کے سلسلے میں اہم نشاندہی کی ہے جسے مارچ 2015ء میں اقوام متحدہ کے ممبر اسٹیٹ نے اپنایا ہے۔ یہ فریم ورک ہر ملک کی توجہ اپنی جانب مبذول کرواتا ہے تاکہ بچوں کیلئے محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے۔ اس سے یہ بھی تصدیق ہوتی ہے کہ بچوں کے حقوق پر UN کنونشن کے مطابق چائلڈ سینٹرڈ ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ بچوں کو ان امور میں آواز اٹھانے کی اجازت دی جائے جوکہ ان کی اپنی حفاظت کو متاثر کررہے ہیں اس کے علاوہ محفوظ ماحول بنانے کیلئے انہیں شرکت کرنے کا موقع دیا جائے۔

پاکستان ایک آفت زدہ ملک ہے جوکہ زلزلے کے حوالے سے انتہائی خطرناک زون میں واقع ہے اور ماحولیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والے پہلے دس ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ آبادی میں بے پناہ اضافہ، شہروں پر آبادی کے دباؤ اوردہشت گردی کے لمحہ بہ لمحہ خطرہ نے پاکستان کو غیر محفوظ کردیا ہے۔ قدرتی مصائب اور انسان ساختوں آفتوں نے پاکستان کے اسکولوں کو بھاری نقصان پہنچایا ہے جس کے نتیجہ میں بہت سے بچوں کی ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ 2005 کے زلزلے کے دوران تقریباً 7,489 اسکولز اور 2010 میں سیلاب کی وجہ سے 10,000 اسکولز تباہ ہوگئے۔

اسکول کی حفاظت میں شعور پیداکرنے اور قدرتی آفات سے بچنے کے لئے ایک خاص نظام کے تحت کوشش کرنا ضروری ہے (ان آفات میں زلزلہ، سیلاب، آتش فشاں شامل ہیں) اور انسانوں کے ہاتھوں لائے ہوئے خطرات(آگ، بم پھٹنا، دہشت گردی، بلڈنگ کا گرنا اور زہریلی نوعیت کے خطرات)سے نمٹنے کیلئے منصوبہ بندی کی ضرورت ہے تاکہ موثر طور پر ان خطرات سے محفوظ رہا جاسکے،کیونکہ اس میں طالب علموں، اساتذہ اور دیگرافراد کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے بلکہ تعلیمی سلسلہ میں بھی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اسکول کی حفاظت کیلئے طبعی، جذباتی، معاشرتی اورتدریسی عمل کے حوالہ سے حکمت عملی ضروری ہے۔

اسکول کی حفاظت کے تصور کو پاکستان میں اچھی طرح سے نہیں سمجھا گیا ہے، اسکول کے تحفظ کو ایک بلڈنگ کے تحفظ کے طور پر تعبیر کیا گیا ہے حالانکہ یہ بلڈنگز کا ہی معاملہ نہیں ہے اور پھر یہ تو اسکول کے تحفظ کا صرف ایک ہی حصہ ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ مکمل طور پر حفاظتی فریم ورک ترتیب دیا جائے۔ پاکستانی ماحول کے حوالہ سے موثر انتظامات ہونے چاہئیں تاکہ ملک کے ہر حصہ میں ہر قسم کے اسکولوں میں بچوں کے تحفظ کو یقینی بنایاجاسکے۔

نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن پالیسی جوکہ 2013ء میں بنائی گئی جس کا مرکز تحفظ اور تباہی کے خطرات کو کم کرنا تھا یہ پالیسی اس بات کا اشارہ دیتی ہے کہ تباہی و بربادی کی وجہ سے غیر محفوظ جگہوں کو زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ اس سلسلے میں غیر محفوظ اور رسک اسسمنٹ اور DRR پر عملدرآمد کرنا چاہئے جس میں کمیونٹی ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ (CBRDM) بھی شامل ہے اس کے علاوہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان اور نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن پالیسی کے تحت پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (PSSF) کو یقینی بنایا جائے تاکہ ہر قسم کی تباہی سے بچا جاسکے اور اس کا مقابلہ کیا جاسکے۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2010ء جوکہ NDMA کے تحت ہدایات فراہم کرتا ہے اور خصوصی طور پر تباہی کا موثر جواب دینے کے لئے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) پر عمل کرنا چاہئے تاکہ آبادی میں موجود غیر محفوظ مقامات پر توجہ دی جاسکے۔ NDMA نے اپنا جینڈر اینڈ چائلڈ سیل (GCC) 2010 میں قائم کیا جوکہ بچوں کے تحفظ سے متعلق پالیسیز اور SOP میں اپنا کردار ادا کرتاہے، تباہی کے دوران لاپتہ ہونے والے بچوں اور غیر محفوظ گروپ کے لیے نیشنل پالیسی گائیڈ لائنز قائم کیں جس میں غیر محفوظ گروپس، جنس کے حوالہ سے ان اداروں کی شناخت کرنا ہے جوکہ خواتین کے مفاد میں کام کررہے ہیں۔ NDMA نے اب یہ فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (PSSF) تشکیل دیا جائے تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز اور تعلیمی اداروں کو ہدایات فراہم کی جاسکیں تاکہ اسکولوں میں تحفظ اور تباہی و بربادی کے خطرات کو کم کیا جاسکے۔

1.2 فریم ورک کا مقصد:

بچوں کے حقوق کو جنہیں یونائیٹڈ کنونشن میں بچوں کے حقوق 1987 میں محفوظ کیا گیا ہے ان کے حقوق میں پرورش، ترقی (یعنی اپنی مکمل قوت کے بارے میں آگاہی) تاکہ تحفظ (یعنی خطرہ سے محفوظ رہنا) حاصل ہو اس کے علاوہ شرکت کرنا (یعنی ان کو متاثر کرنے والے تمام امور میں شرکت کرنا، اس کے خلاف آواز اٹھانا اور سننے کے حقوق) یہ حقوق یونیورسل طور پر تمام امور میں بشمول تباہی سے قبل اور تباہی کے بعد قابل عمل ہونا چاہئے، بچوں کو ہونے والے خطرات بالغان کے مقابلے میں مختلف ہوتے ہیں وہ غیر موزوں تباہی اور آب و ہوا کی تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کے خیالات پر خصوصی توجہ دی جائے، انہیں ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ آف اسکولز میں شامل کرنے سے خطرات کی شناخت میں مدد ملے گی اور وہ اسکولوں کی حفاظت کے حوالہ سے اہم کردار ادا کرسکتے ہیں اس کے علاوہ اسکولوں کی حفاظتی سرگرمیوں اور دیگر کاروائیوں میں شرکت کرنے اور عملدرآمد میں مدد کرسکتے ہیں۔

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک کا اہم مقصد پالیسی کی رہنمائی فراہم کرنا اور قومی صوبائی، ضلعی اور اسکولوں کی سطح پر جامع اسکول پر عملدرآمد کے لئے اس معیار کو قائم کرنا ہے۔

اس فریم ورک کے تحت اسکولوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی و توسیع کرنا، اسکول کے حفاظتی پلان بنانا اور SOP تشکیل دینا ہے تاکہ تباہی سے بچاؤ اور تباہی کے خطرہ کو کم کرنے کے سلسلے میں اسکول کمیونٹی کو آگاہی فراہم کی جائے۔ تدریس و آگاہی عملی طور پر مشق کی حکمت عملی سے ہوگی۔ لہٰذا اضافی سرگرمیاں اور مہارت کی ترویج کے توسط سے اسکول اس قابل ہوسکتے ہیں کہ وہ ایمرجنسی کی صورت میں زندگیاں بچانے کے لئے موثر عمل کرسکیں۔

1.3 فریم ورک کے مقاصد:

1. طالب علموں، (اس سلسلے میں ان کی خصوصی ضروریات کو سامنے رکھنا)اساتذہ اور اسکول کے اسٹاف کو تدریسی ماحول کے دوران قدرتی اور انسانوں کے اپنے پیداکردہ خطرات سے محفوظ رکھنا۔
2. اسکول کمیونٹی کسی بھی غیر یقینی حالات(جس میں تباہی کا اندیشہ ہو)سے نمٹنے کے لیے پہلے سے اپنے آپ کو تیار رکھے۔
3. خطرات یا تباہی کی صورت میں اسکولوں کے لئے لازم ہے کہ وہ ایک خاص طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے عمل درآمد کریں۔
4. اسکول کی حفاظت میں اسٹیک ہولڈرز کو اپنے متعلقہ ذمہ داریوں سے آگاہ رہنا چاہئے۔
5. اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول بلڈنگ کی حفاظت اور خطرات میں کمی کو ممکن بنایا گیا ہے اور بچوں کو اس بات کا موقع دیا گیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنی آواز اٹھائیں اور اس میں شرکت کریں۔
6. پاکستان میں اسکول کی حفاظت کے تمام عناصر کی مکمل طور پر وضاحت کرنا اور معنی خیز DRR اقدامات کو اپنانے کیلئے معیار کا تعین کرنا۔

1.4 فریم ورک کا استعمال:

یہ فریم ورک ان تمام اسکولوں (رسمی یا غیر رسمی) کیلئے قابل استعمال ہوگا جس میں بچے ابتدائی کے جی سے لے کر ہائر سیکنڈری اور مدرسہ کے مساوی پاکستان، گلگت، بلتستان اور وفاقی قبائلی علاقے میں پڑھ رہے ہوں جس میں سرکاری اسکول، پرائیویٹ اسکول، مدرسے اور دیگر اسکولز بمع بچوں

کی ضروریات پر بھی نظر رکھنی ضروری ہے جنہیں اس دستاویز میں اسکولز کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ اس فریم ورک کا اطلاق آزاد جموں کشمیر کے اسکولوں پر بھی ہوگا۔

1.5 اسکول کی حفاظت سے متعلق ذمہ داریاں:

اسکول کی حفاظت کے سلسلے میں گائیڈ لائنز کی تفصیلات اس فریم ورک میں دی گئی ہیں۔ اسکولوں کے حوالے سے خود کار محاسبہ کے نظام پر عملدرآمد ہوگا اور سرکاری اتھارٹیز، سرکاری ادارے، اسکول کے سیکریٹریٹس، ہیڈ آفسز، پرائیویٹ اسکولز/وفاق المدارس کی ایسوسی ایشنز اس کا تخمینہ لگائیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ فریم ورک کے مطابق خطرات میں کمی اور اس سے بچاؤ پر معیار کے مطابق عمل کیا جائے۔ تمام متعلقہ اداروں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس فریم ورک میں ترتیب دیئے گئے معیار کے مطابق اسکول کی حفاظت کے مقاصد پر عمل کرینگے۔ اسکولوں کی حفاظت کیلئے ذمہ داری کی تفصیل درج ذیل ہے:

ٹیبل 1: اسکول کی حفاظت کیلئے ذمہ داری:

نمبر شمار	اسکول کی قسم	ابتدائی ذمہ داری	ثانوی ذمہ داری
۱	وفاقی حکومت کے اسکول	فیڈرل گورنمنٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز ڈائریکٹوریٹ (FGEI)	متعلقہ اسکول کا پرنسپل
۲	آئی سی ٹی اسکول	وفاق ڈائریکٹوریٹ برائے تعلیم	متعلقہ اسکول کا پرنسپل
۳	صوبائی حکومت کے اسکول	صوبائی تعلیمی ادارہ(PED) ضلعی تعلیمی افسر (DEO)	متعلقہ اسکول کا پرنسپل
۴	پرائیویٹ اسکول	اسکول مالک/اسکول انتظامیہ/ سیکریٹریٹ/ہیڈ آفس	متعلقہ اسکول کا پرنسپل
۵	مدرسہ	وفاق المدارس/مدرسہ مالکان/ انتظامیہ	مدرسہ کا سرپرست

1.6 اسکول کی حفاظت میں اسٹیک ہولڈرز:

اسکول کی حفاظت سے متعلق اسٹیک ہولڈرز بشمول:

» منسٹری آف فیڈرل ایجوکیشن اینڈ پروفیشنل ٹریننگ (MoFE&PT)

» نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی/ PDMA/DDMA

» اسکول ایڈمنسٹریشن یعنی پرنسپل، اساتذہ اور غیر تدریسی اسٹاف

» مالکان /اسکول کی انتظامیہ /پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشنز /وفاق المدارس

» تمام تعلیمی سیکٹرز کے ادارے جو کہ وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر اسکولوں سے متعلق ہیں۔

» لوکل باڈیز /میونسپل ڈپارٹمنٹس /بلڈنگ اتھارٹیز/پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ/بلڈنگ کنٹرول/پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ/فنانس ڈپارٹمنٹ/اتھارٹی۔

» پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز جن کی حدود میں اسکول کی عمارتیں موجود ہیں۔

» قانون نافذ کرنے والی ایجنسیز اور پرائیویٹ سیکیورٹی ایجنسیز (یعنی اسکولوں کو سیکیورٹی فراہم کرنے والی) جن کی حدود میں اسکول کی عمارتیں اور کمیونٹیز موجود ہیں۔

» اسکول کے طالب علم۔

» اسکول جانے والے بچوں کے والدین آس پاس کی مقامی برادریوں کے ممبران (بشمول کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کے ذمہ دار ممبران، اگر مجود ہوں)۔

» دیگر ادارے جیسا کہ غیر سرکاری حفاظتی اور خطرات کی تباہی میں کمی کرنے والے ادارے۔

2

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (PSSF) کا تصور

2.1 وسیع اسکول سیفٹی فریم ورک کے وسیع تصور کی تفصیل
2.2 عالمی فریم ورک کے مطابق اسکول جامع کی حفاظت کے تین ستون
2.3 اسکول کی حفاظت کا جامع منصوبہ بمع 2015-2030 کے لئے ترقیاتی اہداف اور خطرات میں کمی کے لئے فریم ورک
2.4 پاکستان کے حوالہ سے اسکول کی حفاظت کی تعریف
2.5 PSSF فریم ورک کا خیالی خدو و خال
2.6 پی ایس ایس ایف کے تحت وضع کردہ کم از کم حفاظتی معیار
2.7 زید پذیری کی سطح کے تناظر میں پاکستان کے اسکولوں کی درجہ بندی
2.8 پی ایس ایس ایف کے تحت کم از کم معیار کے مطابق تجویز کردہ اقدامات
2.9 خصوصی ضروریات کے ساتھ بچوں کے لئے تجویز کردہ مداخلت

2.1 وسیع اسکول سیفٹی فریم ورک کے تصور کی تفصیل۔

یونائیٹڈ نیشن انٹرنیشل اسٹراٹیجی برائے ڈیزاسٹر (UUNISDR) اور ڈیزاسٹر رسک کیلئے تعلیمی سیکٹر میں عالمی الائنس (GADRRRES) نے تباہی کے خطرات میں کمی کیلئے فریم ورک تشکیل دیا ہے۔ اس سلسلے میں اسکول کی حفاظت کیلئے تعلیمی سیکٹر میں ہدایات فراہم کیں ہیں جن میں توسیعی اسکول فریم ورک (CSSF)، توسیعی اسکول سیفٹی (CSS) کا ابتدائی مقصد تمام خطرات کو کم کرنے کے لئے تعلیمی سیکٹر میں رابطہ، بچوں کے حقوق کی شناخت اور تعلیم اور اس میں شرکت کرنے والوں کی حفاظت کو یقینی بنانا، CSS نے بچوں کیلئے رابطہ اور شرکت کو یقینی بنایا ہے تاکہ اسکولوں کے تحفظ پر عملدرآمد کیاجاسکے۔[1]

تصویر 1: توسیعی اسکول سیفٹی فریم ورک

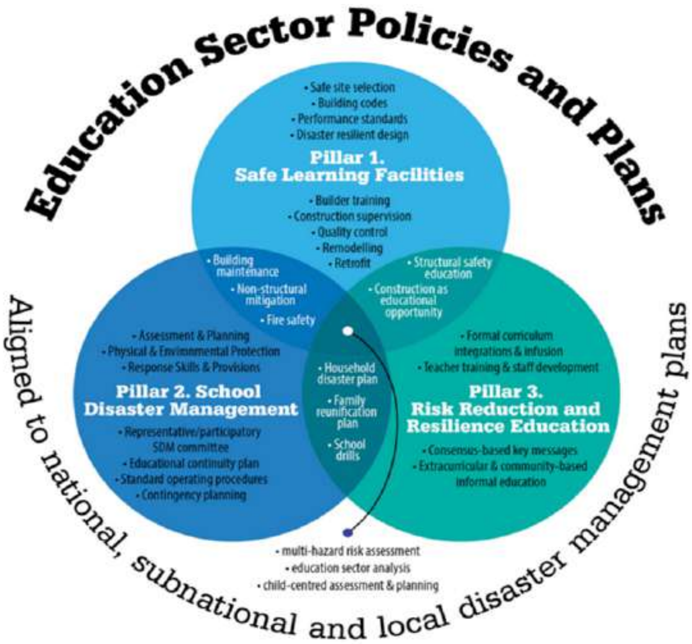

بچوں کی تعلیم کے تسلسل کو یقینی بنانے کے دوران خطرات اور آفتوں کے اثرات کے خطروں کو کم کرنا۔ CSS کے مقاصد میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں:[2]

» سیکھنے والوں، تدریس اور غیر تدریسی عملے کو اسکول میں چوٹ اور نقصان سے بچانا۔

» تمام ممکنہ خطروں اور خطرات کا سامنا کرتے ہوئے تعلیمی تسلسل کی منصوبہ بندی کرنا۔

» تعلیمی سیکٹر میں سرمایہ کاری کی حفاظت کرنا۔

» تدریس، سیکھنے اور شعورر کی بلندیوں کے ذریعے خطرے میں کمی اور اسے مضبوط بنانا۔

1 UNISDR and GADRRES, Comprehensive School Safety: A Global Framework in support of the Global Alliance for Disaster Risk Reduction and Resilience in the Education Sector and the Worldwide Initiative for Safe Schools, in preparation for the 3rd UN World Conference on DRR, 2015.

2 Grimaz, S., Malisan, P., Torres, J., VISUS Methodology: A Quick Assessment for Defining Safety Upgrading Strategies of School Facilities. Planet @ risk. https://planet-risk.org/index.php/pr/article/view/184/350. Accessed on the 27th of June, 2016

2.2 عالمی فریم ورک کے مطابق اسکول جامع کی حفاظت کے تین ستون:

2.2.1 سیکھنے کے لئے محفوظ سہولتیں:

ستون نمبر 1: محفوظ سہولیات، تعلیمی حکام کی شمولیت، منصوبہ بندی کرنے والے، معمار، انجینئرز، بلڈرز، اور اسکول کمیونٹی ممبران مل کر ایک محفوظ سائٹ سلیکشن ہے بشمول ڈیزائن، تعمیرومرمت (اس میں سہولت کو محفوظ کرنا اور مسلسل رسائی بھی شامل ہے)[3] اسکولوں کے لئے اہم ذمہ داری مندرجہ ذیل ہے:

» اسکول کے لئے محفوظ سائٹ کا انتخاب کریں اور آفات کے خطرات سے محفوظ رہنے کے لئے محفوظ ڈیزائن اور تعمیر پر عمل کریں:

» لازمی طور پر منتقل کرنے سمیت ریٹروفٹنگ اور تبدیلی کے لئے ترجیحی اسکیم پر عمل کرنا۔

» خطرے کی صورت میں بقا اور انخلاء کے لئے مناسب عمل اور سہولیات کو بنانے کے لئے ساخت، غیر ساخت اور بنیادی ڈھانچے کو کم سے کم کریں۔

» اسکول کے ڈیزائن اور تعمیر میں معذو ر افراد کے لئے رسائی اور حفاظت کو یقینی بنانا۔

» اگر اسکولوں کو عارضی کمیونٹی پناہ گزینوں کے طور پر استعمال کرنے کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے تو ان کی ضروریات کو پورا کرنے کی سہولیات مہیا کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیمی تسلسل کے لئے منصوبہ بندی اور مناسب متبادل سہولیات فراہم کی جائیں۔

» کمیونٹی کو محفوظ سکول کی تعمیر اور ریٹرو فٹ میں شامل کریں

» اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکولوں کے بچے جسمانی خطرے سے محفوظ ہیں۔

» پانی اور حفظان صحت کی سہولیات کو اپنایا جائے تاکہ کسی ممکنہ خطرے سے بچاجاسکے۔

» پانی توانائی اور خوراک کی حفاظت میں اضافے کو یقینی بنانا۔ (مثال کے طور پر بارش کا پانی ذخیرہ کرنے، شمسی پینل، قابل تجدید توانائی، اسکول کے باغات طالب علموں کے لئے ہوتے ہیں)۔

» مسلسل نگرانی، فنانس اور جاری مرمت کی دیکھ بھال کی اورمنصوبہ بندی کرنا۔

» تعلیم پر حملوں کی روک تھام کے لیے تدابیر کی جائیں جس میں مسلہ جھڑیوں میں جماعتوں کے ذریعے اسکولوں کا استعمال میں شامل ہے

2.2.2 اسکول کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ :

اسکول کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ قومی اور ذیلی قومی تعلیمی سیکٹر کے ذریعے قائم ہوئی اور اسی طرح مقامی اسکول کے ذریعے (جس میں طالب علم اور والدین) جوکہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ساتھ مل کر نشاندہی کی ہوئی جگھوں پر کام کرتے ہیں جس کے ذریعے وہ محفوظ ماحول کے بارے میں سیکھتے ہیں اور تعلیم جاری رکھنے کی پلاننگ کرتے ہیں۔

3 UNISDR and GADRRES, Comprehensive School Safety: A Global Framework in support of the Global Alliance for Disaster Risk Reduction and Resilience in the Education Sector and the Worldwide Initiative for Safe Schools, in preparation for the 3rd UN World Conference on DRR, 2015.

اہم ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہیں:

» قومی اور صوبائی سطح پر کمیٹیوں اور مقامی نقط نظر کو قائم رکھنے کے لئے اسکول کی جامع حفاظت کی کوششیں کرنا۔

» محفوظ بنیاد پر تشخیص اور منصوبہ بندی کے لئے ذیلی قومی اور اسکول کی سائٹ کی سطح پر پالیسیاں اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں، خطرے کو کم کرنا، عام اسکول کے انتظامات اور بہتری کے طور پر اور جواب تیار کرنا۔

» تیاری کرنا، سکھانا، ادارے قائم کرنا، اسکول کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی نگرانی اور انتظام کا اندازہ کرنا۔ ایسی کمیٹیوں کی صلاحیت کی تعمیر اور با اختیار بنانے کی ضرورت ہے جو اسکول اور اس کی برادری کے اندر تمام خطرے کی شناخت اور نقشہ سازی کی قیادت کرسکتے ہوں اور اس طرح وہ خطرہ میں کمی اور کاروائی کی منصوبہ بندی اورسرگرمیاں بھی کرسکتے ہیں۔ اس میں عملے، طلباء، والدین اور کمیونٹی میں شمولیت کی فعال طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔

» خطرات کی صورت میں SOP کو اپنائے جو انتباہ اور بغیر انتباہ کے کیا جاتا ہے (جیسا کہ احاطہ کرنا اور روکنا، تعمیرات کا اندازہ کرنا، صحیح اور محفوظ راستوں کا تعین کرنا، پناہ گاہیں اور خاندانی گھر کے حصول کے لئے طریقہ کار کا میکنزم تیار کرنا)۔

» ابتدائی انتباہ اور ابتدائی عمل کے نظام کو معقول اور موثر بنانے میں اسکول کا عمل ضروری ہے۔

» تعلیمی تسلسل کی حمایت کے لئے قومی اور علاقائی امدادی منصوبوں کی تشکیل، بشمول اسکولوں کے عارضی پناہ گزینوں کے طور پر استعمال کرنے کے لئے وقت کی حد مقرر کرنے کے لئے منصوبے اور معیار بھی شامل ہیں۔

» عارضی طور پر خالی جگہوں کو پُر کرنے کے ساتھ ساتھ ہدایات کے متبادل طریقہ کار کو بھی شناخت کرنا چاہئے۔

» اسکول سے باہر اور اسکول آنے والے بچوں، لڑکے اور لڑکیوں کی معذوری کی صورت میں مخصوص ضروریات کو شامل کریں۔

» تعلیمی شعبے اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبے کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیم کی ہر سطح پر عوام کی حفاظت کی پالیسیوں اور منصوبوں (جیسا کہ قومی، صوبائی سطح، مقامی برادریاں اور اسکول سائٹ کی سطح پر) اور شعبوں میں رابطے اور مواصلاتی رابطے قائم کریں (جس میں شامل اسکول ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹیاں اور کمیونٹیز ڈیزاسٹر کمیٹیوں کے درمیان تیز اور باہمی رابطے کرنے کی ضرورت ہے)۔

» مشق، مانیٹرنگ، تنقید کا جائزہ لینا اور ردعمل کی تیاری میں باقاعدگی سے اسکول کے وسیع اور کمیونٹی سے منسلک عارضی مشقوں کے ساتھ SOPs کے حوالہ سے ہر اسکول کی ضروریات کو پورا کیاجاتا ہے۔

2.2.3 خطرے میں کمی اور بازیابی کی تعلیم:

اسکول اور مقامی کمیونٹی دونوں میں حفاظت اور بازیابی کی ثقافت کو فروغ دینے کے لئے خطرے میں کمی اور بازیابی کی تعلیم کی ضرورت ہے[4] جس کی اہم ذمہ داریاں یہ ہیں:

» خانہ داری کو کم کرنے کے لئے امور اتفاق رائے ہوچکا ہے اس کے لئے اہم پیغامات تیار کریں، اسکول اور معاشرتی امور اور خطرات کے اثرات کو دوا کرنے کے لئے رسمی اور غیر رسمی تعلیم کی بنیاد پر تیار کرنا چاہئے۔

» طالب علموں اور عملے کو حقیقی معنوں میں اسکول اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی سرگرمیوں میں شامل کریں اور پہل کریں (جس میں ایک عارضی قسم کی مشق شامل کریں، اسکول اور کمیونٹی رسک مینجمنٹ کے انتظام کا جائزہ لیں اور طالب علموں کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کی آواز پر لبیک کہنا ہوگا، اگر کوئی اس وقت موجود ہو)۔

» تمام خطرات کے اردگرد اہم امور کے لئے گنجائش اور ترتیب تیار کریں (جیسا کہ عمر کے مطابق نصاب کی ترقی کے ساتھ ساتھ

4 UNISDR and GADRRES, Comprehensive School Safety: A global framework in support of the Global Alliance for Disaster Risk Reduction and Resilience in the Education Sector and the Worldwide Initiative for Safe Schools, in preparation for the 3rd UN World Conference on DRR, 2015.

نصاب کی ترقی اور ترمیم میں ہے)۔

» پورے تعلیمی مدت کے دوران خطرات میں کمی کے لئے صحیح ہدایات فراہم کرنا اور مسلسل توجہ دینا۔

» طالب علموں اور اساتذہ کے لئے تدریسی اور سیکھنے کے مواد کے معیار کو بہتر بنانا، تیاری اور حفاظت اور اس میں کمی کے بارے میں تعلیم دینا اس کے علاوہ تباہی کے اسباب، بلڈنگ کیمونٹی میں خطرات میں کمی اور سوسائٹی کے کلچر میں تعاون اور آگاہی فراہم کرنا۔

» تباہی کے خطرات میں کمی کے حوالہ سے اساتذہ اور تربیت حاصل کرنے والے اساتذہ کو ٹریننگ فراہم کرنا۔

» خطرات کے موضوع پر موثر طور پر عمل کرنے کے لئے حکمت عملی مرتب کرنا اور مقامی برادریوں کو معلومات فراہم کرنا۔

2.3 اسکول کی حفاظت کا جامع منصوبہ بمع 2015-2030 کے لئے ترقیاتی اہداف اور خطرات میں کمی کے لئے فریم ورک

اسکول کیلئے جامع تحفظ کی متوقع قابل عمل ترقی اور خطرات میں کمی کے سلسلے میں پالیسی اور پریکٹس پر عملدرآمد کرنا شامل ہے۔

» تمام بچوں کی تعلیم تک محفوظ رسائی کو مساوی طور پر بہتر بنانا ۔

» اداروں کی ترقی اور تقویت، میکانزم اور نیٹ ورک کے ساتھ تعاون اور قومی امور کے تحت ایسے اقدامات کرنا کہ عالمی ، قومی اور مقامی سطح پر تعلیم کیلئے خطرات میں کمی کی جاسکے۔

» خطرات میں کمی کے حوالے سے ایمرجنسی طریقہ کار مرتب کرنا اور اس پر عملدرآمد کرنا اور تعلیمی سیکٹر میں ریکوری کے پروگرامز مرتب کرنا۔

» خطرات میں کمی کیلئے بنیادی اقدامات کی نگرانی کرنا اور پروگریس کا تخمینہ لگانا۔

» خطرات سے متعلق ثبوت کی تشخیص کرنا اور دستیابی کو یقینی بنانا جیسا کہ بہت زیادہ خطرات کی صورت میں وارننگ سسٹم کا ڈیٹا اور خطرات سے متعلق معلومات مرتب کرنا۔

2.4 پاکستان کے حوالہ سے اسکول کی حفاظت کی تعریف:

توسیعی اسکول کی حفاظت کی وضاحت اسکول کے بچوں کے لئے محفوظ ماحول فراہم کرنے سے ہی کی جاسکتی ہے جہاں پر قدرتی آفات یا انسانوں کے بنائے خطرات کے نتیجہ میں تباہی ہوتی ہے لہٰذا اس کے لئے ضروری ہے کہ اسکول کے انفراسٹرکچر، اسکول کی لیڈر شپ میں خطرا ت میں کمی کے تصور کے بارے میں حکمت عملی تیار کی جائے اس کے علاوہ فیصلہ کرنے والی انتظامیہ، ماحولیاتی عمل سے متعلق، طبعی سیکیورٹی کیمونٹی کے ساتھ اسکول کے تعلقات، طالب علم کی ایجنسی وغیرہ بھی شامل ہیں۔

2.5 PSSF فریم ورک کا خیالی خط و خال:

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (PSSF) جوکہ ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں شامل ہے یہ عمل CSSF کے تین ستون پر قائم ہے جس کا پریکٹس کے ساتھ بہت زیادہ داخلی رابطہ ہے اگر طالب علم خطرات میں کمی کے بارے میں سیکھ رہے ہوں تو ان میں آواز اٹھانے اور شرکت کرنے کا جذبہ ستون 3 کے تحت ابھرتا ہے اور ان کی شرکت انہیں اسکول ڈیزاسٹر مینجمنٹ (ستون 2) میں شامل کرے گی اور انہیں اس بات کی بھی ضرورت ہوگی کہ محفوظ تدریسی عمل کس طرح ممکن ہوگا جس میں وہ ان فنکشنز کو سیکھ رہے ہیں (ستون 1)۔ اسی طرح اسکول ڈیزاسٹر مینجمنٹ (ستون 2) میں

طالب علموں کو نقشہ بنانے، مشق کی پریکٹس اور SOPs سے آگاہی حاصل ہو، جبکہ اسکول ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کمیٹی (ستون 2) ان کے سیکھنے کے عمل میں اضافہ کرے گی (ستون 3) دیگر لفظوں میں یہ کہ تین ستون مشترکہ طور پر مستثنیٰ نہیں ہیں لیکن باہمی طور پر مطلع ضرور کررہے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہر سمت کی ترتیب اور نگرانی اسکول سیفٹی کمیٹی (SSC) نے کی ہے جوکہ ایک انفرادی باڈی ہیے جس کے لئے ضروری ہے کہ ہر اسکول میں اسے قائم کیا جائے جب بھی ممکن ہو والدین و اساتذہ پر مشتمل کمیٹی (PTC) /والدین اساتذہ کی ایسوسی ایشن (PTA) SSC کے لئے فراہم کی جائے۔

PSSF کا مقصد طالب علموں اور اساتذہ میں آگاہی اور تیاری کو تقویت دی جائے اس کے علاوہ کمیونٹی کو ان خطرات سے متعلق معلومات ہوں تاکہ اسکولوں اور تمام تعلیمی سیکٹر میں اس سے محفوظ رہا جاسکے۔

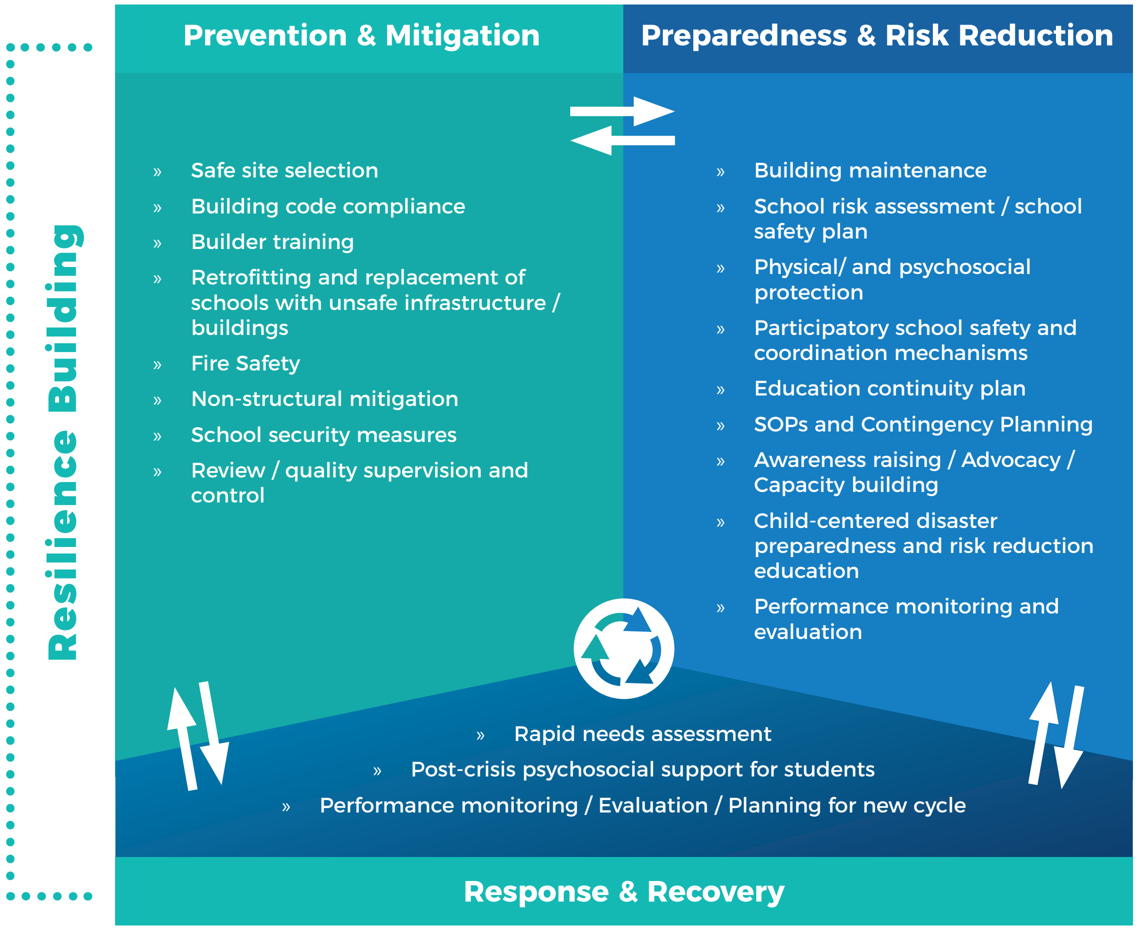

2.6 پی ایس ایس ایف کے تحت وضع کردہ کم از کم حفاظتی معیار

پی ایس ایس یف کے مقرر کردہ کم از کم حفاظتی معیار(ذیلی سیکشن 2.7دیکھیں)اُن لازمی حفاظتی اقدامات سے متعلق ہیں جو اگر نہ لئے جائیں تو اسکول کمیونٹی کو لاحق خطرات کا درجہ بڑھ سکتا ہے جو بچوں، اساتذہ اور دیگر اسٹاف کے لئے خطرے کا سبب بن سکتا ہے۔ ایسے اسکولوں کو درجہ بندی میں غیر محفوظ اسکول میں شمار کیا جائے گا۔کم از کم وضع کردہ معیارات کو پورا کرکے نہ صرف اسکول کو بہتر بنایا جاسکتا ہے بلکہ بلند اسٹینڈرڈز جیسے مثالی یا بہتر، آئیڈیل(ذیلی سیکشن 4.5ملاحظہ کریں)کو بھی حاصل کرنے کی فریم ورک میں حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

2.7 زید پذیری کی سطح کے تناظر میں پاکستان کے اسکولوں کی درجہ بندی

زدپذیری ایک ایسی صورت حال ہے جو فزیکل،سماجی،معاشی اور ماحولیاتی عوامل اور پراسس کی وجہ سے ظہور پزیر ہوتی ہے۔یہ کسی کمیونٹی یا سوسائٹی میں کسی ممکنہ خطرے کے اثرات کو بڑھا دیتی ہے۔مثال کے طور وہ عوامل جو اسکول میں زدپذیری کی سطح کا تعین کریں گے وہ ہیں اسکول کا رقبہ،اس کی اہمیت،اس کا مقام (شہری، دیہاتی)، اس کا مقام اور داخلی سلامتی کی صورت حال سے تعلق، اور غیر محفوظ علاقے میں اسکول کا موجود ہونا۔

زدپذیری کی درجہ بندی کو اسکول کی انتظامیہ اپنے حفاظتی پلان اور ایس او پیز وضع کرتے وقت استعمال کریں گے۔کوئی اسکول اگر ان عوامل سے محفوظ ہوا وہ درجہ بندی پر اعلیٰ مقام پر ہوگا اور باقی اسکولوں کی درجہ بندی ہر عمل کے تناظر میں وضع کی جاتی رہے گی۔

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ منصوبہ (این ڈی ایم اے) کی جانب سے تیار کردہ قومی ڈسٹرکٹ مینجمنٹ پلان کا مقصد ہر ضلع میں قدرتی خطرات[5] جیسے سیلاب، زلزلے، سونامیوں، لینڈ سلائڈ، طوفان، خشک سالی اور برفانی تودوں کے سرکنے کی نشاندہی کرنا ہے اور انہیں جانچنا ہے۔ فی ضلع مختلف خطرات کی شدت پسندی کی درجہ بندی ضمیمہ 7 میں دی گئی ہے۔

2.8 پی ایس ایس ایف کے تحت کم از کم معیار کے مطابق تجویز کردہ اقدامات

2.8.1 روک تھام اور خطرہ

2.8.1.1

روک تھام اور خطرات کو کم کرنے کے اقدامات

1: محفوظ محل وقوع کا انتخاب

تمام نئے اسکولوں کی محفوظ محل وقوع کی شناخت اور انتخاب بچوں کو لاحق قدرتی خطرات اورسیکورٹی رسک جائزہ کے تناظر میں کی جانے والی تشخیص پر مبنی ہے۔

اہم اقدامات:

» اسکول کی تعمیر کرنے سے پہلے نئے اسکولوں میں ممکنہ قدرتی خطرات اور سلامتی کے خطرات کا تکنیکی ماہرین کو جائزہ لیا جانا چاہئے

» حفاظتی اور سیکورٹی کے خطرے کی تشخیص کا تعین اس بنیاد پر ہوناچاہئے کہ آیااسکول کے لئے انتخاب شدہ جگہ محفوظ ہے یا نہیں

گائیڈنس نوٹس:

» بچوں کو لاحق خطرات کی تشخیص:خطرات کی دیگر تشخیص کے برعکس، بچوں کو لاحق خطرات کی تشخیص کا جائزہ لینے کے لئے بچوں پر ڈیٹا کی ضرور ت ہے جیسے بچوں کی تعداد،خوشحالی کی سطح/محرومیت،اقلیت۔ ساتھ ساتھ پوری آبادی کے لئے خطرات کی تشخیص کرنا پر بچوں کی ضروریات کا زیادہ احاطہ کرنا۔ اس ضمن میں کئی ٹولز بنائے جاچکے ہیں اور کئی مزید وضع کئے جارہے ہیں تاکہ بچوں کو لاحق خطرات کا سدباب کیا جائے۔پاکستان میں یونیسف کا فروغ شدہ چائلڈ سینٹرڈ رسک اسیسمنٹ(CCRA)استعمال کیا جاتا ہے۔جس میں کئی انڈیکیٹر ہیں جو بتاتے ہیں کہ کہاں اور کونسے خطوں میں بچے خطرات سے ممکنہ طور پر ایکسپوز ہیں

» سیکورٹی کے خطرات کی تشخیص: خطرات کا احاطہ اُن خطرات کو لاحق کرنے والے عوامل کی تشخیص کرکے کیا جاتا ہے کہ ممکنہ خطرات

5 National Disaster Management Plan (NDMP), August-2012, Government of Pakistan, Ministry of Climate Change, National Disaster Management Authority.

کے پیچھے کیا محرک ہے،قدرتی یا انسانی ساختہ یا دونوں عوامل کا ایک ساتھ رونما ہونا جس میں کیمونٹی کی زدپذیری بھی شامل ہوتی ہے (جیسے کہ وہ عوامل جن کی بنیاد پر نقصان بڑھ جاتا ہے)۔[6]

» خطرات کی باقاعدگی سے تشخیص کی جائے اور اسکول کی آبادی اور باقی برادری بھی اس کے حوالے سے باشعور ہو اور وہ اس قابل ہو کہ خطرات سے لڑنے کے لیے تعاون کر سکیں

» اسکول کی تعمیر سے پہلے محل وقوع کا بغور جائزہ لینا چاہیے۔

2.8.1.2

روک تھام اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات2: تعمیراتی ضابطہ کی تعمیل تمام اسکولوں کو تعمیر کرنے کے لئے متعلقہ علاقوں میں لاگو ہونے کے طور پر ملکی تعمیراتی ضابطوں کے مطابق ہونا چاہئے۔

کلیدی اقدامات

» وفاقی و صوبائی وزارات برائے تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت وزارت ہاؤسنگ اینڈ کامرس اور دیگر مقامی حکام کو اسکول کے تعمیر کے دوران باقاعدگی سے نگرانی کرنا چاہئے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ عمارت کی تعمیر تعمیری ضاطے کے عین مطابق ہے

» تعمیراتی ضابطے کی خلاف ورزی کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف عدم برداشت کی پالیسی ہونی چاہیے

گائیڈنس نوٹس:

» بلڈنگ کوڈ سے مراد وہ قواعد و ضوابط اورریگولیشنز ہیں جو کسی عمارت کے ڈیزائن،تعمیر،میٹریل،تعمیراتی ڈھانچہ کو معیاری رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں تاکہ انسانی جان کے ضیائع سے بچا جاسکے اور کسی دوسری قسم کی تباہی سے بھی جیسے کہ بلڈنگ کا گر جانا وغیرہ۔[7]

» 8 اکتوبر 2005 کے زلزلہ میں ہونے والی تباہی نے بالکل واضح کیا کہ پاکستان بلڈنگ کوڈ 1986 میں وسیع پیمانے پر تبدیلی کرنے اور مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ تمام کمیونٹیوں کی عوامی صحت اور حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ان تبدیلیوں کو‹Seismic Provisions› کی شکل میں علیحدہ سے بیان کیا گیا ہے جن سے زلزلہ سے بچنے کے لئے ریگولیشن گائیڈلائنز بیان ہیں۔ یہ بلڈنگ کوڈ آف پاکستان، سیزمک پرووِیژنز - 2007 میں درج ہیں۔[8]

» عمارت کی تعمیراتی حفاظت کو جانچنے کے لئے اسے ان خطرات کے تناظر میں دیکھنا ہوتا ہے جو اس کی سالمیت کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں جیسے طوفان، سیلاب، زلزلے اور آتش زدگی۔ اگر اسکول کی تعمیر بہت پرانی ہے یا عمارت کو بناتے وقت قوائد و ضوابط کو لاگو نہیں کیا گیا تو عمارت کو خطرہ لاحق خطرہ ہوسکتاہے۔ اس صورت میں اسکول کے افسران کو اپنے متعلقہ ضلع / صوبائی یا نجی ہاؤسنگ محکموں سے رابطہ کرنا چاہیے جو عمارت کی تشخیص میں رہنمائی فراہم کرسکیں۔

6 Disaster and Emergency Preparedness: Guidance for Schools, International Finance Corporation

7 http://62.225.2.55/files/adaptation/cancun_adaptation_framework/loss_and_damage/application/pdf/20120718_fourth_order_draft_lit_review_unu_ra_lsf.pdf

8 The Building Code of Pakistan, Seismic Provisions-2007, Ministry of Housing and Works, Government of Pakistan

2.8.1.3
روک تھام اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات 3: تعمیرات سے منسلک لوگوں کی تربیت
عمارتوں کو تعمیر کرنے والے افراد مزدور اور دوسرے تکنیکی اہلکاروں کی تعمیراتی اور ریٹروفٹنگ قواعد و ضوابط کے حوالے سے تربیت یافتہ ہیں

کلیدی اقدامات

» مزدوروں، بلڈرز اور دیگر تکنیکی اہلکاروں کی باقاعدگی سے تربیت ہونا چاہیے۔انہیں قابل کنسٹرکشن اسپیشلسٹ تعمیر سے پہلے اور تعمیر کے بعد تربیت فراہم کریں۔

رہنمائی

» متعلقہ مقامی تعلیمی اتھارٹی کے ساتھ مشاورت رکھنی چاہیے تاکہ بلڈرز مزدوروں اور دوسرے تکنیکی اہلکار وں کی باقاعدگی سے اور منظم طریقے سے تربیت ہوتی رہے۔

» سکول کی تعمیر اور ریٹروفٹنگ کے کام کو قابل انجینئر کے زیر نگرانی ہونا چاہیے تاکہ وہ تعمیراتی قواعد و ضوابط کے مطابق عمل کو یقینی بنائے

» متعلقہ اتھارٹی کی مالی معاونت سے ڈیزاسٹر کو جھیلنے والے میٹریل کا استعمال ہونا چاہیے۔

2.8.1.4
روک تھام اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات 4: غیر محفوظ ڈھانچے / عمارتوں کی از سر نو بحالی تمام اسکولوں کو ہر قسم کی قدرتی مصیبتوں اور انسانی ساختہ خطرات سے حفاظت کے لئے عمارت کی تشخیص کا عمل شروع کیا جائے اور غیر محفوظ عمارتوں کو از سر نو ٹھیک اور بحال کیا جائے تاکہ طالب علموں اور دیگر اسٹاف کی جان محفوظ رہے۔

کلیدی اقدامات

» اسکول کی عمارت، گراؤنڈ اور عمارت میں موجود اشخاص کی زدپذیری کو ذہن میں رکھتے ہوئے جائزہ لیا جائے۔ قدرتی عوامل اور سیکورٹی خطرات کا بغور جائزہ بھی لیا جائے۔

» اسکول میں موجود فرنیچر اور دیگر سامان کا بھی جائزہ لیا جائے اور کسی ممکنہ خطرے کی روشنی میں ضروری اقدامات لئے جائیں تاکہ اسکول میں موجود طالب علموں اور اسٹاف کو کوئی زک نہ پہنچے۔

» سکول ریٹروفٹنگ (از سر نو بحالی) کو ایک قابل انجینئر کے زیر نگرانی ہونا چاہیئے اور باقاعدگی سے اسکول مینجمنٹ اور انتظامیہ کی طرف

سے نگرانی کی جانی چاہئے

» حفاظتی اقدامات میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر محفوظ اسکولوں میں ریٹروفٹنگ اور متبادل ضروریات کی تشخیص اور بہتری کے لئے ایک منظم منصوبہ تیار اور نافذ کیا جانا چاہیے

گائیڈنس نوٹ

» ریٹروفٹنگ سے مراد د خطرات کے مقابلے موجودہ عمارتوں یا تعمیراتی حصوں کو مضبوط بنانے یا تبدیل کرنا ہے۔ زیادہ تر تنظیموں اور حکام کے پاس بڑی عمارات کی تفصیلی تشخیص عمل نہیں ہے۔ ریٹروفٹ یا تبدیلی کرنے کے لئے پُرخطر عمارتوں کی شناخت کے لئے فلٹرنگ کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ترجیحی سکیم کو لاگو رکھنا چاہیے۔

» اسکولوں کی تعمیر یا ریٹروٹنگ ایک قابل انجینئر کی زیرنگرانی ہونی ضروری ہے۔

» ریٹروفٹنگ کے لئے سب سے مناسب اور آسان وقت موسم گرما / موسم سرما کی چھٹی کا دورانیہ ہے (متعلقہ علاقوں میں)۔ یہ تعلیمی تسلسل میں کسی رکاوٹ کا باعث نہیں بنتا اور نہ ہی اسکول کی دیگر سرگرمیوں میں کوئی رکاوٹ ڈالتا ہے۔

2.8.1.5

دخل اندازی سے بچاؤ اور روکنا۔ 5: آگ سے حفاظت:

تمام اسکولوں میں آگ سے بچاؤ کے لئے جائزہ لینا چاہئے اور اس عمل کو یقینی بنانا چاہئے جو کہ اسکول کی تعمیر سے قبل اور مینٹی ننس کے دوران ہونا چاہئے۔

اہم کاروائیاں:

» اسکول کی عمارتوں، سامان اور سسٹمز کو آگ سے بچاؤ کے لئے مسلسل چیک کرنا چاہئے۔

» آگ سے بچاؤ کا سامان جیسے کہ آگ بجھانے کا آلہ، بالٹیاں بمع ریت اور پانی تمام اسکولوں میں دستیاب ہوں۔

» تمام سکولوں کی تعمیر کی منصوبہ بندی میں آگ سے باہر نکلنے کا منصوبہ بھی شامل ہونا چاہیے

» طالب علموں، اساتذہ اور اسکول کی انتظامیہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آگ لگنے کی صورت میں کیا کرنا چاہئے اس سلسلے میں انہیں ٹریننگ دینی چاہئے۔

» آگ کے سلسلہ میں مشق باقاعدہ بنیاد پر تمام اسکولوں میں کی جانی چاہئے اور اسکول کی انتظامیہ باقاعدگی سے آگ سے حفاظت کے SOP پر عملدرآمد کرے۔

» ایمرجنسی کے دوران آگ بجھانے کے لئے فائر بریگیڈ کے لئے اسکول میں جگہ دستیاب ہو۔

ہدایتی نوٹس:

» آج کی روک تھام اور اس کی حفاظت کے لیے گئے اقدامات کی باقاعدگی سے دیکھ بھال اور جانچ کی ضرورت ہوتی ہے

» آگ بجھانے کے لئے روٹس اور سہولیات کے بارے میں واضح طور پر مارک ہونا چاہیئے۔

» آگ سے بچاؤ کے لئے موثر اقدامات کرنے چاہئیں اور نگرانی کی جانی چاہیئے۔

2.8.1.6

دخل اندازی سے بچاؤ۔ 6: عدم ساخت کو معتدل کرنا:

اسکولوں میں آگاہی فراہم کرنے، ٹرینگ، ایمرجنسی کی تیاری میں تربیت فراہم کرنا جس میں اسکول کے حفاظتی پلان بھی شامل ہیں:

اہم کاروائیاں:

» کلاس روم کے تمام داخلی اور خارجی دروازے باہر کی جانب کھلنے چاہئیں۔

» ہنگامی صورتحال میں باہر نکلنے کے راستے واضح ہو اور ان پر نشاندہی کی گئی ہو

» تمام طالب علموں اور اسٹاف کو یہ معلوم ہوناچاہیئے کہ کسی بھی قسم کی ایمرجنسی کی صورت میں کیا کرنا چاہیئے اور کہاں جانا چاہیئے۔

» غیر ساختہ بلڈنگ کے عناصر کو بحفاظت طور پر مضبوط ہونا چاہیئے تاکہ زلزلہ وغیرہ کی تباہی میں کوئی نقصان نہ ہو۔

» آتش گیر مادے سے ممکنہ طور پر اجتناب کیا جانا چاہیئے اس کے علاوہ بجلی اور گرمی کے ذرائع سے دور رہنا چاہیئے۔

» بجلی کے سسٹمز کو اچھی طریقہ سے ترتیب دینا چاہیئے اور اوورلوڈ نہیں ہونا چاہیئے۔

» کلاس رومز میں اخراج کے دو راستے ہوں جس میں کھڑکی شامل ہے۔[9]

ہدایتی نوٹس:

» عدم ساخت کے حفاظتی اقدامات اسکول سے متعلق ہیں جس کا تعلق بلڈنگ کے سسٹم سے نہیں ہوتاہے اور اس کا استعمال کرنے والے پر منحصر ہے۔

» خصوصی توجہ ضروری ہے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ بلدنگ میں رہنے والے بحفاظت باہر جاسکیں، زلزلہ یا آندھی کی صورت میں سب سے اہم زخمی ہونے سے بچنا ہے۔[10]

9 Disaster and Emergency Preparedness: Guidance for Schools, International Finance Corporation

10 Disaster and Emergency Preparedness: Guidance for Schools, International Finance Corporation

2.8.1.7
دخل اندازی سے بچاؤ۔ 7: اسکول سیکیورٹی کے اقدامات:

» تمام اسکولوں میں میکانزم اور خودکار نظام ہونا چاہئے۔

» آس پاس، داخلی اور بیرونی راستے ایسے ہوں تاکہ پہلے انتباہ کی صورت میں حفاظتی اقدامات کئے جائیں۔

» اسکول کے اندر لوگوں کے ہجوم کی روانی کو مہارت سے کنڑول کرنے کی قابلیت بھی ہر سکول کے پاس ہونی چاہیے

» اس بات کی مہارت کہ تیزی سے اور موثر طور پر اسکول کے اندر مختلف سسٹمز کو استعمال کرنا جوکہ ضروری ہو۔

» اسکول کی بیرونی چار دیواروں کو محفوظ اور مضبوط ہونا چاہئے۔

ہدایتی نوٹس:

» نگرانی کا عمل اسکول کے ان ایریاز میں ہونا چاہئے جہاں پر تشخیص ممنوع ہو لیکن یہ پابندی ایمرجنسی کے دوران مجاز افراد کے لئے نہیں ہونی چاہئے۔

» اسکولوں میں داخل ہونے، خارج ہونے کے راستے محدود ہوں

2.8.1.8.8
دخل اندازی سے بچاؤ: 8: جائزہ/کوالٹی کی نگرانی:
تمام اسکولوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ باقاعدگی سے کم از کم سال میں ایک بار اسکولوں سے متعلق تمام سامان اور بلڈنگ کا جائزہ لیں۔

اہم کاروائیاں:

» چیپٹر 4 میں دی گئی ہدایات کے مطابق خطرات سے بچاؤ اور دخل اندازی کم کرنے کیلئے عملدرآمد کرنا چاہئے۔

ہدایتی نوٹس:

» باقاعدہ جائزے کے لئے منسلکہ 5 استعمال کریں۔

2.7.2 اسکول کے حوالے سے تیاری اور خطرات میں کمی:

2.8.2.1
اسکول کے حوالے سے تیاری اور خطرات میں کمی کے لئے مداخلت۔ 1: بلڈنگ مینٹی ننس:
تمام اسکول بلڈنگز کے لئے لازم ہے کہ ہر سال کم از کم ایک مرتبہ بلڈنگ کی جانچ پڑتال ہونی چاہیے۔

اہم کاروائیاں:

» غیر محفوظ اسکولوں کی دوبارہ فٹنگ یا تبدیلی کے سلسلے میں سسٹم کے مطابق پلاننگ کی جائے اور متعلقہ قواعد پر عملدرآمد کیا جائے۔
» موجودہ غیر محفوظ اسکولوں کی ترقی کیلئے قبل از وقت پلاننگ کی ضرورت ہے تاکہ خطرات سے محفوظ رہ سکیں۔
» تعلیم/اسکول اتھارٹی کیلئے لازم ہے کہ وہ باقاعدہ مینٹی ننس کو یقینی بنائیں تاکہ اسکول بلڈنگ محفوظ رہ سکیں اور حفاظت کے معیار میں اضافہ ہو۔

ہدایات:

» بلڈنگ کی مینٹی ننس موثر طور پر کی جانی چاہیے تاکہ:
  - اسکول کی ساخت موثر طور پر قابل دید ہو۔
  - صفائی کا انتظام ہونا چاہیے اور اسکول بلڈنگ کو محفوظ کیا جانا چاہیے۔
  - آپریشن کے اخراجات میں اضافہ کرنا چاہیے۔
  - بلڈنگ کی تعمیراتی مدت میں توسیع کرنا۔
  - طالب علموں کے ساتھ میٹنگ کو یقینی بنانا۔

2.8.2.2
اسکول کے حوالے سے تیاری اور خطرات میں کمی کے لئے مداخلت۔ 2: اسکول رسک اسسمنٹ/اسکول سیفٹی پلان۔
تمام اسکولوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا حفاظتی پلان ترتیب دیں تاکہ خطرات میں کمی ہو، اس کے علاوہ مختلف خطرات کی صورت میں فوری طور پر ردعمل کا اظہار کرنا چاہیے اور مقرر کردہ معیاری طریقہ کار اپنانا چاہیے۔ اس سلسلے میں یہ بھی لازم ہے کہ خطرات کے حوالے سے آگاہی ہونی چاہیے۔

اہم کاروائیاں:

» اسکول رسک اسسمنٹ جس کی تشخیص مجاز اور ماہرین کے توسط سے کرانی چاہئے جس میں پولیس وغیرہ شامل ہے اور اس کا جائزہ مشترکہ طور پر اسکول کی انتظامیہ کے ساتھ کیا جانا چاہئے۔ اسکول رسک اسسمنٹ سے متعلقہ امور جس میں اساتذہ، والدین، طالب علم اور مقامی برادریوں کے ممبران شامل ہیں جو کہ اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

» تباہی یا خطرات کی صورت میں اسکول میں حفاظتی پلان کو تقویت دینی چاہئے اور مسلسل سالانہ بنیاد پر جائزہ لیا جانا چاہئے اس کے لئے ضروری ہے کہ اس عمل میں باقاعدہ شرکت کی جائے۔

» اسکول سیفٹی کمیٹی (SSC) تشکیل دی جانی چاہئے جس میں اسٹاف اور طالب علموں کی تربیت ہونی چاہئے تاکہ وہ کسی بھی آنے والے خطرات کا مقابلہ کرسکیں اور قوانین پر عملدرآمد کرسکیں۔

» اسکول میں خطرات کے حوالے سے باقاعدہ نقشہ مرتب کیا جانا چاہئے جس میں اسکول کی جگہ کی تمام تفصیلات جیسا کہ بلڈنگز، کلاس روم اور لیبارٹریز شامل ہیں، اس کے علاوہ وہ جگہ جہاں پر ایمرجنسی کا سامان اور میٹریل اسٹور کیاجاتا ہے اس پر مسلسل نگرانی کی جانی چاہئے اس کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ اور طالب علم کے درمیان اتفاق رائے ہو۔

» کمیونٹی نقشہ (اسکول کا ماحول) جسے اسکول کے نقشے کے ساتھ مرتب کیاجانا چاہئے جس میں اسکول سے متعلق تمام جغرافیائی صفات شامل ہوں، اس کے علاوہ پبلک انفراسٹرکچر (جیسا کہ روڈ، پُل، ریلویز)، نکاسی کے راستے، محفوظ علاقے یا شیلٹرز (پولیس اسٹیشن، ہسپتال، صحت کے مراکز اور مساجد)، کے علاوہ اس میں خطرات والے علاقوں کی نشاندہی بھی ہونی چاہئے۔

ہدایتی نوٹس:

» اسکول رسک اسسمنٹ، اسکول میں خطرات کے حوالے سے تاریخی پروفائل اور وہ ماحول جس میں ان خطرات سے تباہی آسکتی ہے۔ یہ تمام معلومات سرکاری ڈیٹا، تدریس، سائنسی اصولوں اور کمیونٹی کے بزرگ ممبران کے توسط سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ خطرات کی نشاندہی کے بعد یہ ضروری ہے کہ سالانہ ڈیزاسٹر کلینڈر مرتب کیا جائے جس میں ان تمام خطرات کی نشاندہی کی جانی چاہئے جیسا کہ سیلاب وغیرہ۔

» یہ بھی ضروری ہے کہ ان خطرات کی نشاندہی کی جائے جو کہ ظاہری طور پر خطرناک نہ نظر آتے ہوں، اس کے لئے اسکول کے طالب علم اور اساتذہ اسکول کے اندر یا باہر (پڑوس کے علاقے) تحقیق اور شراکت کے ذریعے یہ معلوم کرسکتے ہیں کہ اس سے بچاؤ کا کیا طریقہ کار ہے۔ کمیونٹی کے ممبران کی بھی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے تاکہ وہ اس میں شرکت کرسکیں اور آنے والے خطرات سے متعلق بحث و مباحثہ کرسکیں۔

» اسکول میں ان خطرات کی فہرست درج ذیل ہے:

- غیر محفوظ کھیل کا میدان
- باہر جانے کے دروازوں اور کھڑکیوں کو لاک کرنا۔
- بجلی کا چلے جانا۔
- زمین پر بجلی کے تاروں کی موجودگی۔
- کیبنیٹس اور کتابوں کے کیسز کو دیوار پر نہیں لگانا چاہئے۔
- کھیلوں کی وجہ سے حادثات۔

- وہ ایریا جہاں پر آتش گیر یا زہریلا مواد جمع کیا جاتا ہو اور وہ محفوظ نہ ہو۔

» ممکنہ خطرات جوکہ اسکول سے قریب ہوں یعنی:

- پاور لائن اور بجلی کا ٹرانسفارمر
- بڑے درخت اور برانچز
- ہائی وے یا ریلوے لائن
- دریا یا ڈیم
- صنعتی کارخانے، کیمیکل کے کارخانے
- غیر محفوظ کنویں

» اسکولوں میں اسٹاف اور طالب علموں کیلئے ٹریننگ ورکشاپس کا انتظام ہونا چاہیئے جوکہ ماہرین کی نگرانی میں ہو۔

» اسکول میں ڈرلز اور مشقوں کا انتظام ہونا چاہیئے تاکہ مہارت میں اضافہ ہو۔

» آگاہی کے سلسلے سب سے اہم عنصر ادارہ ہوتا ہے جس میں مختلف ذرائع استعمال کرتے ہوئے مہارت حاصل ہوتی ہے۔

2.8.2.3

اسکول کے حوالے سے تیاری اور خطرات میں کمی کے لئے مداخلت۔ 3: طبعی اور معاشرتی تحفظ:

اسکولوں کے لئے لازم ہے کہ وہ محفوظ ماحول کو یقینی بنائیں تاکہ ان کے طالب علموں کو طبعی اور معاشرتی تحفظ حاصل ہو۔

اہم کاروائیاں:

» اساتذہ، تعلیمی شخصیات اور اسکول انتظامیہ طالب علموں کی مہارت کو یقینی بنانے کے لئے طبعی اور معاشرتی سپورٹ کو یقینی بنائیں تاکہ ان کے سیکھنے کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو۔

» اگر کوئی حادثہ ہو تو فوری طور پر ٹروما مینجمنٹ سے اقدامات کے بارے میں گفتگو کرنی چاہیئے۔

» اسکول کے لئے ضروری ہے کہ وہ طالب علموں کی طبعی حالت کو بہتر بنانے کے لئے داخلی سسٹم کو ترتیب دیں جس کا تعلق تعلیمی، مذہبی، اقلیتی گروپس سے ہو۔

» کمیونٹی جوکہ اسکول کے اندر اور اسکول کی جگہ پر مسلسل نگرانی کی ذمہ دار ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اسکول ہر قسم کے خطرات سے محفوظ ہے اور یہ امور اسکول سیفٹی کمیٹی اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کے درمیان رابطہ کے توسط سے مکمل ہوسکتے ہیں۔

ہدایتی نوٹس:

» اسکول میں ایسا ماحول ہونا چاہئے جس کے تحت طالب علموں کو لڑائی جھگڑوں اور دیگر بحران سے محفوظ رکھا جاسکے۔

» اسکولوں میں ایسا انتظام ہونا چاہئے کہ سیکھنے کی سرگرمیوں کے حوالے سے مناسب تربیت فراہم کی جائے۔

» اسکول میں وہ میکنزم اور مہارت ہو کہ طبعی یا معاشرتی ضروریات کے تحت طالب علموں کی شناخت کی جاسکے۔

» اسکولوں پر لازم ہے کہ وہ طبعی و معاشرتی ضروریات کے حامل طالب علموں کی سرگرمیوں میں تعاون کریں اس کے علاوہ اساتذہ ان خطرات کی نشاندہی کریں اور خوف کے ماحول کو ختم کریں، اس کے علاوہ اسکولوں پر لازم ہے کہ وہ طالب علموں کو اس طرح تیار کریں کہ ان کی یادداشت تمام تر منفی اثرات سے پاک ہو اس کے علاوہ پڑھائی کے دوران اپنی ساری توجہ تعلیم پر صرف کریں۔ اس مقصد کے لئے طبعی و معاشرتی سپورٹ اور سرگرمیاں باقاعدگی کی بنیاد پر فراہم کی جانی چاہئیں۔

2.8.2.4

اسکول کے حوالے سے تیاری اور خطرات میں کمی کے لئے مداخلت۔ 4: اسکول کی حفاظتی اور تعاون کے میکنزم میں شرکت کرنا:

شرکت کنندہ سے مراد اسکول کمیونٹی، والدین، طالب علم اور سرکاری افسران سے ہے جوکہ اس سلسلے میں تعاون کے حامل ہوتے ہیں اور حفاظت کے حوالے سے معاشرتی و طبعی مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ اسکول کا تمام اسٹاف، والدین، سرپرست، طالب علم ضلعی/صوبائی حکومتی ادارے جوکہ اسکول کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں جس میں متعلقہ SOP بھی شامل ہے۔

اہم کاروائیاں:

» والدین ٹیچر کاؤنسل میٹنگ کا باقاعدگی سے اسکول میں انعقاد ہونا چاہئے۔

» اسکول سیفٹی کمیٹی بھی والدین، طالب علموں اور کمیٹی کے ممبران کی نمائندگی کرسکتی ہے۔

» اسکول سیفٹی کمیٹی کی ماہانہ میٹنگ تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بشمول طالب علموں کے ساتھ ہونی چاہئے۔

» اسکول کے ہر چوتھائی حصے یا اس سے زیادہ خطرے کے حساب سے سکول میں مشق کروائی جائے اور اس کے بعد ان کی تاثیر کا اندازہ لگایا جائے اور اس کے حساب سے SOP دہرائی جائیں

» اسکول سیفٹی کمیٹی اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مابین قریبی تعلقات ہونے چاہئیں تاکہ مشترکہ طور پر ادارے کو مضبوط کرسکیں۔

» فائر بریگیڈ، ایمرجنسی سروسز اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیز کے ساتھ مناسب کمیونیکیشن سسٹم ہونا چاہئے جوکہ موثر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مقاصد کے لئے قائم کیا جانا چاہئے۔

ہدایتی نوٹس:

» اسکول کی حفاظت کے مقاصد کے لئے اسکول اور سرکاری افسران کے مابین تعلقات مرتب کئے جانے چاہئیں اس کے علاوہ پولیس، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیز، متعلقہ بلڈنگ اتھارٹیز بھی شامل ہیں۔

» مقامی برادریوں کو چاہئے کہ وہ باقاعدگی کی بنیاد پر اسکول کی حفاظت اور خطرات میں کمی کے سلسلے میں عملدرآمد کریں۔

» تمام SOP کو اس طرح ترتیب دیا جانا چاہئے کہ اس میں اسکول کی حفاظت بشمول والدین، کیمونٹی ممبران اور طالب علم شامل ہوں۔

» متعلقہ معلومات کے سلسلے میں خط وکتابت کو اس طرح کیا جانا چاہئے تاکہ آسانی سے سمجھ آسکے (تحریری طور پر آڈیو ویڈیو، مظاہرہ اور دیگر طریقہ کار کے تحت)۔

» خطرات کی نشاندہی کے نظام کے مطابق اطلاع دینے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ذرائع استعمال کئے جائیں جوکہ فوری اہمیت کے حامل ہوں جیسا کہ ٹیلیفون بلڈنگز پر چسپاں کردہ نوٹس، ریڈیو، فون میسج، ای میل، اسکول ویب پیج۔

» والدین کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ خطرات سے متعلق آگاہی حاصل کریں اور ان خطرات کو کم سے کم کرنے کے لئے اسکول کے ساتھ تعاون کریں۔

» طالب علموں کی ریلیز کا طریقہ کار واضح طور پر والدین اور کیمونٹی ممبران کو فراہم کیاجانا چاہئے۔

» طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسکول کے حفاظتی پلا ن میں شامل ہو۔

» ایمرجنسی حالات کے تحت ذمہ دار اتھارٹیز کے گروپ، اسکول مینجمنٹ، والدین کے نمائندے، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے نمائندے، متعلقہ صوبائی/ضلعی اتھارٹی اور دیگر سیکیورٹی اتھارٹی کو 24 گھنٹے کے اندر اس کی اطلاع دی جانی چاہئے تاکہ موثر جواب حاصل ہوسکے۔

» غیر ایمرجنسی حالات میں مذکورہ گروپ باقاعدگی سے اسکول میں خطرات کی کمی کے اصول پر عمل درآمد کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکول میں حفاظتی پلان اور متعلقہ SOP پر عملدرآمد کیاجارہاہے۔

» ہنگامی حالتوں کے لئے مواصلاتی نظام، جس میں اچھی طرح سے نشر شدہ اور اچھی طرح سے سمجھا جانے والا ابتدائی انتباہ کا نظام بھی شامل ہو اور ہنگامی ردعمل اور خاندان سے آسانی سے دستیاب معلومات کے حصول کے لئے رابطہ ہونا چاہئے۔

2.8.2.5

اسکول کی تیاری اور خطرے میں کمی۔ مداخلت 5: تعلیم کی مسلسل تسلسل کی منصوبہ بندی:

تمام اسکولوں میں تعلیمی اداروں کی تعلیمات کے لئے ایمرجنسی (EiE) ہونا لازمی ہے جس میں 72 گھنٹوں کے اندر کسی بھی قدرتی یا انسان ساختہ آفت کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ ا سکول کیلئے حفاظتی ہدایات منتخب کردہ سائٹ / سہولت کو EiE کے لئے لاگو کیا جائے گا۔

اہم کاروائیاں:

» اسکولوں کو تعلیمی عدم استحکام کو یقینی بنانے میں عارضی سیکھنے کی سائٹ، متبادل سیکھنے کی اہلیت، ذمہ داریوں اور ہنگامی سیکھنے کی فراہمی، متبادل تدریس کے طریقوں اور اسکول کے انتظام، اساتذہ، طالب علموں اور ان کے والدین کو تعلیمی تسلسل کی منصوبہ بندی کی

ترقی کی ضرورت ہے۔

» عام طور پر عدم استحکام میں تعلیم کے بارے میں شعور کی بلندیوں کی سرگرمیوں اور خاص طور پر تعلیم کی تسلسل کی منصوبہ بندی کو اسکولوں کے انتظام، طالب علموں، والدین اور وسیع تر کمیونٹی کے ساتھ ساتھ اضلاع میں متعلقہ سرکاری اداروں میں شامل کیا جانا چاہئے۔

» ☆ اسکول کے سالانہ بجٹ میں تعلیمی تسلسل کے اخراجات کے بارے میں فکر مند ہونا چاہئے۔

ہدایتی نوٹس:

» ہنگامی صورتحال میں تعلیم سے مراد رسمی اور غیر رسمی تعلیم ہے جو بچوں اور نوجوانوں کو فراہم کی جاتی ہے جنہیں تعلیم کے نظام یا ان کی جگہ (مثلاً اسکول) تک رسائی حاصل ہوتی ہے جسے قدرتی یا انسان ساختہ مصیبتوں کی طرف سے رکاوٹ یا تباہ کر دیا گیا ہو۔

» تعلیمی تسلسل طبعی یا انسانی ساختہ تباہی یا سلامتی کے متعلق حملوں کے بعد کلاس یا تعلیمی سرگرمیوں کو دوبارہ شروع کرنے کے متبادل سے متعلق ہے۔ اسکول کی سہولت غیر متاثرہ ہے تو اس کی کلاسوں کی فوری بحالی کا فارم لیا جا سکتا ہے یا ایک متبادل لیکن محفوظ سائٹ میں کلاسوں کے تسلسل برقرار رکھنا چاہئے نہ کہ اسکول کی سہولت کو متاثر کرنا چاہئے۔

» تمام اسکولوں کو کسی بھی آفت یا سیکورٹی سے متعلق حملے کے کم از کم 72 گھنٹوں کے اندر ایک متبادل سائٹ پر تعلیم کے تسلسل کو نافذ کرنے کے لئے ہنگامی سامان کی فراہمی کرنی چاہئے۔ اس میں خیمے یا دیگر عارضی ڈھانچے، باکس میں اسکول، یا متبادل اسکول کی سائٹ کی شناخت جس کی تیاری پیمائش سے کی گئی ہو شامل ہوسکتی ہے۔

» اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ کو تعلیم کے تسلسل کے منصوبے کو نافذ کرنے میں ہر ایک کے کردار اور ذمہ داریوں سے آگاہ ہونا چاہئے: اس میں اس کی شناخت شامل ہوسکتی ہے کہ کسے تعلیم کے تسلسل کے منصوبے کو نافذ کرنا چاہئے جس منصوبہ کو لاگو کرنے کے لئے اسکول کا عملہ موجود ہے۔ مثال کے طور پر:

» والدین اور طالب علموں کو تعلیم کے تسلسل کے منصوبے کی تفصیلات سے آگاہ ہونا چاہیے اور اس بات کا یقین ہو کہ یہ منصوبہ اس جگہ پر ہے جہاں والدین اور طالب علموں کو تعلیم کے تسلسل کے منصوبے کو فعال کیا جاتا ہے اس کے علاوہ اس کی پیروی کرنے کے لئے SOPs کے بارے میں آگاہ ہونا ضروری ہے۔

2.8.2.6

اسکول کی تیاری اور خطرے میں کمی۔ مداخلت 6: معیاری آپریٹنگ طریقہ کار اور سنبھالنے کی منصوبہ بندی:

تمام اسکولوں پر نکالنے، حفاظت اور سیکورٹی مشق (فائر مشق، زلزلے کی مشق، سیکورٹی مشق)، پہلی مدد، تلاش اور بچاؤکیلئے SOP ہونا چاہئے۔ تمام اسکولوں کے پاس اسکول کی سہولیات، اسکول کے انتظام، اساتذہ اور طلباء کے ساتھ ساتھ کسی بھی اسکول کی سہولیات، حفاظت اور سلامتی کی حفاظت کو نقصان پہنچا نے والے کسی بھی قسم کے خطرے کے خلاف ایک اچھی سوچ والے منظر کے ساتھ ساتھ باقاعدہ سرگرمیوں کی رکاوٹ کے خلاف ایک احتسابی منصوبہ ہونا لازمی ہے۔

اہم کاروائیاں:

» خطرے اور خطرے کی تشخیص کی بنیاد پر اسکول کے لئے ایک کثیر خطرہ کی حفاظت کا منصوبہ تیار کیا جانا چاہیئے۔

» سالانہ بنیاد پراسکول کے حفاظتی منصوبہ پر نظر ثانی کے ساتھ ساتھ طالب علموں کی طرف سے اسکول انتظامیہ اور اسکول سیفٹی کمیٹی کے نمائندوں کو شرکت کرنی چاہیئے۔

» مندرجہ ذیل SOPs (معیاری عمل کا طریقہ کار) ہر اسکول کے لئے لازمی ہے:

- آگ بجھانے کیلئےSOP
- زلزلے کے خاتمے کے لئے SOP
- عمارت میں تخریب کاروں کو نکالنے کیلئے SOP
- سیلاب کی صورت میں شہریوں کو نکالنے کیلئے SOP
- انفرادی حادثہ کی صورت میں نکالنے کیلئے SOP، مثال کے طور پر گیس کا اخراج۔
- بم کی اطلاع ملنے کی صورت میں SOP
- مسلح افواج کی مداخلت کے جواب کیلئے SOP
- سیکیورٹی لاک ڈاؤن کیلئے SOP
- اسکول کی عمارتوں اور اردگرد کے احاطے میں تلاش اور بچاؤ کے لئے SOP
- اسکولوں میں سب سے پہلے امداد کے جواب کے لئے SOP
- تعلیم کے تسلسل کے منصوبے پر اثر انداز ہونے والے عوامل کیلئے SOP
- اغوا ہونے پر SOP
- پوسٹ ٹراما/سائکو سوشل سپورٹ کیلئے SOP
- دیگر (اسکول / مخصوص علاقے)

ہدایتی نوٹس:

» احتسابی منصوبہ بندی ایک انتظامی عمل ہے جو ممکنہ مخصوص واقعات یا ابھرتی ہوئی حالتوں کا تجزیہ کرتا ہے جس سے معاشرے یا ماحول کو دھمکی مل سکتی ہے اور ایسے واقعات اور حالات پر بروقت، مؤثر اور مناسب ردعمل کو فعال کرنے کے لئے پہلے انتظامات مرتب کرتی ہے۔ [11]

11 UNISDR Terminology, 2009

» احتیاطی منصوبہ بندی تیاری کی کلید ہے۔[12]

» احتسابی منصوبہ بندی بحران کے آغاز سے قبل رکاوٹوں کی نشاندہی اور آپریشنل مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

» ایک فعال، مشترکہ احتسابی منصوبہ بندی کا عمل ایسے افراد کو قابل بناتا ہے جو کام کرنے کیلئے تعلقات قائم کرنے میں شامل ہیں جو ایک بحران کے دوران اہم فرق لے سکتے ہیں تاکہ طلباء سمیت تمام اسکولوں میں شامل ہونے والے اس میں حصہ لے سکیں۔

» آفتیں ہمیشہ بے یقینی اور غیر متوقع طور پر آتی ہیں، اس وجہ سے ہنگامی منصوبہ بندی کے جدید ہونا ضروری ہے، بعد کی سوچ کیلئے مختلف نظریات اور تمام واقعات کا احاطہ کریں۔

» ہر ممنوعہ احتساب کے خلاف ایک جوابی منصوبہ تیار کریں

» بہترین عمل پر مبنی معیاری عمل کے طریقہ کار (SOP) ایک مخصوص عمل انجام دینے کے لے کئے جانے والے اقدامات پر ایک تحریری ہدایت ہے۔

» متوقع خطرات کے لئے اسکول کی مشق کو اپنی مرضی کے مطابق کیا جانا چاہئے۔ ہر اسکول میں کم از کم آگ سے بچاؤ کی تین مشقیں کم سے کم ایک مکمل simulation مشق کو انجام دینا چاہئے۔

» ترجیحی اعلان کے ساتھ ہر ایک مشق کو بغیر کسی اعلان کے انجام دیا جانا چاہئے۔

» یہ مشقیں دماغ کے ساتھ مختلف نظریات کے تحت دن کے مختلف اوقات میں کی جانی چاہئیں۔

» ایک مشق کا مقصد غیر متوقع طور پر تیار کرنا ہے، لہٰذا اگر یہ بہت آسان ہوجائے تو یہ ایک حقیقی صورت حال کو بہتر بنانے میں مدد نہیں کرے گی۔

» مشقوں کو ہمیشہ ''حقیقی چیز'' کے طور پر کیا جانا چاہئے۔

» اسکول کی حفاظتی کمیٹی کو کسی بھی مشق کی نگرانی کرنی چاہئے، اس کی افادیت اور کارکردگی کا اندازہ کریں، مشقوں میں ظاہر ہونے والی کمزوریوں کو بہتر بنانے کیلئے SOP کو مسلسل اپ ڈیٹ کریں۔

2.8.2.7

اسکول کی تیاری اور خطرے میں کمی۔ مداخلت 7: شعور اجاگر کرنا /عوامی حمایت / صلاحیت پیدا کرنا۔

تمام اسکولوں میں شعور اور صلاحیت پیدا کرنے کی سرگرمیوں کو منظم کرنا ہوگا اور خاص طور پر میدانوں اور چینلز کے ذریعہ عام طور پر اور بچوں پر مشتمل معاشرے پر مبنی آفت کے خطرے میں کمی کے باعث آفت کے خطرے کے خاتمے کے لئے وکالت کرنا ضروری ہے، انہیں خاص طور پر اساتذہ کو صلاحیت پیدا کرنے کیلئے اعلیٰ ترجیح دینا بھی ضروری ہے۔

12 An International Network for Education and Emergencies, INEE. http://www.ineesite.org/en/minimum-standards/contingency-planning. Accessed on 27 June, 2016.

اہم کاروائیاں:

» ’’اسکول سے گھر‘‘ آفت اور سیکورٹی کے خطرات اور ان کی کمی پر شعور سے متعلق سرگرمیاں اسکول کے کام کی منصوبہ بندی، کلاس روم اور اضافی نصاب سرگرمی کے ایک حصے میں شامل ہونا چاہیۓ۔

» والدین، کمیونٹی کے اراکین، اساتذہ اور طلباء میں شامل ہونے والی آفت کے خلاف تیاری پر عوامی اجلاس کم از کم ایک بار منعقد ہونا چاہیۓ۔

» آفت اور سیکورٹی کے خطرے کی کمی کو کم کرنے کے بارے میں شعور بڑھانے کی سرگرمیوں کے ذریعہ کسی بھی آفت کے جواب میں عام اسکول کے تیاری کے ساتھ ساتھ بچوں کی شمولیت، اسکول کی انتظامیہ اور حکام کو یقینی بنانا چاہیۓ۔

» اساتذہ کی تربیت اور صلاحیت کی تعمیر تاکہ وہ اسکول میں مصیبت کے خطرے میں کمی سے متعلق سیکھنے کی سہولیات کے ذریعے نفسیاتی معاونت کی پیشکش کی طرف سے اور سیکورٹی اور لچکدار کی اسکول کی ثقافت کو فروغ دینے میں لازمی طور پر اسکول کی حفاظت میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔

» تربیتی مرحلہ ہر سال کم از کم ایک بار منعقد کیا جانا چاہیۓ؛ انہیں بہت عملی ہونا چاہیۓ اور ان کے اسکول کا سامنا کرنے والی مصیبتوں کے خطرات کو بڑھانا چاہیۓ۔ تربیتی سیشن میں مشیر، ماہر نفسیات اور تعلیمی ماہرین شامل ہوں جن میں ابتدائی آفت اور بعد ازاں آفت کے مضامین میں طالب علموں کی نفسیاتی مدد کی ضرورت ہے۔

» بچوں کے نفسیات کو فروغ دینے کے لئے سیکھنے والے مواد کا ذخیرہ اساتذہ کو دستیاب کیا جانا چاہیۓ۔

» اساتذہ کی تربیت کے مقاصد کے لئے اسکولوں اور ضلع تعلیم کے محکموں کو ماہر تربیت یافتہ کی خدمات حاصل کرنا ضروری ہے۔

ہدایتی نوٹس:

» عوام کی آگاہی کو کامیاب آفت کی خطرے میں کمی کا اہم عنصر سمجھا جاتا ہے۔[13] خطرے مىں کمى مىں زىادہ فعال بننے کے لئے آبادی کی حوصلہ افزائی کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ شعور لوگوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں خود کو تحفظ فراہم کرنے کی اجازت دیتا ہے اور معاشرے میں ثقافت کی حفاظت تعمیر میں مدد ملتی ہے۔ اسکول کمیونٹی تک پہنچنے میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ اسکول کے اہداف کے ذریعے کئے جانے والے ایک مؤثر تعلیمی پروگرام میں نہ صرف اساتذہ اور بچوں کو ہدایت کی جانی چاہیۓ، بلکہ کمیونٹی میں بھی گہرائی تک پہنچنا چاہیۓ۔

» شعور کی بلندیوں کو بہتر طور پر ایک انٹرایکٹو عمل کے طور پر منعقد کیا جاتا ہے جس میں مختلف جماعتیں مصروف ہیں، ہر کسی کا اپنے کردار اور مواقع اور اس کی آواز سننے کا طریقہ ہے۔ شعور کی تخلیق اور مدافعتی سرگرمیوں کو مثبت رویے میں تبدیلیاں تبدیل کرنے کے بارے میں معلومات اور علم فراہم کرنے پر توجہ دینا چاہیۓ۔

» تباہی کے خطرات میں کمی کے پیغامات فراہم کرنے کے کچھ مؤثر طریقے ذاتی مواصلات، بات چیت، طالب علموں کی طرف سے شروع کردہ منصوبوں، خصوصی تقریبات کے ساتھ خصوصی دن، عوامی اجلاسوں، بروشرز، کتابچے، اسکول میگزین / بلٹائنز کے ذریعہ ہیں۔

» نیشنل ڈیزاسٹر بیداری کا دن نمائش، مذاکرات، اسکول کے منصوبوں، پوسٹروں، تحریری مقابلوں، بحثوں اور ڈراموں کے ذریعہ اسکولوں

13 National Guidelines School Disaster Safety, Education for Social Cohesion Programme (ESC Programme), Ministry of Education, Colombo, 2008.

میں برادری کے بارے میں شعور کو فروغ دینے کے لئے ایک مفید ذریعہ بنتی ہے۔

» اساتذہ کی تربیت مندرجہ ذیل کا احاطہ کرتی ہے: آفت کے خطرے میں کمی کے لئے بچے کی بنیادی نقطہ نظر کی ترقی کیسے کرنا، بشمول بچہ کے حق کا احترام، حصہ لینے اور آواز دینے کے لئے مخصوص سیکھنے کی سرگرمیوں کے ذریعے نفسیاتی معاونت کی پیشکش کرتے ہوئے، بچوں کے ساتھ جذباتی پابندیوں اور ہمدردی کی ترقی اور زندگی کی امید مند نظر کو فروغ دینے کی طرف سے؛ نصاب میں آفت کی خطرے میں کمی کی تعمیر کا طریقہ؛ تباہی کی تیاری اور خطرے میں کمی کے اسباق کو سہولت دینے میں بچوں کے درمیان تدریس کے طریقوں کا استعمال کیسے کریں۔

» جامع اسکول کی حفاظت میں استاد کی تربیت سپورٹ تنظیموں کی مدد سے بھی کی جاسکتی ہے۔

2.8.2.8

سکول کی تیاری اور خطرے میں کمی۔ مداخلت 8: چائلڈ سینٹر ڈیزاسٹر کی تیاری اور خطرے میں کمی کی تعلیم

نصاب اور اضافی نصاب سیکھنے کے وقت لازمی ہے کہ طالب علموں کو علم حاصل کرنے اور اسکول اور کمیونٹی کی آفت کی تیاری اور خطرے میں کمی میں فعال کردار ادا کرنے کے لئے ضروری روش اور مہارت کو فروغ دیا جائے۔

اہم کاروائیاں

» اسکول کے نصاب میں آفت کی خطرے میں کمی کے تمام اہم طول و عرض کا احاطہ کرنا چاہیے، بشمول آفتوں، مختلف قسم کے خطرے، ڈرائیور جو آفتوں میں خطرے سے بچ جاتے ہیں، حفاظت اور تیاری کے لئے کلیدی پیغامات، تباہی کے نتائج کو کم کرنے، کمیونٹی کی لچک اور "حفاظت اور لچک کی ثقافت"۔

» اضافی نصاب سیکھنے کے مواقعوں میں خاص طور پر مشق اور اخراجات کی شکل میں بھی دستیاب ہیں۔ ہر ممکن کوشش کے ساتھ مل کر نصاب اور اضافی نصاب سکھیں۔

» سیکھنے کا عمل، ہلکا، حوصلہ افزاء، متحرک اور فعال ہونا چاہئے اور کسی بھی خطرناک ماحول میں منعقد ہونا چاہئے جس میں سب کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ طالب علموں کو اپنے خدشات، امیدات، خوف اور رائے کا اظہار کیا جائے اور جہاں وہ شراکت دارانہ کردار ادا کرے وہ سنجیدگی سے لیا جاسکتا ہے۔ (ان کی طرف سے سنجیدگی سے لیا جائے)۔

» ان کے اثرات میں حصہ لینے کے لئے بچے کو حق دینے کے لئے طلباء کو ہر موقع اور اسکول کے وسیع تباہی کی تیاری اور خطرے میں کمی کی ترقی اور پہلوؤں میں شرکت کرنے کے لئے ہر موقع اور حوصلہ افزائی دی جانی چاہئے۔

» کمیونٹی کی بنیاد پر تباہی کے خطرات میں کمی کی کوششوں میں طلباء کو بھی حصہ لینے کا موقع دیا جانا چاہئے۔

ہدایتی نوٹس:

» اساتذہ کو خطرے کے بارے میں سیکھنے کی عمر کے گروپ کے مطابق منصوبہ بندی کرنی چاہئے جیسا کہ طالب علموں کا ایک گریڈ سے دوسرے تک منتقل ہونا ہے۔

» کلاس روم سیکھنے میں خطرے میں کمی کے خاتمے کے مقامی رہنماؤں کے ساتھ سوال اور جواب سیشن شامل ہوسکتا ہے۔

» اساتذہ اور کمیونٹی کے ارکان میں شامل ہونا لازمی ہے جب بچے کمیونٹی کی بنیاد پر آفت کے خطرات میں کمی کی کوششوں میں مصروف ہوں؛ کمیونٹی کے ارکان کو طلباء کے ساتھ کام کرنے میں تربیت دینا چاہیے۔

» ہر طبقے اور کلاسیکی سرگرمی کے طالب علم کی رائے کے بعد حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

2.8.2.9

سکول کی تیاری اور خطرے میں کمی۔ مداخلت 9: کارکردگی کی نگرانی اور تشخیص:

اسکول کی تیاری آفت اور خطرے کے خاتمے کے ہر اہم پہلو کو نگرانی اور جائزہ لیا جانا چاہیے۔

اہم کاروائیاں:

» نگرانی اور تشخیص کے عمل کی اس فریم ورک کے باب 4 میں دی گئی رہنمائی کے مطابق پیروی کرنا چاہیے۔

» تشخیص کے نتائج وسیع پیمانے پر وسیع اسکول کمیونٹی کے ساتھ شریک ہونے چاہئیں۔

ہدایتی نوٹس:

» یہ ضروری ہے کہ ہر قسم کی تشخیص کا نتیجہ بڑے اسکول کمیونٹی کے ساتھ شمولیت کے نام میں شریک ہوں، جن میں طلباء، ممکنہ طور پر عوامی اجلاس میں، اور آفت کے خطرے کے انتظام کو مضبوط کرنے کے لئے اقدامات کیے گئے ہیں اور بعد میں اس پر عمل کیا گیا ہو۔

» باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے منسلکہ 5 استعمال کریں۔

» کمیونٹی کو آفت کا خاتمہ کرنا چاہئے اس سے اسکول متاثر ہوسکتا ہے، رد عمل اور بحالی کی کارکردگی کا جائزہ لیا جانا چاہئے اور اسکول کی تیاری اور خطرے میں کمی کی کوششوں اور اقدامات کے اضافے میں کام کرنے والی کمزوریوں کے بارے میں جانچ کرنا چاہیے۔

2.7.3 جواب اور بازیابی:

ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ سائیکل کا جواب اور بحالی مرحلہ صرف اثر میں آتا ہے اسکولوں کا تجربہ، قدرتی یا انسانی ہاتھوں کی وجہ سے تکلیف دہ بحران ہے۔ ہنگامی حالتوں میں تعلیم فراہم کرنے کے لئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے (2.7.2.5 ملاحظہ کریں)۔ روک تھام اور تخفیف کے اعمال اور اوپر تیار کردہ تمام تیاری اور خطرے میں کمی کے اقدامات، رد عمل اور بحالی کے ساتھ کسی بھی آفت کے اثرات بہت کم ہو جائیں گے۔ اس کے نتیجے میں اس بحران سے سیکھا گیا جس کے نتیجے میں نگرانی اور تشخیص کے عمل سے اسکول کے بعد میں تباہی کی روک تھام اور خطرے میں کمی کے کام کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔

2.8.3.1

جواب اور وصولی 1: تیز رفتار کی ضروریات کا تعین:

ایک آفت کے بعد تیزی سے تشخیص کی ضروریات، عمل اور وسائل کی ضروریات کی شناخت کے لئے متاثرہ اسکولوں میں کے ممکنہ کورس منعقد کیا جانا چاہئے۔

اہم کاروائیاں:

» جلدی ممکنہ طور پر آفت کے بعد جیسے ہی جلد ہی جلد اسکول سیکورٹی کمیٹی کے ممبران کے ساتھ مل کر کام کرنے والے متعلقہ حکام کی جانب سے ریپیل ضروریات کا جائزہ لیا جانا چاہئے۔

» فوری طور پر جوابی کارروائی اور وسائل کے مختص کے لئے متعلقہ حکام اور حصول ہولڈروں کے ساتھ جمع کردہ معلومات کو تیزی سے مطلع کرنا ضروری ہے۔

ہدایتی نوٹس:

» اسکول کی ضرورت کی تشخیص کے لئے پرو فارم یا تیز رفتار اشارے تیار کریں اور عام تشخیص کے طریقوں پر منسلک کریں (مثال کے طور پر اہم انفارمیشن انٹرویو، ایک بحران مشاہدے کی جانچ کی فہرست، ایک ہنگامی فوکس گروپ بحث)۔

» جب تمام متاثرہ اسکولوں میں سیکورٹی اور لوجسٹک کی رکاوٹوں کی وجہ سے تیزی سے ضروریات کی جانچ پڑتال کرنا مشکل ہو تو متاثرہ علاقے کے مختلف حصوں سے چند نمونے اسکولوں میں تشخیص کو وسیع پیمانے پر لے جانے کے لئے اندازہ کریں۔

» دوسرے شعبوں کے ساتھ تعاون کرنا ضروری ہے (مثال کے طور پر صحت اور غذا، پانی، حفظان صحت اور حفظان صحت، غذائیت، بچہ بچاؤ) اور مناسب طور پر ڈیٹا جمع کرنے میں خارجہ ماہرین۔

2.8.3.2

جواب اور وصولی 2: طلباء کے لئے پوسٹ بحران نفسیاتی معاونت:

طالب علموں کو صرف تباہی کے بحران کے صدمے کے ذریعہ گزرنا چاہئے اور مشاورت کرنا چاہئے۔

اہم کاروائیاں:

» اساتذہ اور مشیر کو طلباء کی نفسیاتی ضروریات کو ایڈورٹائزنگ ٹروموم مینجمنٹ کے اقدامات اور 2.7.2.3 کے تحت جگہ پر ڈالنے کی طرف اشارہ کرنا چاہئے۔

» طالب علموں کو اپنے خطرات اور آفت کے تجربات کا اشتراک کرنے اور اپنے خیالات اور احساسات کے ساتھ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اشتراک کرنے کے قابل بنانے کے لئے اہمیت یہ ہے۔

» بحالی کے عمل میں کچھ نقطہ نظر پر، طالب علموں کو اس بات پر غور کرایا جاسکتا ہے کہ مستقبل میں کسی دوسرے بحران سے بچنے کے لئے کیا ہوسکتا ہے، بحران سے متعلق تشخیص میں فیڈ کو کھانا کھلانا (2.7.3.3 دیکھیں).

ہدایتی نوٹس:

» پوسٹ بحران سے متعلق نفسیاتی معاونت کو براہ راست نفسیاتی اقدامات سے قبل پہلے بحران سے نکالنے کی ضرورت ہے۔(2.7.2.3 دیکھیں)

» تعلیم کے دوران تسلسل فراہم کرنے کی بہت اہمیت ہے، بحران پر فوری طور پر توجہ مرکوز ہونا چاہیئے جس سے طالب علموں کو اپنے جذبات کو عارضی طور پر تعلیمی کارکردگی کے سلسلے میں توقعات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

» اعلی جذبات کے دوران، طالب علموں کو تشکیل دیا جاتا ہے، خاص طور پر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے کاموں کو تھراپی کا ایک فارم بنایا جا سکتا ہے، جیسے کہ سماجی اور کھیلوں کی سرگرمیاں۔

» طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے مصیبت، درد اور نقصانات کا اظہار کرنے کے لئے پینٹنگ، ڈرائنگ، تھراپیٹک کے ذریعے علاج ہوسکتا ہے۔

» طالب علموں کواس سلسلے میں محفوظ کیا جاتا ہے ان کے اندر، بحالی اور وصولی کی کوششوں میں فعال طور پر ملوث ہونے کے لئے حوصلہ افزائی کی جا سکتی ہے۔

2.8.3.3

جواب اور وصولی 3: کارکردگی کی نگرانی / تشخیص / نئی سائیکل کے لئے منصوبہ بندی

جب اسکول میں آفت کے بحران میں کچھ حد تک متفق ہو ں تو یہ ضروری ہے کہ کمیٹی اس کی روک تھام اور تیاری اور خطرے میں کمی کے اقدامات کا اندازہ لگایا جائے اور اس کی شناخت سیکھنے والے اسباق سے کریں۔

اہم کاروائیاں:

» تمام اسٹاک ہولڈرز کی رائے کو طلب کیا جاسکتا ہے اور کیا ریکارڈ کیا جاسکتا ہے، کیا اتنا اچھا نہیں ہوا ہے اور کیا بچاؤ، کمی، تیاریاں اور خطرے میں کمی کے لحاظ سے مختصر ہوسکتا ہے۔

» ایک مسودہ کی رپورٹ کو مستقبل کے اقدامات کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے اور اسکول کیمونٹی کی میٹنگ اور مزید ان پٹ کے لئے پیش کیا جاسکتا ہے۔

» کلیدی نتائج کی روک تھام اور کم از کم روک تھام اور تیاری اور خطرے میں کمی کے خاتمے کے تحت مزید پیش رفت اور ان کو مطلع کیا جانا چاہیئے۔

ہدایتی نوٹس:

» گرانی اور تشخیص کے عمل کیلئے اس فریم ورک کے باب 4 میں دی گئی رہنمائی کی پیروی کرنا چاہیئے۔

2.9 خصوصی ضروریات کے ساتھ بچوں کے لئے تجویز کردہ مداخلت

» روک تھام اور تخفیف کے دائرہ اقتدار میں اہم تبدیلی، تیاری اور خطرے میں کمی اور جواب اور وصولی کو ضروری ضروریات کے بچوں کو پورا کرنا ضروری ہے. بعض طریقوں سے بچوں کو خاص ضروریات کے ساتھ معذور تصور کیا جا سکتا ہے اور فوری طور پر نکالنے کی ضرورت ہے جب تک ان کی محدود صلاحیتوں کو آفت کے واقعے میں تشویش ہوسکتی ہے۔

» ایک مستند ذریعہ کے مطابق کسی بھی طالب علم کو جو جسمانی یا ذہنی معذوری ہے جس میں ایک یا زیادہ اہم زندگی کی سرگرمیاں کافی حد تک محدود ہیں، اس طرح کے ایک معذوری کا ریکارڈ ہے اور اس طرح یہ معاوضہ غیر معقول سمجھا جاتا ہے۔[14]

» خصوصی آفت کی تیاری میں شمولیت، بچوں کو خصوصی ضروریات کے لئے کم کرنے اور خطرے کے خاتمے کے اقدامات کی تجویز کی جاتی ہے۔

» انضمام اور ہنگامی آپریشن کے منصوبوں، نوٹیفکیشن پروٹوکول، پناہ گاہ کی شناخت، مخصوص ہنگامی طبّی دیکھ بھال اور دیگر ہنگامی رد عمل اور بحالی کے پروگراموں کے ذمہ دار افراد کو ضروری ضروریات کے مطابق بچوں کو مندرجہ ذیل کو پورا کرنا ہوگا:

- 2002 کی پاکستان کی قومی پالیسی کے تحت معذور افراد تک رسائی اور عدم امتیاز کی ضروریات پر ایک ساتھ کام کریں۔
- طلباء کی خصوصی ضروریات جانیں۔
- مختلف قسم کے معذور طلباء کے ساتھ ساتھ عملے اور اساتذہ کو مواصلات اور نقل و حمل کی ضروریات کی نشاندہی کرنا، رہائش کی ضروریات، معاون نظام، سامان، خدمات اور فراہمی کی فراہمی کو ہنگامی صورت حال کے معاملے میں شامل کریں۔
- ایمرجنسی سے پیدا ہونے والے عارضی معذور افراد کے لئے ہنگامی رہائش پر غور کریں۔
- اسکول اور مقامی برادری کے اندر موجود موجودہ وسائل کی شناخت کریں جو معذور طلباء کی خصوصی ضروریات کو پورا کریں۔
- نئے وسائل کی ترقی کے طور پر تیار کریں۔
- والدین کو ہنگامی صورتحال میں ان کے بچے کو اسکول میں محفوظ رکھنے کے لئے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں آگاہ کریں۔
- طبّی ضروریات کی شناخت اور مناسب منصوبہ بندی کرنا (ملحقہ 4 ملاحظہ کریں)؛
- طلباء کے لئے نقل و حمل کی ضروریات، خصوصی وین اور بسیں فراہم کریں؛
- کسی بھی ضروری سامان کی شناخت کریں جیسے ذاتی رد عمل کی منصوبہ بندی، انعقاد کا سامان یا بصری امداد؛
- مقامی جواب دہندگان شامل کریں اور انفرادی طالب علموں کے ساتھ ساتھ معذور طالب علموں اور ان کے اساتذہ کے ساتھ اپنا تعلق قائم کریں؛
- تربیت یافتہ دوستوں، رضاکاروں اور معاونین کو ہنگامی الفاظ/ہدیات جیسے کہ "اہم"، "ہنگامی"، پرسکون رہنا"، "آگ"، "آگ سے بچنا"، "فرار کے راستے" جیسے بنیادی زبان کی مشق کرانا۔[15]

14 Emergency plan for students with special needs.
http://notebook.lausd.net/pls/ptl/docs/page/ca_lausd/lausdnet/offices/school_ops/school_operations_division/emergency_services/special_needs/emer%20plan%20special%20needs%20marin%20co.pdf. Accessed on the 28th of December, 2015.

15 Emergency plan for students with special needs.
http://notebook.lausd.net/pls/ptl/docs/page/ca_lausd/lausdnet/offices/school_ops/school_operations_division/emergency_services/special_needs/emer%20plan%20

- اس بات کو یقینی بناناکہ غیر معمولی طلباء کے لئے ہنگامی رد عمل کے طریقہ کار کے تحت ہر قسم کے خطرے سے نمٹنا۔
- پہلے سے خارج ہونے والی ایک ایسی سائٹ کی شناخت کریں جسے معذور طلباء تک رسائی حاصل ہے؛
- ہر جگہ سے معذور طلباء کے لئے بنیادی اور ثانوی راستے کا منصوبہ بنائیں؛
- تمام معذور طلباء کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے وقت سے پہلے مناسب اور مناسب نقل و حمل کا بندوبست کریں۔
- روزانہ کی سرگرمیوں اور اساتذہ کا ایک شیڈول تیار کریں جس میں اسکول کے دن میں خصوصی ضروریات طلب کرنے کی ضرورت ہے؛
- معذور طلباء کے لئے کلاس روم کے مقامات اور قریبی راستے تک رسائی پر غور کریں؛
- خاندانی اطلاعی نظام کا ایک امتحان چلانا، اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ رابطے کی معلومات معذور طالب علموں کے والدین کی پریشانی کو کم کرنے کے لئے اپ ڈیٹ کی تاریخ ہے ۔
- تمام معذور طالب علموں کو ہنگامی مشقوں اور اخراجوں میں شامل کریں تاکہ اس بات کا یقینی بنائے کہ ان کے لئے کیا منصوبہ ہے۔
- ہنگامی حالتوں میں معذور طلباء کے لئے SOP تیار کریں۔

special%20needs%20marin%20co.pdf. Accessed on the 28th of December, 2015.

3

حفاظتی منصوبہ بندی کی تیاری و عملدرآمد

3.1 اسکول سیفٹی پلان کی منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد کے مراحل

3.2 سکول سیفٹی پلان کا جائزہ اور اپ ڈیٹ:

3.1 اسکول سیفٹی پلان کی منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد کے مراحل

اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد کیلئے ایک اسکول میں آٹھ مراحل طے کرنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ مراحل درج ذیل تصویر3 میں دکھائے گئے ہیں۔ ان آٹھ مراحل پر لازمی طور پر ایک کے بعد ایک کی پیروی نہیں کی جاسکتی لیکن ایک ساتھ کچھ اقدامات کئے جاسکتے ہیں، جیسے اسکول کے خطرے کی تشخیص کو منظم کرنے کے لئے باقاعدگی سے دہرانا ہوگا۔

تصویر 3 اسکول سیفٹی کے آٹھ مراحل

1	اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔ (یعنی اسکول اسٹیک ہولڈرز کے مابین آگاہی پیدا کرنا)۔
2	اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔ (یہ کمیٹی اسکول کی مکمل حفاظتی انتظامیہ کے ساتھ کام کرتی ہے)۔
3	اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔ (یعنی اسکول کے خطرات اور ان سے نبرد آزما ہونے سے متعلق تربیت)
4	اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔
5	تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔ (یعنی وہ پلان جوکہ ایمرجنسی کی صورت میں موثر ہوتاہے)۔
6	ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔
7	ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک (یعنی مسلسل طور پر بات چیت کرنا، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی کارکردگی کی اصلاح کرنا)۔
8	DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔ (یعنی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کیلئے کمیونٹی میں اہم مرکز)

3.1.1 مرحلہ 1: اسکول کمیونٹی کی حساسیت اور مشاہدہ

سب سے پہلا اور اہم قدم اسکول کی حفاظت ہے تاکہ اس کے انتظام کی اہمیت کیلئے کمیونٹی میں آگاہی پیدا کرنا جوکہ اسکول کی مشاہداتی میٹنگ میں شرکت کے ذریعہ حاصل کیا جاسکتا ہے جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہے.

» ☆ اسکول اور کمیونٹی کو ممکنہ خطرات کا سامنا

» ☆ اسکول پر خطرہ کا امکان ہے

» ☆ آفت کے خلاف تیاری اور فوائد

- آفتوں کے اثرات کو کم کرنے (کم کرنے) کے بارے میں ممکنہ اقدامات
- پالیسیوں، کمیٹیوں، منصوبوں اور بحث فورمز مرتب کرنا
- وہ کردار، جو مختلف افراد اور گروپس - پرنسپل، اساتذہ، بچوں، والدین، کمیونٹی کے ارکان ادا کرسکتے ہیں۔
- اسکول کمیونٹی کو کس طرح کارروائی کی منصوبہ بندی کرنا چاہئے۔

وہ افاد جو اس میں شامل ہونا چاہتے ہوں:

- پرنسپل (اجلاس کی صدارت) اور اساتذہ
- طالب علم کے نمائندے (خاص طور پر سینئر کلاسز سے)
- والدین اور کمیونٹی کے نمائندے
- غیر سرکاری اور سول سوسائٹی تنظیموں کے نمائندے
- مذہبی رہنما
- ضلعی تعلیم کے شعبہ کے نمائندے
- مقامی حکومت کے محکموں اور آفتوں کی بحالی کے ساتھ خدمات کے نمائندوں (مثلاً آگ بجھانے کی سروس)
- مقامی میڈیا

اجلاس کے علاوہ بھی اساتذہ، طالب علموں اور اسکول کمیونٹی کے دیگر ارکان کے درمیان شعور کو برقرار رکھنے کے بہت سے طریقے ہیں، جوکہ مندرجہ ذیل ہیں:

- آفتوں اور آفتوں کے انتظام پر تصویری نمائش کا انعقاد۔
- اسکول میں تباہی کے انتظام کی ترقی کے بارے میں بلیٹن کا معاملہ
- آفت کے موضوعات پر بچوں کے مابین پوسٹر کے مقابلے کا انتظام کرنا
- ہر سال اکتوبر میں دوسرے بدھ کو تباہی میں کمی کے لئے عالمی دن منانا
- آفت کے انتظام پر کام کرنے والے غیر سرکاری تنظیموں کے ارکان اساتذہ، طالب علموں، والدین اور کمیونٹی کے ارکان سے بات چیت کے لئے اسکول کا وزٹ کرتے ہیں۔
- اسکولوں میں شرکت کرنے کے لئے اساتذہ، طالب علم، والدین اور وسیع تر کمیونٹی کی انتظامیہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

یہ ضروری ہے کہ اسکولوں کے اجلاسوں، اسکول کے بلٹنز، اعلانات اور دیگر مواصلات کا استعمال تباہی کے انتظام کے عزم کو نشر کرنے کے لئے کیا جائے۔

3.1.2 مرحلہ 2: سکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل

دوسرا اہم قدم ان افراد کی شناخت کرنا ہے جوکہ اسکول کے تحفظ کے انتظام کے پروگرام کے انتظام اور تعاون کے لئے ذمہ دار ہیں۔ وہ سکول سیفٹی کمیٹی (ایس ایس سی) تشکیل دینگے جو بنیادی سیفٹی پلان کی تیاری کی نگرانی کرے گی، یہ ٹیم باقاعدگی سے تیار کردہ منصوبہ کو بہتر کرنے کی بھی ذمہ دار ہوگی اور اس منصوبے پر عمل کی نگرانی اور تشخیص اور منصوبہ بندی کے بعد کسی بھی نظر ثانی اور اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کرے گا۔

ایس ایس سی ممبران کی محدود تعداد پر مشتمل ہوگی جس کا انحصار اسکولوں کے سائز اور نصابی مسائل پر ہو سکولوں اور دستیاب انسانی وسائل کے لحاظ سے، محدود اراکین پر مشتمل ہونا چاہئے۔ سیکنڈری سکول کے لئے مندرجہ بالا مندرجہ ذیل اشتراک مناسب ہوسکتی ہے:

» پرنسپل یا نائب پرنسپل (صدارت)

» سیکشن ہیڈز

» ٹیچرز

» والدین اور کمیونٹی کے نمائندے

» ضلعی تعلیم کے دفتر کے اہلکار

» ضلعی تحصیل دفتر کے اہلکار

» علاقائی یونین کونسلر

» ایمرجنسی سروسز کے نمائندے

پرائمری اسکول میں بنیادی ٹیم درج ذیل پر مشتمل ہوسکتی ہے:

» پرنسپل یا نائب پرنسپل (صدر)

» 2 اساتذہ (مرد اور عورت)

» والدین اور کمیونٹی کے نمائندے

3.1.2.1 اسکول سیفٹی کمیٹی کی کے تجویز کردہ تنظیمی ساخت

ایس ایس سی کے عمل کے لئے ایک تنظیمی ساختکی تجویز درج ذیل دی گئی ہے اس کا تعلق تدریسی، غیر تدریسی اسٹاف کو طالب علم، والدین اور کیمونٹی (بشمول بے حد اہم کیمونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی) اداروں اور ضلعی تعلیمی اتھارٹی کی سروس بابت تدریسی اور غیردریسی عملہ سے متعلق ہے۔

(تصویر 4) اسکول سیفٹی کمیٹی

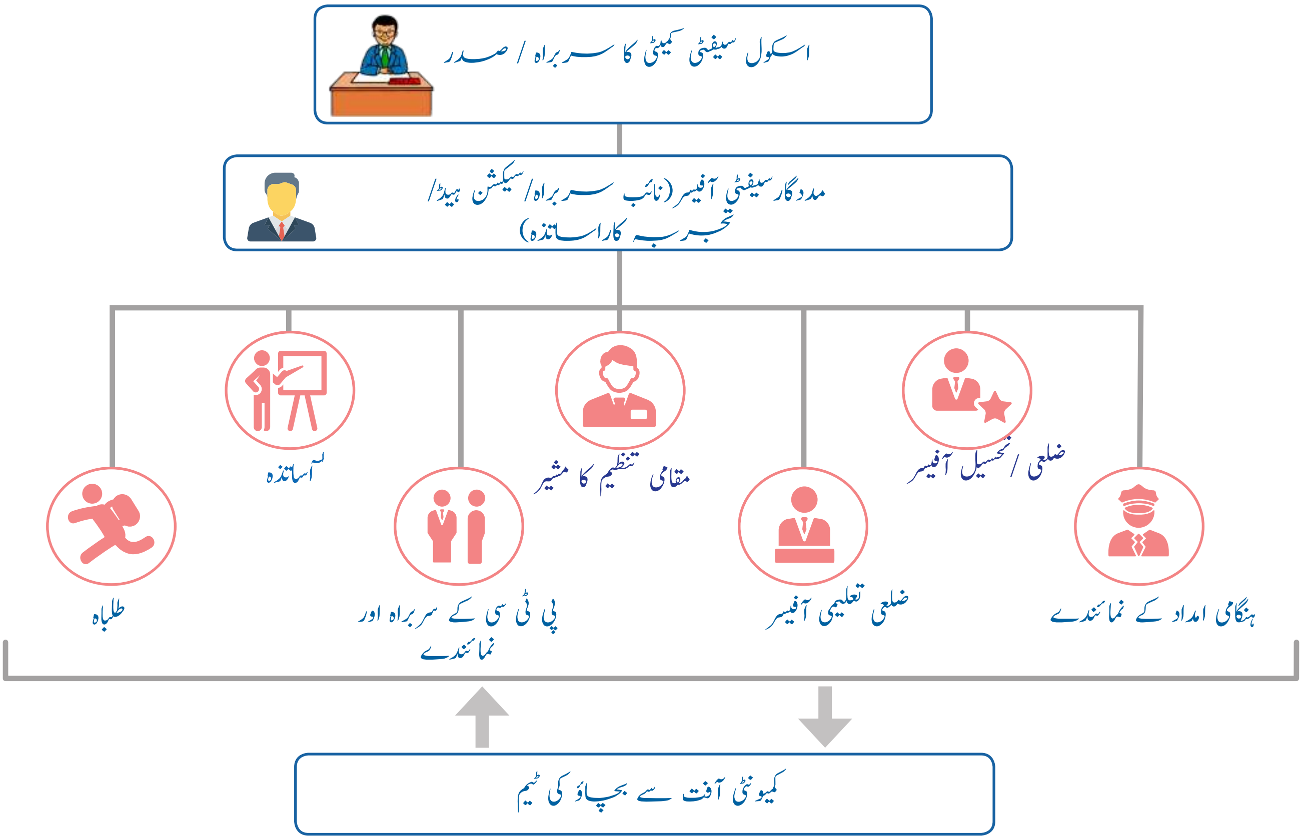

اسکول ایمرجنسی رسپانس ٹیمز ٹیمیں (ERTs) سے متعلقہ تنظیمی ساخت جو کہ تصویر نمبر 5 ذیل میں دی گئی ہے:

تصویر 5: سکول سیفٹی مینجمنٹ کے لئے تجویز کردہ ایمرجنسی رسپانس کی ساخت

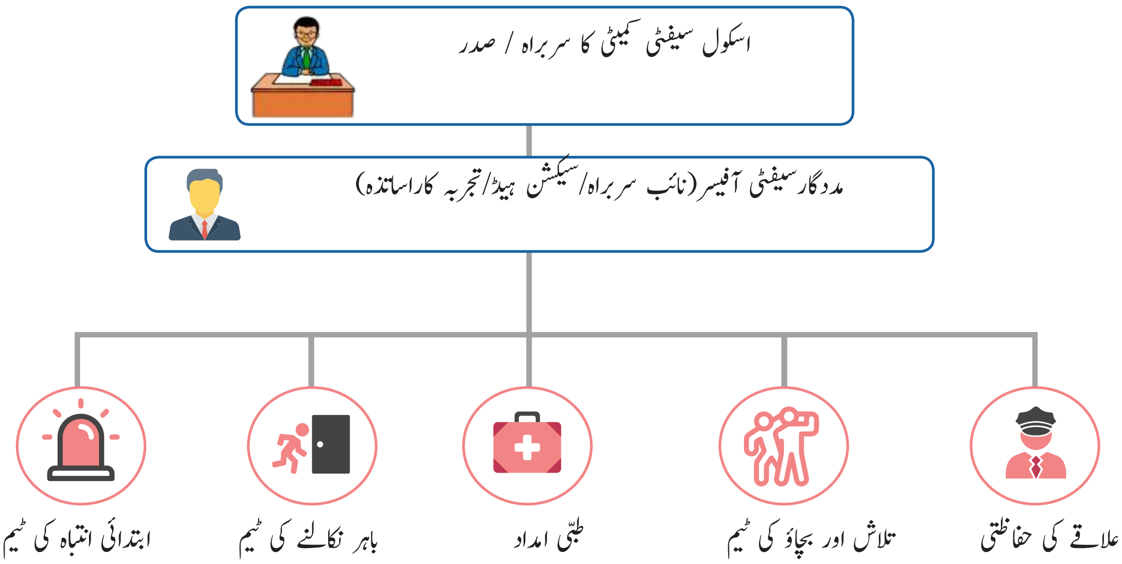

ایس ایس سی اور ایمرجنسی ریفریجریشن ٹیموں (ERTs) کی تشکیل اس کے خاص پروفائل اور ضروریات کی روشنی میں ہر اسکول کی طرف سے کیا جا سکتا ہے؛ مثال کے طور پر، طالب علموں اور اساتذہ کی تعداد، اسکول کی حفاظت کے معیارات، ریموٹیت موجود ہیں۔ابتدائی نمبر 5 میں نشاندہی کردہ ٹیموں کو کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال میں اسکول کی طرف سے اپنایا جاتا ہے۔ ایک شخص اسکول میں انسانی وسائل کی دستیابی کے مطابق اسکول میں ایک سے زیادہ کردار ادا فرض کرسکتا ہے۔

3.1.2.2 اسکول سیفٹی کمیٹی کے افعال اور فرائض

» پی ایس ایس فریم ورک کے مطابق سکول کی حفاظت کی صلاحیت، معیار اور غیر محفوظ تشخیص جوکہ PSS فریم ورک کے مطابق پریکٹس ہے۔

» خطرے اور خطرے کی سطح کے ساتھ ساتھ اسکول کے تحفظ کے منصوبے کی تیاری، انعقاد، اور مکمل کرنے اور تمام حصص کے گروپس کے ساتھ مشورہ کے ساتھ کرنا چاہئے۔

» خطرہ اور خطرے کی سطح کے مطابق اسکول برادری کی آگاہی بڑھانے اور تربیت دینے سے ہے۔

» ایک ہنگامی صورت حال میں تعلیم کے لئے مسلسل جاری رکھنے کی منصوبہ بندی پر کام کرنا

» اسکول کی برادری اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ معاہدے میں معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) اور احتساب کے منصوبوں کی ترویج۔

» اسکول کمیونٹی میں تباہی کی تیاری کی سطح کو بہتر بنانے کے لئے تنظیم، نگرانی اور تشخیص کرنا۔

» ابتدائی انتباہ جاری کرنے کے ذریعے جواب دینا، بحالی کا بندوبست کرنا، ابتدائی تلاش اور بچاؤ کے آپریشنز کو لے کر ریسکیو کی امداد کی آمد تک مدد فراہم کرنا۔

» آفت کے دوران اور بعد میں سیکورٹی بشمول اسکول کی بلڈنگ کی حفاظت کی نگرانی۔

» ابتدائی طور پر منصوبہ بندی اور منظم کرنے کے لئے بیرونی مدد کے ساتھ یا اسکے بغیر اس آفت کے واقعے کے بعد اسکول کو متاثر کیا گیا ہو۔

» اسکول کی حفاظت کے انتظام میں طالب علموں کی فعال شمولیت کو فروغ دینا۔

» اسکول میں تباہی کے انتظام اور تشخیص کی نگرانی

» وقت کے اندر اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی کو اپ ڈیٹ کرنے کے لئے ہولڈنگ جائزہ اور مشاورت

3.1.2.3 ٹیموں اور آفیسرز انچارج کے فرائض (سکول سیفٹی کمیٹی)

3.1.2.3.1 اسکول سیفٹی آفیسر (اسکول کا سربراہ/پرنسپل)

» اسکول سیفٹی کمیٹی کا سربراہ / صدر

- اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی، اس پر عمل درآمد، تقسیم اور نظر ثانی کی ترقی کی نگرانی کے لئے ذمہ داری
- کم از کم معیار کے مطابق عمل درآمد اور تمام تجویز کردہ اہم امور کے سلسلے میں اسکول کا خود تشخیصی عمل
- ہنگامی حالتوں سے متعلق حکام (پولیس، فائر بریگیڈ، ہسپتال وغیرہ) کے ساتھ تعاون
- پولیس، فائر بریگیڈ سے درست اپ ڈیٹ کی تاریخ کی وصولی، میٹ ڈپارٹمنٹ، محکمہ آبپاشی، وغیرہ
- طالب علم / استاد / عملے کی ہنگامی رابطے کی ڈائرکٹری کی ترتیب
- اس بات کا یقین کرنا کہ اسکول کی حفاظت کے کم از کم معیارات مستقل طور پر ہیں۔
- ایس ایس سی ٹیموں کی تشکیل کے لئے ذمہ دار ہونا، مناسب افراد کا انتخاب، کام تفویض کرنا اور باقاعدگی سے تربیت یا صلاحیت مرتب کرنا۔
- اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی کے مطابق تباہی کی صورت حال میں اسکول کا دفاع کرنا۔
- ایمرجنسی کی صورت میں ابتدائی انتباہ اور احکامات جاری کرنا۔
- کسی بھی آفت کے بعد اسکول کیمونٹی کی ابتدائی منصوبہ بندی اور تعاون، منظم اور نگرانی کرنا۔
- اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ تمام لازمی جائزے مکمل اور ان کے نتائج کو تقسیم کیا گیا ہے۔

3.1.2.3.2 اسسٹنٹ سکول سیفٹی آفیسر (مقررہ سینئر فیکلٹی ممبر / سیکشن ہیڈ / نائب - پرنسپل)

- اسکول سیفٹی ڈپٹی آفیسر کی جانب سے تمام کاموں میں اس کی مدد کرنا۔
- اسکول سیفٹی آفیسر کی غیر موجودگی میں اسکول سیفٹی کمیٹی کام کرے گی۔
- سکول سیفٹی کمیٹی کی تحقیقی اور ریسکیو ٹیم کا سربراہ
- طلباء اور اساتذہ کے روزانہ حاضری کے ریکارڈ رکھنا۔
- اسکول میں اور خطرے / خطرے کے تعین کے لئے غیر محفوظ جگہوں کی شناخت کے لئے ذمہ دار ہونا
- ٹریننگ اور مشق کے انتظام شیڈولنگ
- اسکول کی کمیونٹی کے لئے ایس ایس سی کی تربیت کے ساتھ ساتھ مشقوں کی تربیت کے لئے ذمہ داری۔
- گورنمنٹ کے محکموں کے ساتھ آفیسر کا رابطہ اور، مقامی کمیونٹیوں اور والدین سے بات چیت کرنا۔

3.1.2.3.3 سائٹ سیکورٹی

- غیر جانبدار، مشکوک اشیاء کو ہٹانا اور جائزہ لینا۔
- اسکول کمیونٹی کے شماریات میں مدد کرنا۔

» اسکول کی کمیونٹی کے نکالنے میں مدد کرنا۔

» سائٹ سیکیورٹی کے حوالے سے اسکول سیفٹی پلان کی تیاری میں مدد کرنا۔

» ریسکیو / ریلیف کارکنوں کے علاوہ کسی بھی واقعے کی جگہ میں افراد کے داخلے سے انکار کرنا۔

» احاطے اور اسکول کی جائیداد کی حفاظت کو برقرار رکھنا۔

» مقامی پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ایجنسیوں اور دیگر سرکاری حکام کے ساتھ تعاون کرنا۔

3.1.2.3.4 ابتدائی انتباہ کی ٹیم

» ابتدائی انتباہ کے طریقے کے ساتھ اسکول حفاظتی منصوبے میں مدد کرنا۔

» کمیونٹی کو اسکول کے اندر اور باہر کرنے کے لئے SOPs کے مطابق کسی بھی ہنگامی صورتحال سے آگاہی حاصل کرنا۔

» اسکول کمیونٹی میں پہلے ہی نصب کردہ ابتدائی انتباہ کے میکانزم کے درمیان ایک رابطہ قائم کرنا۔

» یہ حقیقت ہے کہ ہر قسم کے انتباہ سگنل (گھنٹی، پبلک ایڈریس سسٹم، میگافون اور اسی طرح کے معنی ہیں.) اور کس طرح دوسرے انتباہ کے نظام میں جگہ (مثال کے طور پر ٹیلی فون) ایک آفت کی صورت میں استعمال کیا جائے گا.

» اسکول کی کمیونٹی کو تربیت دینے کے لئے ممکنہ طور پر مشقوں کا انتظام کرنا۔

» اہم رابطوں کی فہرست (پولیس، ہسپتال، فائر بریگیڈ وغیرہ) کو برقرار رکھنا۔

» ہنگامی صورت حال کی صورت میں مدد کے لئے ایجنسیوں جیسے آگ بریگیڈ، پولیس سٹیشن اور تعلیم کے دفتر سے رابطہ کرنا۔

» ممکنہ آفتوں پر ریڈیو، ٹی وی، آبپاشی محکمہ جیسے سرکاری ذرائع سے باقاعدگی سے اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لئے کسی بھی خطرے سے پہلے آگاہ کرنا۔

» کسی بھی ممکنہ خطرناک صورتحال میں اسکول کے حکام کو مطلع کرنے اور ضلع کے حکام سے رابطہ کرنا۔

» آفت کے بعد مختلف معلومات کے ذرائع کی نگرانی اور دیگر ٹیم کے ارکان کو مطلع کرنے کے لئے؛ بھی خطرے سے گزرنے کے تمام متعلقہ جماعتوں کو مطلع کرنا۔

3.1.2.3.5 انخلائی ٹیم

» ہنگامی صورتحال کے دوران نکالنے کے طریقہ کار کے حوالے سے اسکول سیفٹی پلان کی تشکیل میں مدد کرنا۔

» اسکول کمیونٹی کو محفوظ علاقوں کے بارے میں آگاہ کرنا جس میں ہنگامی صورت حال کی صورت میں معلومات لینا۔

» اسکول کے اندر تمام عمارتوں کے لئے ایک راستہ کی منصوبہ بندی کرنے اور اسے آسانی سے دستیاب کرنا۔

» دیگر ٹیموں کے ساتھ تعاون کے ساتھ بار بار گوداموں سے نکالنے کے لئے مشق کرنا۔

» طالب علموں اور عملے کو محفوظ علاقوں میں محفوظ کرنے کے لئے ہنگامی صورت حال کی صورت میں اسکول کے نقشہ کو تقسیم کرنے

اور اسمبلی کے نقطہ نظروں کو راستہ دکھانا ہے اور انہیں راستے سے آگاہ کرنا۔

» یقینی طور پر سب محفوظ ہیں اس بات کا یقین کرنے کے لئے شماریات کا طریقہ استعمال کرنا۔

» کسی بھی لاپتہ افراد کے بارے میں تلاش اور بچاؤ کی ٹیم اور آگ کی خدمات کو مطلع کرنا۔

» کسی بھی دن متعلقہ کلاسوں میں طلباء کی تعداد کی تفصیلات حاصل کرنا۔

» احتساب کی حالت (انتباہ سگنل، ہنگامی راستے، کلیدی دستیابی، ہنگامی سازوسامان) میں مناسب راستہ کی منصوبہ بندی کرنا۔

» اس بات کی ضمانت دینا کہ اقدامات کے تحت جسمانی طور پر معذور افراد کو محفوظ طریقے سے نکال دیا گیا۔

» مختلف خطرات کے تحت مختلف طریقوں پر عمل کرنے کے لئے اس بات کا یقین کرنا کہ ٹیم کے تمام ارکان کو انخلاء کی منصوبہ بندی پر عمل کرنا اور ڈرل میں مشق حاصل کی گئی ہے.

» آفت کے بعد، اس بات کا یقین کرناکہ اسمبلی کے علاقے محفوظ ہو اور اس بات کا تعین کیا جائے کہ انکشاف کے لئے اضافی امداد کی ضرورت ہے.

3.1.2.3.6 ابتدائی طبّی امداد کی ٹیم:

» ابتدائی طبّی امداد کے تحت اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی کی تیاری میں مدد کرنا۔

» ابتدائی طبّی امداد میں تربیت حاصل کرنا

» ابتدائی طبّی امداد کے مشق کے سیشنز کو منظم کرکرنا۔

» ایمرجنسی کے دوران فرسٹ ایڈ کی پوزیشن قائم کرنے اور فرسٹ ایڈ فراہم کرنے کے لئے مکمل طور پر تیار کرنا۔

» انخلاء ٹیم کے ساتھ فرسٹ ایڈ کی پوزیشن کے لئے بہترین مقام کا تعین کرنا۔

» اسکول میں فرسٹ ایڈ کٹ کو برقرار رکھنے اور ترجیحی طور پر ہر ایک کلاس روم میں، باقاعدہ ذخیرہ کرنا۔

» مقامی ہسپتالوں اور ڈاکٹروں کے ساتھ رابطے کو برقرار رکھنے کے لئے خاص طور پر ان اسکولوں کے ساتھ رابطہ کرنا۔

» انخلاء کی ٹیم کے ساتھ تعاون کرنا۔ ہسپتال میں زخمیوں کو پہنچانا۔

» نقل و حرکت اور تلاش اور بچاؤ کی ٹیم کے ساتھ بہت قریبی رابطے کو برقرار رکھنا۔

» فرسٹ ایڈ کے بارے میں اسکول برادری میں شعور پیدا کرنا۔

» فرسٹ ایڈ کے بارے میں اسکول میں اہم مقامات پر معلومات کا چارٹ ظاہر کرنا۔

» فرسٹ ایڈ کی فراہمی کو مکمل کرنے کے لئے، اور طالب علموں کی خصوصی طبّی ضروریات سے آگاہ ہونا کہ اسٹاک میں ضروری ادویات موجود ہیں.

» ریسکیو 1122، فائر بریگیڈ، پولیس، ایمبولینس سروس یا کسی بھی دیگر متعلقہ اداروں کی سرگرمیوں کے ساتھ رابطہ کرنا۔

» مشقوں وغیرہ میں حصہ لینا۔

» آفت کی صورت حال میں سب سے پہلے امداد کی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور تمام معاملات اور علاج کو ریکارڈ کرنا۔

» ضروریات کے مطابق ضروری مدد کا تعین کرنا اور اس کے مطابق اقدامات کرنا۔

» تمام ٹیم کے ارکان کے لئے تربیت اور ریفریشر تربیت یقینی بنانا۔

3.1.2.3.7 تلاش اور بچاؤ ٹیم

» تلاش اور حفاظت سے متعلق اسکول سیفٹی پلان کی تیاری میں مدد کرنا۔

» تربیت حاصل کرنے اور مشق کے سلسلے کو منعقد کرنا۔

» انخلاء ٹیم سے لاپتہ افراد کی معلومات حاصل کرنا اور ان لوگوں کو تلاش کرنا۔

» طبّی علاج کے لئے زخمیوں کو فرسٹ ایڈ کے لئے لے کر جانا۔

» مختلف راستوں، دروازوں اور کھڑکیوں کے ساتھ اسکول کے نقشے سے واقف ہونے کے لئے نشان لگانااور طالب علموں اور کلاسز کی تعداد کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ ہنگامی صورت حال میں ماسٹر چابیاں، رسی اور سیڑھی وغیرہ دستیاب ہیں۔

» خارجی تحقیق اور ریسکیو ٹیموں کے بارے میں جاننا اور ان کے ساتھ تعاون کرنے اور ایمرجنسی کی صورت میں ان سے رہنمائی اور امداد حاصل کرنا۔

3.1.3 مرحلہ 3: غیر محفوظ اسکول کے خطرے کی تشخیص کا انتظام کرنا۔

خطرے کی تشخیص ایک عام اصطلاح کی تشخیص ہے، خطرہ اور اسکول کی صلاحیت کے تعین کے مختلف اقسام کے لئے خطرہ کی سطح پر تشخیص کرنا (تصویر 6 ملاحظہ کریں)۔

خطرے کی تشخیص میں اس علاقے کو مخصوص قدرتی آفتوں سے متعلق خطرات کی شناخت میں شامل ہونا چاہئے جہاں پر اسکول واقع ہو اور ان کی تعدد / ماضی کی تاریخ. قدرتی آفتوں میں سیلاب (دریائی، شہری، فلیش)، زمینی آلودگی، زلزلے، خشک، سائیکلون، سونامیوں، ہوا اور دھول طوفان شامل ہیں۔ انسانوں کے بنائے ہوئے خطرات بھی شامل ہیں جس میں دہشت گردی کا خطرہ، آگ کاخطرہ، صنعتی حادثات، ٹرین / طیارے / ٹرانسپورٹ کے حادثات، آتشگیر مائع، درخت / کھمبے کا گرنا، کمزور عمارتوں کا منہدم ہنا سمیت خطرات جو کہ ماہرین کی طرف سے بصری معائنہ بھی شامل ہے تاکہ ممکنہ خطرات سے اسکول کے بنیادی ڈھانچہ اور اسکول برادری کے خطرے کو خطرے سے نمٹنے کا تعین کیا جائے۔ اس کے بعد خطرے، حدود، وقفے اور خطرے کی شدت کی سطح کا تعین کرنے کے لئے ان خطرات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے دستیاب وسائل اور صلاحیتوں میں اس کا مقابلہ کیا جائے گا۔ خطرے اور خطرے سے متعلق تشخیص جس میں طلباء اور ان کے اساتذہ شامل ہیں جوکہ خطرے کی تشخیص کی تصویر کا حصہ ہے۔

تصویر 6: خطرہ کی تشخیص

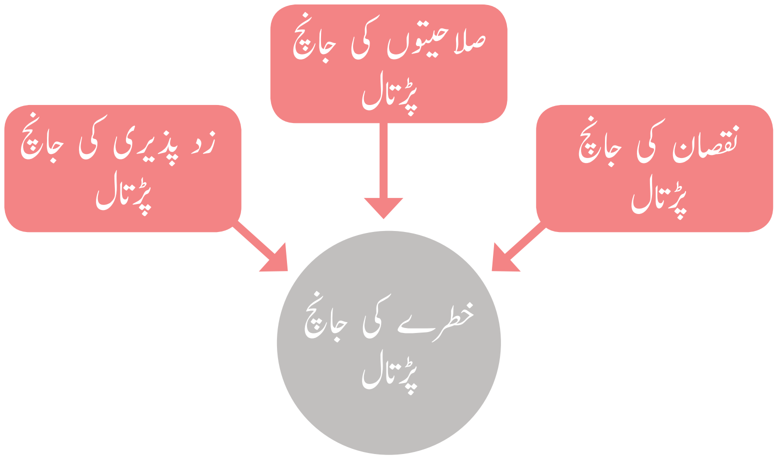

3.1.4 مرحلہ 4: اسکول کی سیفٹی پلان کی ترتیب

اسکول حفاظتی منصوبے، سادہ، جامع ہوتا کہ آسانی سے سمجھ میں آجائے۔ متعلقہ سکول کی ضروریات پر اس کا حقیقت پسندانہ اور پرسکون ہونا ضروری ہے. اسکول کا سربراہ اس منصوبے کی تیاری کے لئے ذمہ دار ہے جس میں باقاعدہ سالانہ اپ ڈیٹ یا تباہی کے واقعہ کے بعدکاروائی بھی شامل ہے۔ آٹھ اقدام کے نقطہ نظر کا استعمال کرتے ہوئے اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی کے لئے ایک خود ساختہ وضاحتی ڈھانچہ جوکہ مکمل ہدایات کے ساتھ منسلکہ 6 پر ہے۔

3.1.5 مرحلہ 5: تعلیم مسلسل جاری رکھنے کی منصوبہ بندی

جیسا کہ 2.7.2.5 میں بحث کی گئی ہے کہ اسکول کو نہ صرف کسی قدرتی یا انسان بنا ہوا ہنگامی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ اس کے علاوہ ہنگامی حالت میں کم از کم ممکنہ تاخیر اور رکاوٹ کے ساتھ طالب علموں کی سیکھنے کے منصوبوں کی بحالی کے لئے بھی تیار رہیں. سکول سیفٹی کی ترقی کے ساتھ مل کر منصوبہ، اس وجہ سے اسکول مندرجہ ذیل پر مشتمل ایک تعلیمی ادارہ منصوبہ تیار کریں:

» آفت کے موقع پر متبادل جگہوں اور سیکھنے کی سہولیات استعمال کرنے کے لئے تیار ہوں۔

» سیکھنے کے لئے متبادل نقطہ نظر کے تسلسل کے لئے ایک لچکدار ٹائم ٹیبل ہو۔

» جس وقت اسکول کمیونٹی کی طرف سے پناہ گاہ کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے اس وقت محدود کرنے کے لئے منصوبوں پر عمل کرنا۔

» بچوں کے تحفظ کے لئے منصوبوں (بچے خصوصی طور پر آفات میں غیر محفوظ ہوتے ہیں)

» بعدازاں نقصان کی تاریخ حاصل کرنا۔

» طالب علموں کو صدمہ کے دوران مدد کرنے کا منصوبہ بنانا۔

3.1.6 مرحلہ 6: مشق اور انخلاء کا انتظام

جیسا کہ 2.7.2.6 میں بیان کیا گیا ہے ایک اسکول کو معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی شکل میں لازمی منصوبوں کی ضرورت ہے تاکہ ہر قسم کی ہنگامی صورت حال کی ضرورت ہوتی ہے۔

مشقوں کی تیاری کے ساتھ ساتھ طے شدہ طریقے کار/ احتساب منصوبوں کو بہتر بنانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے. وہ عملی مظاہرے کے ذریعہ شعور پیدا کرنے کا بھی فائدہ اٹھاتے ہیں. اسکول کی حفاظت کے منصوبے کو ہنگامی صورت حال کے دوران جب تک اس کی تفصیلات حاصل نہیں کی جاتی وہ قیمت کھو دیتی ہے۔ اس وجہ سے ان مشقوں کو ابتدائی انتباہ، انخلاء، تلاش اور بچاؤ کے آپریشنز، فرسٹ ایڈ، اور سائٹ کی سلامتی کی مشق کرنا چاہئے۔

مذکور مشق کم سے کم ہر تین ماہ میں ایک بار، مون سون/موسم سرما (بارش اور برفباری) کے آغاز سے پہلے کیا جانا چاہئے. مہینے میں ان کی تعدد بڑھتی جا سکتی ہے۔ اعلان کردہ یہ مشق اسکول کی برادری میں تیاری کو کا ایک ثقافت متعارف کراتا ہے۔

اعلان کردہ اور غیر اعلان کردہ مشقوں اور اخراجات کا ایک مرکب ہونا چاہئے. غیر معمولی گھبراہٹ کی تخلیق کو محدود کرنے کے لئے بعد میں مناسب حفاظتی محافظوں کو منظم کرنا چاہئے۔

مقامی کمیونٹی اور متعلقہ حکومتی شعبہ حقیقت پسندانہ اور مستحق مقاصد کے مقاصد کے لئے مشق میں بھی شامل ہونا چاہئے. فائر بریگیڈ / 1122 ریسکیو اورمتعین مقدار بھی اسکے زیر انتظام ہو سکتے ہیں۔ اس سے اسکول کی برادری کی اعتماد کی سطح کو بڑھانے کے علاوہ اضافی تعلیمی / معلوماتی قدر کی جاتی ہے۔

ان مشقوں کو ترجیحی طور پر اسکول کی طرف سے سامنا خطرات کے لئے مخصوص ہونا ضروری ہے تاکہ تیاری کی سرگرمیوں کو اچھی طرح سے توجہ مرکوز ہو۔

ضروری اقدامات

مندرجہ ذیل ضروری اقدامات ہیں جو مشقوں اور اخراجات کے دوران عمل کرنا چاہئے:

» جیسے ہی ایمرجنسی حالات ہوتے ہیں تو طالب علموں اور عملے کو جلد ہی انتباہ کرنے والی ٹیم کی جانب سے ابتدائی انتباہ کا نظام استعمال کیا جانا چاہئے۔

» ابتدائی مرحلے جو ہنگامی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے اس پر عمل کیا جائے۔ مثال کے طور پر دستیاب وسائل کا استعمال کرتے ہوئے آگ بجھانا۔

» اسی وقت انتباہ فوری طور پر انعقاد کی ٹیم (قیادت کے متعلقہ راستوں پر) کی قیادت میں انخلاء کے فوری طور پر عمل ہونا چاہئے۔

» طالب علموں کو پہلے سے نامزد اسمبلی پوائنٹس پر جمع کرنا چاہئے۔

» تلاش اور ریسکیو ٹیم گمشدہ افراد کے لئے تلاش تحقیقی و ربچاؤٹیم کرے گی۔

» ابتدائی طبّی امداد ٹیم متاثرین کو اس جگہ پر علاج کرنے کی مشق کرے گی۔

» ابتدائی طبّی امداد آپریشنز کے عمل کے بعد اگر ضروری ہو تو متاثرین کو جلد از جلد قریبی ہسپتال لے جائیں۔

» فائر بریگیڈ اور پولیس کو فوری طور پر مطلع کیا جانا چاہئے۔

» تمام ٹیموں کو آرام دہ اور پرسکون صورتحال کو سنبھالنا چاہئے اور طلباء کو ان کے اساتذہ کی طرف سے آرام دہ اور پرسکون رہنے کی تلقین کی جانی چاہیۓ۔

» سائٹ سیکورٹی ٹیم کو کسی بھی شخص کو آفت کی جگہ میں جانے سے روکنا چاہئے۔

» اس عمل کا اندازہ کیا جاسکتا ہے اور مستقبل کے اقدامات کے بارے میں تبادلہ خیال سیشن میں اسکول برادری کی شمولیت کے بارے میں بحث کی جانی چاہیۓ۔

3.1.7 مرحلہ 7: ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کو متحرک کرنا

مرحلہ 1 (3.1.1) کا تعلق اسکول کیمونٹی میں بیداری بڑھانا، اس کے علاوہ یہ ضروری ہے کہ ا سکول کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن میں داخل کرے اور (DMLO) کے طور پر اسکول کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں

» اسکول جو ہر ایک کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور اس کے اثرات کے انتظام سے متعلق سبق سیکھنے اور مستقبل کے مشق میں سیکھا جانے والے امور کی حوصلہ افزائی کرے۔

» اسکول جس میں شفاف (کھلی اور واضح) مواصلات کی قدر ہوتی ہے لہذا ہر ایک کو تباہی کے انتظام کی ترقی اور مسائل کے بارے میں مطلع کیا جانا چاہیۓ۔

» ایک اسکول جس میں شرکاء (طالب علموں سمیت) اور اقدار بھی شامل ہیں، اور اسکول کو محفوظ بنانے کے بارے میں ہر ایک کے خیالات کی قدر معلوم کی جاتی ہے۔

آپریٹر مینجمنٹ کے اجلاسوں کو باقاعدہ طور پر منعقد کیا جانا چاہئے اور طلباء، اساتذہ، والدین اور کیمونٹی کے ممبران کو شرکت کرنے کے لئے مدعو کیا جانا چاہئے۔ میٹنگ کے موضوعات میں کہ علاقے میں خطرہ اور تباہی کے خطرات کیا ہیں، اسکول کو متاثر کیا جا سکتا ہے، کس طرح اساتذہ اور طالب علموں کو آڈیٹیش کے دوران مناسب طرز عمل کے ذریعہ خود کو بچا سکتا ہے، اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی، اور تیاریاں نقصان کو کم سے کم کر سکتی ہیں، معاشرے پر مبنی اسکول پر آفت کے خطرے کے خاتمے کے درمیان روابط پیدا کرنے میں، کیمونٹی کی تباہی کے خطرے میں کمی کو کیسے مدد مل سکتی ہے. اجلاسوں کو مثبت رویے کی تبدیلی پر اثر انداز کرنے کے بارے میں معلومات اور معلومات فراہم کرنے پر توجہ دینا چاہیۓ۔ میٹنگ ایسی ہو جہاں لوگ بات کریں، بلکہ ان کے خیالات اور رائیوں میں شراکت دینے کے لئے ہر ممکنہ موقع فراہم کرنا چاہئے. مقصد ہر ایک کے ذریعہ آفات مینجمنٹ سرگرمیوں اور اعمال اور شرکت کرنے کے عزم کو ‹خرید میں اندر‹ بنانا ہوگا.

پیغامات فراہم کرنے اور ہر شخص کو مشغول کرنے کے دیگر مؤثر طریقہ ذاتی مواصلات، بحث، طلباء، کھیلوں / ثقافتی واقعات، بروشرز، کتابچے، اور اسکول میگزین کی طرف سے شروع کئے جانے والے منصوبوں کے ذریعہ ہیں. اس اہم حصہ جس میں طالب علم اسکول میں سیکھنے والے خطرے میں کمی کی کمی کے منصوبوں کے ذریعہ اسکول کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے کھیل سکتے ہیں اور اس میں کیمونٹی کو کافی زور نہیں دیا جاسکتا ہے.

نمائشات، اسکولوں کے منصوبوں، تحریری مقابلوں، بحث، ڈرامہ اور آرٹ مقابلوں، فن اور دستکاری اور موسیقی میں ضائع ہونے والے تباہی کے خطرے میں کمی کی تصورات کو ضائع کرنے کے دیگر طریقے ہیں. اساتذہ، کے ساتھ ساتھ والدین اور طالب علموں کو آفت کی تعلیم اور ذہنیت کی اخلاق تخلیق کرنے میں بنیادی شراکت ہے. قومی تباہی کے دن اسکول کے برادری میں ہر ایک کے لئے واقعات کے ساتھ ‹تباہی کے خطرے میں کمی سیکھنے کے لئے ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔

مخصوص تربیت بھی DMLO بننے والے اسکول کا ایک اہم حصہ ہے، ان تربیت یافتہ افراد کو ایک اہم سہولیات اور وکالت کردار ادا کرنا اور ‹ضوابط‹ کے اچھے عمل ہونے کی تربیت دی گئی ہے.

3.1.7.1 ایس ایس سی اور ایمرجنسی رسپانس ٹیمز کا انتخاب

ایس ایس سی اور ایمرجنسی ردعمل ٹیموں کے لئے موزوں انسانی وسائل کی شناخت کرنے کی وجہ سے محتاج محتاط ہونا ضروری ہے. ٹیموں کے لئے منتخب افراد کیلئے کو رضاکارانہ طور پر اچھی جسمانی اور ذہنی طاقت کا ہونا ضروری ہے۔ تمام منتخب کردہ اسکول کمیونٹی میں بڑے پیمانے پر قابل قبول ہونا چاہیئے۔ منتخب افراد کیلئے ضروری ہونا چاہیئے کہ وہ توسیع کردہ مدت کے لئے ملازمت میں ہوں یا طالب علموں کی صورت میں اسکول میں طویل عرصے سے تعلیم حاصل کررہے ہوں۔ ہر تقرری کے لئے رہائشیوں کو بھی منتخب کیا جانا چاہیئے اور تمام وقت قوت برقرار رکھی جائے۔ حتمی انتخاب لازمی طور پر اسکول کے سربراہ کی ذمہ داری ہے۔

3.1.7.2 DMLO کلیدی افراد کی تربیت

اسکول اپنے ٹریننگ کے سسٹم بتوسط از خود ڈرائنگ کے ذریعے اس فریم ورک میں دی گئی رہنمائی کے ذریعے اپنے سسٹم میں کی تربیت لازمی ہے۔ ضلعی سطح پر فائر بریگیڈ، ریسکیو 1122، پولیس، مسلح افواج، سول مسلح افواج اور متعلقہ دیگر افراد کے اس ماہرین کے علاوہ اس ایس ایس سی اور ہنگامی ردعمل ٹیموں کے لئے ٹائم ٹریننگ سیشن رکھنے کی درخواست بھی کی جاسکتی ہے. یہ ہر ٹیم کے رکن کی انفرادی ذمہ داری ہونی چاہیئے کہ وہ اس پر عمل کرے۔ ایس ایس سی کے سربراہ کو ہر ٹیم کے لئے طریقہ کار کو بہتر بنانے اور موافقت کو یقینی بنانے کے لئے مشق / مشقیں رکھنا ضروری ہے.

مختلف ٹیموں کو ان کے متعلقہ کاموں کے لئے تربیت ہونی چاہیئے۔ انہیں باقاعدگی سے عملی مشقوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو برقرار رکھنا چاہیئے۔ کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لئے ٹیم کی مشق بھی ضروری ہے۔

تمام تربیتی اجزاء کو لازمی وسائل کے ساتھ اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی میں رکھنا چاہیئے، جیسے ضروری سامان اور تربیت. تنظیمیں جو تربیت فراہم کرنے میں مدد کرسکتی ہیں یعنی پولیس اور فوج (مشق، بازیابی، انتباہ، سیکورٹی، تلاش اور بچاؤ، نقل و حمل، آگ سے حفاظت)، فائر بریگیڈ (آگ سے حفاظت)، ہیلتھ ڈپارٹمنٹ اور ریڈ کراس (فرسٹ ایڈ)۔ جب بھی ان علاقوں میں تربیت یافتہ سرگرمیوں کو اسکول یا کمیونٹی میں منظم کیا جاتا ہے تو، ٹیم کے ارکان کو شامل کرنا لازمی ہے۔

اساتذہ کو تربیت فراہم کرنا چاہیئے کہ کس طرح طبقے میں آفت کے خطرے میں کمی کو سیکھنے کے مضامین کی سہولت اور اسکولوں کی حفاظت اور کمیونٹی کی آفت کے خطرات میں کمی کے اقدامات کے عملی پہلوؤں میں کس طرح شامل کرنا ہے۔

3.1.8 مرحلہ 8: ڈیزاسٹر رسک کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کو متحرک کرنا:

یہ ضروری ہے کہ اسے ذہن میں رکھا جائے کہ اسکول کو ایک آفت کے انتظام کے سیکھنے کے ادارے کے طور پر تیار کیا جاسکتا ہے، یہ ایک اہم اور باضابطہ شراکت دار، اور رہنما، کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ، آفت کے بارے میں بیداری بڑھانا اور آفت کے خطرے کو کم کرنے کیلئے اچھی مشق کرنی چاہیے۔

کمیونٹی کے ساتھ رابطے میں، اسکول کو والدین اور کمیونٹی کے ممبران کو آفت کے انتظام کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں ہر قسم کے طریقوں میں (خطرے کی تشخیص کے عمل، آفت کے انتظام کی منصوبہ بندی اور نظر ثانی، مشق اور اخراجات، طالب علم کے آفت کے خطرے میں کمی کو سیکھنے کے منصوبوں، نگرانی اور تشخیص کا عمل)۔ کمیونٹی کے ارکان کو ایس ایس سی میں شامل ہونا چاہیئے اور ہنگامی ردعمل ٹیموں کے اہم ارکان بننا چاہیئے. اس مشاورت اور فیصلہ سازی میں SSC سے مسلسل پوچھنا چاہیئے کہ ہم کس طرح کی کمیونٹی کو شامل کر سکتے ہیں؟

اسکول کمیونٹی کو خطرے میں کمی سے خصوصی واقعات، اجلاسوں، پریزنٹیشنز، ڈسپلے اور نمائشوں کے لئے ایک مرکز بھی بنانا چاہیئے۔

یہ ایس ایس سی اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی (سی ڈی ایم سی) کے کام کے درمیان مضبوط روابط تیار کرنے کے لئے ضروری ہو گا تاکہ ان کے متعلقہ آفات کے انتظام کے منصوبوں اور عمل درآمد کے عمل میں تیزی سے گریز اور مطابقت پذیر ہو. ایس ایس سی کے ارکان سی ڈی ایم سی پر موجود ہوں۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈویلپمنٹ کی پالیسی کی ترقی اور عمل کے لئے اسکول اور کمیونٹی روابط اہم ہیں، اسکول کو جزیرہ نہیں تصور کیا جاسکتا۔

3.2 سکول سیفٹی پلان کا جائزہ اور اپ ڈیٹ

سکول سیفٹی پلان ہمیشہ کسی بھی آفت کے واقعے کے بعد تجربے اور سیکھنے والوں کے بارے میں فوری طور پر اپ ڈیٹ کیا جانا چاہئے. اس بات کا یقین کرنا کہ منصوبہ سال کے بعد مؤثر رہتا ہے تاکہ اس منصوبہ کو ہر سال میں ٹھیک کرنا چاہئے. منصوبہ بندی کا جائزہ لینے اور اپ ڈیٹ کرنا اور یہ یقین کرنا کہ سال کے بعد یہ پلان موثر رہے گا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو دینا چاہئے۔

پھر اس کے نتیجے میں منصوبہ بندی کے بعد اسکول کی کمیونٹی میں تقسیم کیا جانا چاہئے۔ اس کی ذمہ داری اسکول کی قیادت اور ایس ایس سی پر عائد ہوگی۔

مندرجہ ذیل سوالات منصوبہ بندی کی کیفیت کو یقینی بنانے میں مدد دے سکتی ہے:

- کیا اسکول نے سیفٹی کمیٹی تشکیل دی ہے اور ارکان بشمول طالب علم اور والدین ہوسکتے ہیں؟
- کیا ٹیم کے ارکان کے کردار اور ذمہ داریاں واضح طور پر بیان کی گئی ہیں؟
- کیا اسکول نے ہنگامی ٹیم کے اراکین اور دیگر آفتوں کے انتظام کے وسائل والے افراد کی فہرست، نام، پتے اور ٹیلی فون نمبروں کی فہرست تیار کی ہے؟
- کیا ایس ایس سی اور ہنگامی ردعمل ٹیموں کے ارکان کے لئے اسکول میں منظم تربیت ہے؟
- کیا اسکول نے ضلع انتظامیہ اور اسکول کی حفاظت کی ٹیم کے درمیان تعلقات کو قائم کیا ہے اور یہ کس طرح بات چیت کرتے ہیں؟
- کیا سکول نے حفاظتی منصوبوں کو تیار اور تقسیم کیا اور ایس ایس سی کی طرف سے جائزہ لینے کے عمل کے لئے شرائط پیش کی ہیں؟
- کیا طالب علموں کے لئے دستیاب اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی دوستانہ ماحول میں ہے۔
- باقاعدہ طے شدہ اجلاسوں، مشقوں اور دیگر آگاہی کی بلندیوں اور تربیت کی سرگرمیوں کے لئے انتظامات کئے گئے ہیں جو اسکول کو DMLO کے طور پر تیار کرنے میں مدد کرتی ہیں؟
- کیا اسکولوں کی حفاظت کی منصوبہ بندی اور تنظیم کو مؤثر طریقے سے تشخیص کرنے کے لئے تشخیص کے عمل کئے گئے ہیں؟

4

اسکول کی حفاظت کے معیار کا جائزہ

4.1 جائزہ کے مقاصد

4.2 جائزہ کا طریقہ کار

4.3 جائزہ کا انعقاد

4.4 جائزہ ٹیم کی ساخت

4.5 اسکورنگ کا نظام

4.1 جائزہ کے مقاصد

یہ جائزہ جوکہ ایک اسکول کے ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کی طاقت کا تعین کرتا ہے اس کا واضح مقصد (یہ نشاندہی کرنا کہ اس عمل میں کس چیز کی کمی ہے اور کن تبدیلیوں کی ضرورت ہے) اسکول کی پوزیشن معلوم کرنا ہے جوکہ اسکول کے حوالے سے کم سے کم حفاظتی معیار سے متعلق ہے کیونکہ کسی بھی نقص کی صورت میں اعلیٰ معیار کی حفاظت پر مشتمل اسکول کی پوزیشن خراب ہوتی ہے۔

4.2 جائزہ کا طریقہ کار

اسکول کے حفاظتی معیار کو جانچنے کیلئے جائزہ کا سسٹم اہم ہے۔ تمام کیسز میں جائزہ اسکول سے شروع کیا جائے گا تاکہ از خود اسکول سے متعلق تخمینہ لگایا جاسکے، اس کے علاوہ دیگر تمام جائزے ثانوی حیثیت کے ہونگے، تیسرا اور چوتھا جائزہ جسے پرائیویٹ اسکولوں کی اعلیٰ انتظامیہ، مدرسہ کی فیڈریشن یا حکومت منعقد کرتی ہے تاکہ معیار کا جائزہ لیاجاسکے۔

جائزہ کے حوالے سے مختلف امور کی نشاندہی درج ذیل ہے:

ٹیبل 2: جائزہ منعقد کرنے کیلئے ذمہ داری:

اسکول کی قسم	ذمہ داری	
پرائیویٹ اسکول	فریق اول	اسکول کی جانب سے از خود جائزہ
	فریق دوم	ہیڈ آفس
	فریق سوم	ضلعی تعلیمی اتھارٹی
	فریق چہارم	صوبائی تعلیمی اتھارٹی
صوبائی حکومت کے اسکول	فریق اول	اسکول کی جانب سے از خود جائزہ
	فریق دوم	ضلعی تعلیمی اتھارٹی
	فریق سوم	صوبائی تعلیمی اتھارٹی
وفاقی حکومت کے اسکول	فریق اول	اسکول کی جانب سے از خود جائزہ
	فریق دوم	وفاقی حکومت کے تعلیمی ڈائریکٹوریٹ ادارے
	فریق سوم	صوبائی تعلیمی اتھارٹی
آئی سی ٹی اسکول	فریق اول	اسکول کی جانب سے از خود جائزہ
	فریق دوم	صوبائی ڈائریکٹوریٹ برائے تعلیم
	فریق سوم	کیپیٹل ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن
مدرسہ	فریق اول	اسکول کی جانب سے از خود جائزہ
	فریق دوم	سیکریٹریٹ / ہائر باڈی (جیسا کہ وفاق المدارس)
	فریق سوم	مذہبی فیڈریشنز

توسیعی چیک لسٹ (منسلکہ 5) جوکہ اسکول میں حفاظتی معیار کے جائزہ لینے کے لئے ڈیزائن کی گئی ہے۔ متعلقہ اتھارٹیز ضلعی سطح پر سروے ٹیم کا انتخاب کرسکتی ہے تاکہ سروے کیا جاسکے۔ ہر سروے ٹیم مقامی سیکیورٹی، آگ سے متعلق ماہرین، تعمیراتی ماہرین اور اسی طرح کے دیگر افراد کی ٹیم پر مشتمل ہوگی، اس کا انحصار جائزے کی آگاہی سے ہوگا جسے چیک لسٹ میں شامل کیا جائے گا۔

یہ چیک لسٹ اسکول کے حفاظتی پلان کی جگہ نہیں لے سکتی لیکن پلان کو موثر بناسکتی ہے۔ تمام بنیادی تصورات کی شناخت اس چیک لسٹ کے ذریعے بے حد اہم ہے تاکہ اسکول کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے۔ اس چیک لسٹ کو جائزہ، انٹرویوکے مراحل کو استعمال کرتے ہوئے مکمل کیا جاسکتا ہے اور سب سے اہم از خود جائزہ کا ریکارڈ جوکہ اسکول میں ہوتا ہے اوریہ معلومات حاصل کرنے کا بے حد اہم ذریعہ ہے۔ مکمل کردہ چیک لسٹ اسکولوں کی تصویریں فراہم کرے گی جس میں بنیادی تحفظ، سیکیورٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ شامل ہوگی۔ اس چیک لسٹ کا سالانہ جائزہ لیا جائے گا اور کاروائی سے متعلق متعلقہ اتھارٹیز کو آگاہ کیا جائے گا۔

اس کے علاوہ چیک لسٹ کا اسکورنگ پلان جوکہ 4.5 کے تحت معلوم کیاجائے گا جو ہر اسکول کے لئے اسکول کا تخمینہ لگانے میں مددگار ہوگا۔

4.3 جائزہ کا انعقاد

4.3.1 جائزے کا پروفارما:

توسیعی چیک لسٹ جوکہ اسکول کی حفاظت سے متعلق تمام حقائق پر مبنی ہوگی جوکہ منسلکہ 5 پر موجود ہے، اس کے علاوہ مختلف تصدیق شدہ امور بھی اس لسٹ میں شامل ہیں جوکہ خطرات میں کمی کے لئے اہم جز ہے جس کا تخمینہ لگایا جاسکتاہے۔

جائزے کی ٹیم کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ اس چیک لسٹ کو جائزے کے پروفارما کے طور پر استعمال کرے اور ہر جائزے پر مارکس دیں جس میں معائنہ، انٹرویوز، دستاویزات/ریکارڈ شامل ہونگے۔ جائزہ پروفارما جب ایک بار مکمل ہوجائے تو اسکول میں حفاظتی لیول اور تباہی کے خلاف تیاری سے متعلق تصاویر فراہم کرنا ہونگی۔ یہ چیک لسٹ ہدایت کے لئے منسلکہ 5 پر موجود ہے۔ اس میں مزید توسیع اور اصلاح کی جاسکتی ہے۔

4.4 جائزہ ٹیم کی ساخت

4.4.1 اسکول کی جانب سے از خود جائزہ:

اسکول سیفٹی کمیٹی ذمہ دار ہونے کے ناطے از خود جائزہ کا اعلان کرے گی جائزہ عمل کے دوران حسب ضرورت سرکاری آفیشلز، انجینئرز اور سرکاری اداروں کے آرکیٹیکٹ و پرائیویٹ سیکٹر اور دیگر ماہرین سے تعاون کا طلبگار ہے۔

4.4.2 دوسرے، تیسرے اور چوتھے فریق کا جائزہ:

تمام متعلقہ اتھارٹیز ایسے جائزہ میں شرکت کرنے کے لئے جائزہ کنندگان کی ٹیم تشکیل دیگی جوکہ اعلیٰ انتظامیہ کی نمائندہ یعنی پرائیویٹ اسکول کی انتظامیہ، مدرسوں کے فیڈریشن اور دیگر نمائندے جیسے کہ انجینئرز، پولیس اور فائر بریگیڈ پر مشتمل ہوگی۔

4.4.3 جائزہ کا تواتر:

» از خود جائزہ کا انعقاد سالانہ بنیاد پر ہونا چاہیے۔

» جائزہ فریق دوم کا انتظام ہر دو سال میں ایک بار ہونا چاہئے۔

» جائزہ فریق سوم اور چہارم جوکہ صرف ہائر سیکنڈری اسکولز کا کیا جاتا ہے اور یہ کسی بھی سال میں غیر محفوظ ضلعوں میں دس فیصد اسکولز میں ہوگا۔

4.5 اسکورنگ کا نظام:

1. صفر مطلب کوئی ثبوت نہیں
2. 1 کچھ واضح
3. 2 واضح
4. 3 مکمل طور پر واضح
5. ’’ ناقابل اطلاق ‘‘ کے لئے کوئی مارکس نہیں ہوگا۔ ’’ناقابل اطلاق‘‘ اسٹیٹمنٹس کے کل نمبر کو سوالات کے کل نمبر سے منہا کیا جائے گا۔
6. حاصل کردہ مارکس کی تعداد کو کل مارکس سے تقسیم کیا جائے گا اور 100 سے ضرب دے کر تناسب حاصل ہوگا۔
7. سکولوں کے حفاظتی معیارات کا تعین کرنے کیلیے اس طرح سے حساب کیا جائے گا

$$\frac{\text{حاصل کردہ کل مارکس}}{(\text{سوالات کے کل تعداد} \times 3)} \times 100 = ____\%$$

8. سکولوں کے حفاظتی معیار______________

ٹیبل 3: اسکول کے حفاظت کے معیار کے لئے اسکورنگ کا سسٹم:

اسکول کے تحفظ کا معیار	مطلوبہ اسکور
مثالی	ہر جز نے کم ازکم 90%
قابل طلب	ہر جز نے کم ازکم 70%
کم سے کم	ہر جز نے کم ازکم 50%

5

PSSF کے لئے عملدرآمد کا نظام

5.1 عملدرآمد کے لئے مشکلات

5.2 فریم ورک کے لیے ہدایات

5.1 عملدرآمد کے لئے چیلنجز

حقیقت یہ ہے کہ اسکول کی حفاظت کے تصور کو اچھی طرح سمجھا گیا ہے لیکن مالیاتی کمی اور ذرائع کی کمی کی بناء پر اس کی تکمیل نہیں ہوئی، PSSF فریم ورک کے عملدرآمد میں جو چیلنجز ہیں وہ درج ذیل ہیں:

» سرمایہ کاری اور اسکول کی سیفٹی کے اقدامات کے حوالہ سے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ذہن کو تبدیل کرنا۔

» مالیاتی کمی جوکہ اسکولز میں ادھورے انفراسٹرکچر کو ایڈریس کرنے سے مانع ہے۔

» اسکول کی حفاظت میں قانون سازی کی عدم موجودگی PSSF فریم ورک کے صحیح اجراء پر ضرب ہے۔

» اسکولوں میں تربیت یافتہ اساتذہ /پرنسپلز اور ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ میں تخمینہ کرنے والوں کی عدم دستیابی۔

» اسکولز کی طویل تعداد میں دی گئی اسکول کی سیفٹی کی نگرانی سے متعلق سرکاری تعلیمی ادارہ میں گنجائش کا مسئلہ۔

» اسکولز میں حفاظت اور خطرہ میں کمی کے اسٹینڈرڈ کے مسائل۔

» فریم ورک میں دیئے گئے تمام چیلنجز پر معنی خیز عملدرآمد کے لئے انتظامیہ کی تبدیلی۔

5.2 فریم ورک کے لیے ہدایات

5.2.1 آگاہی اور مشاورت:

متعلقہ صوبائی حکومتیں آگاہی اور مشاورت کی ملکیت حاصل کرینگے۔ کاروائیاں درج ذیل ہیں:

» تمام اسکولز، اسکول ایسوسی ایشنز، فیڈریشن آف مدرسہ اور تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول اکیڈمکس، والدین اور کمیونٹی باڈیز کے PSS فریم ورک دستاویز کی سرکولیشن۔

» صوبائی اور ضلعی سطحوں پر مشاورت، ورکشاپس اور سیمینار منعقد کرنا۔

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں سرمایہ کاری کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے مابین آگاہی پیدا کرنا۔

» ذمہ دار اتھارٹیز اور عوامی حساسیت سے متعلق میڈیا مہم میں اشتراک کرنا۔

5.2.2 PSSF فریم ورک کی اہمیت:

» تمام نئے اسکولوں کی رجسٹریشن کے لئے سیفٹی اور خطرات میں کمی کے لئے لازمی کم سے کم معیار پر عمل کرنا، تخمینی چیک لسٹ منسلکہ 5 پر موجود ہے جوکہ اسکول کی رجسٹریشن کے وقت تمام متعلقہ ڈپارٹمنٹس کی جانب سے جاری کردہ این او سی کے حصہ کے طور پر شامل کیا جاسکتا ہے۔

» ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن نصاب کی ترویج۔

» تمام سرکاری بلڈنگز اور ورکس ڈپارٹمنٹس، میونسپل اتھارٹیز اور پرائیویٹ ہاؤسنگ اتھارٹیز اور تمام اسکول بلڈنگز کے لئے بلڈنگ کوڈز، فائر سیفٹی کوڈز وغیرہ پر عمل کرنا، چیک لسٹ کا تخمینہ جوکہ ڈیزائن اور تکمیلی سرٹیفیکیٹ کے ڈیزائن کی منظوری پر جاری ہوگا۔

» تمام صوبائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹس، اسکول سیفٹی ڈائریکٹریٹ/لوکل پوائنٹ برائے اسکول کے تحفظ پر قائم ہونگے۔

» اسکول سیفٹی ڈائریکٹریٹ ضلعی سطح پر اپنے تمام کام صوبائی حکومتوں کے مطابق سرانجام دینگے۔

5.2.2.1 اسکول سیفٹی ڈائریکٹوریٹ/صوبائی سطح پر مشتمل افراد کی مجوزہ کارکردگی:

» اسکول سیفٹی پالیسی کا قیام

» پی ایس ایس ایف پر عملدرآمدی پلان

» تمام سرکاری اداروں اور اسکول سیفٹی سے متعلق متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون

» اسکول سیفٹی اور ماہرین کے تعاون سے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کیلئے ٹریننگ ماڈل کا قیام۔

» سالانہ ٹریننگ کلینڈر تیار کرنا، اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی بنیاد پر اساتذہ اور پرنسپلز کو تربیت دینا۔

» پرائیویٹ اسکولوں کی رجسٹریشن کرنا۔

» تمام اسکولوں اور ان کے حفاظتی معیار سے حاصل کردہ رپورٹ کا جائزہ لینا۔

» سالانہ شیڈول جاری کرنا اور سیفٹی اسکول اور ڈیزاسٹررسک ریڈکشن کے سلسلے میں منتخب کردہ اسکولوں کا معائنہ کرنا۔

نوٹ: ڈسٹرکٹ اسکول سیفٹی ڈائریکٹوریٹ لازمی طور پر صوبائی اسکول سیفٹی ڈائریکٹوریٹ کے تحت کام کرینگے۔

5.2.3 تربیت (Training):

» درج ذیل طریقہ سے تربیت دی جائے گی:

- اسکولوں کے اساتذہ اور پرنسپلز
- اسکول سیفٹی کمیٹی کے ممبران
- اسکول ایمرجنسی ٹیم کے ممبران
- مانیٹرز
- تخمینہ کنندہ

» صوبائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ تربیت کے لئے ہدایات اور سفارشات کے علاوہ سرکاری اسکولوں کے اساتذہ اور پرنسپل کیلئے ٹریننگ کا انتظام کریں، وفاقی حکومت کے اسکولوں کے تحت جاری کرنا، وفاقی حکومت کے اسکولوں کی صورت میں یہ ذمہ داری وفاقی گورنمنٹ ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنل ڈائریکٹوریٹ کی ہوگی، اس کے علاوہ پرائیویٹ اسکولوں کی ذمہ داری اسکول مالکان پر ہوگی۔

» NDMA ٹریننگ نمونے مرتب کرے گی اور ماسٹر ٹرینرز کی ٹریننگ کے لئے صوبائی ایجوکیشن وزراء کے حوالے کرے گی۔

» ہر اسکول ماسٹر ٹرینر اور اساتذہ کا ریکارڈ مرتب کرے گا مزید یہ کہ شرکت کنندگان جوکہ اسکولوں میں ٹریننگ سیشن کے لئے موجود

ہونگے انہیں ریکارڈ پر لایا جائے گا۔

» از خود طریقہ سے متعلقہ میٹریل کو ترتیب دیا جائیگا اور اساتذہ اور طالب علموں کے مابین تقسیم کیا جائے گا تاکہ اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن کی تربیت میں تعاون حاصل ہو۔

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں فنی ماہرین کو ٹریننگ کے لئے متعین کیا جائے گا۔

» یہ ٹریننگ پورے سال کے دوران دی جائے گی بالخصوص موسم سرما اور گرما میں بھی جاری رہے گی۔ ٹریننگ کی مدت درج ذیل ہوگی:

- ڈویژن کی سطح پر:

ماسٹر ٹرینرز: دس روز (80 گھنٹے) بمعہ اسمنٹ ٹیسٹ جس میں پاسنگ مارکس 80% ہونگے۔

- ضلعی سطح پر:

ابتدائی تربیت: پانچ روز (40 گھنٹے) بمعہ اسمنٹ ٹیسٹ جس میں پاسنگ مارکس 60% ہونگے۔

- ایگزیکیٹیو کی ٹریننگ:

ان میں ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ (BPS-19 یا اس سے زائد) اسکول پرنسپلز اور اسکول مالکان پر مشتمل ہوگی اس کا دورانیہ پانچ دن ہوگا۔

- صوبائی سطح پر:

تخمین کنندگان کی ٹریننگ: جوکہ گورنمنٹ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے افسران پر مشتمل ہوگی اس کی میعاد 10 روز ہوگی۔

- مانیٹرز کی ٹریننگ:

یہ گورنمنٹ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے مانیٹرز پر مشتمل ہوگی اس کی میعاد 10 روز ہوگی۔

- اسکول کا لیول:

اسکول سیفٹی کمیٹی: ایمرجنسی رسپانس ٹیم کے ممبران اور اساتذہ کی ٹریننگ۔

» تربیت یافتہ ماسٹر، ہر سیکنڈری اسکول میں تین ماسٹر ٹرینرز دینگے جبکہ مڈل اسکولز اور اس سے کمتر کے لئے ایک ماسٹر ٹرینر کی موجودگی لازمی ہوگی۔ ماسٹر ٹرینرز جوکہ اسکول سیفٹی کمیٹی، اسکول ٹیچرز اور کلاس مانیٹرز/اسکول پری فیکٹس کو ٹریننگ دینے کے ذمہ دار ہونگے۔

» ٹریننگ مستقل طور پر ماہر فرمز سے ہونگے جن کی کارکردگی کا جائزہ صوبائی سطح پر اسٹیرنگ کمیٹی لے گی، سیکیورٹی، ریسکیو، مراعت، بلڈنگز، ماحولیات، صحت، سائیکولوجی،نصاب، ٹیچنگ اور سیکھنے کے عمل کے لئے ٹریننگ میں ماہرین کی خدمات حاصل کی جائینگی۔

5.2.4 PSSF پر عملدرآمد کے لئے مانیٹرنگ کرنے کا میکنزم:

مانیٹرنگ میکنزم اس لئے ڈیزائن کیاجاتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر اسکول جو پیش آنے والے چیلنجز سے آگاہ ہے جس کا تعلق اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ سے ہے اس طرح سے ہر اسکول کے غیر یقینی حالات سے حکومت آگاہ ہے۔

اسکول سیفٹی کے جائزہ کا پروفارما داخل کرنا جوکہ اسٹاک حاصل کرنے اور سالانہ ریکارڈ کی دیکھ بھال کے مقاصد کے لئے ہے ہر اسکول اپنی سالانہ رپورٹ 31 دسمبر تک ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو متعلقہ سیکریٹریٹ یعنی APSACS، FGEID اور پرائیویٹ اسکولز وغیرہ کی کاپی کے ساتھ جمع کرانا چاہیئے۔

چیک لسٹ (منسلکہ 5) پر عمل کیا جائے اور از خود جائزہ کی تکمیل اسکولز کرینگے جس پر پرنسپل کے دستخط ہونگے جوکہ دیئے گئے مارکس اور اس کے اجزاء کا ذمہ دار ہوگا۔

یہ حکومت کے لئے ضروری ہے کہ اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر کی تیاری کے معیار کی مستقل طور پر جائزہ لے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے جائزہ کے میکنزم کی نگرانی کی جائے گی، قومی سطح پر NDMA اور صوبائی سطح پر PDMA مستقل اسکول کی حفاظت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ کی نگرانی تفویض کی جائیگی۔

(الف) صوبائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ سے سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ اسٹینڈرڈ سے ششماہی مانیٹرنگ رپورٹ درکار ہوگی اور اسکول کی جانب سے اس رپورٹ میں منعقدہ جائزہ اور ٹریننگ ذکر کیا جائے گا۔

(ب) اچانک گراؤنڈ چیک کسی بھی اسکول میں مشترکہ ٹیمز کرینگی جس میں زیادہ تر بڑے اسکولز ہونگے جس میں متعلقہ سرکاری ادارے بھی شیئر کرینگے جوکہ جائزہ کے میکنزم کو بہتر کرے گا۔

6

اسٹیک ہولڈرز کا کردار اور ذمہ داریاں

6.1 منسٹری آف فیڈرل ایجوکیشن اینڈ پروفیشنل ٹریننگ (MoFE&PT)

6.2 نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

6.3 صوبائی/ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

6.4 صوبائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ/وفاقی گورنمنٹ ایجوکیشن کے ادارے ڈائریکٹوریٹ/فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اور وفاق المدارس

6.5 ضلعی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ

6.6 میڈیا

6.7 پیمرا

6.8 DHQ ہسپتال

6.9 صوبائی بلڈنگ ڈپارٹمنٹ/پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ/بلڈنگ اتھارٹی

6.10 صوبائی ضلعی پولیس ڈپارٹمنٹس

6.11 اسکول ایڈمنسٹریشن

6.12 اساتذہ

6.13 والدین

6.14 طالب علم

6.1 منسٹری آف فیڈرل ایجوکیشن اینڈ پروفیشنل ٹریننگ (MoFE&PT):

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ پلان کی ترتیب میں تمام سطح پر ٹیکنیکل سپورٹ موجود ہے۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام امور پر، واضح ریکوری پلان اور ادارتی انتظامات کے تحت تعاون حاصل ہے۔

» ریکوری پلانز کو ترتیب دینا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ اس پلان کو عوام کی حمایت حاصل ہے جو کہ فنڈ اور گنجائش پر منحصر ہے۔

» تمام اسٹیک ہولڈرز اور سپورٹرز کے ساتھ مالیاتی سپورٹ کیلئے تعاون کرنا۔

» NDMA کی مشاورت سے قومی مانیٹرنگ فریم ورک کو اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت قائم کرنا جس میں انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے علاوہ موثر طور پر مانیٹرنگ سے رابطہ، خودکار ڈیٹا کا حصول اور تعلیمی انتظامی معلوماتی سسٹم میں تمام صوبوں کو مراعات دینا۔

» قومی مانیٹرنگ فریم ورک کی بنیاد پر تمام وفاقی یونٹس کے مابین تعلقات قائم کرنا، مشترکہ تعاون جو کہ سوشل اسٹڈیز اور جغرافیہ میں شروع کرنا اور تمام صوبوں کے لئے اسکول سیفٹی اور GRR مراعات تمام طالب علموں کو فراہم کرنا جس میں ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن کا عمل بھی شامل ہے اس کے علاوہ کمیونٹی کو درپیش مختلف خطرات کے بارے میں معلومات بھی شامل ہیں۔ صوبوں کے ساتھ محفوظ سلیکشن کیلئے پالیسیوں میں ترامیم کرنا، متبادل سیکھنے کا عمل قائم کرنا، ایجوکیشن سیکٹر میں ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن کیلئے اسٹیک ہولڈر پلیٹ فارم قائم کرنا۔ ملکی بنیاد پر اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کیلئے مختلف مراحل میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ انتظامات کو یقینی بنانا۔

6.2 نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی:

» تمام تعلیمی اداروں کیلئے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ طریقہ کار کی دستیابی کو یقینی بنانا تاکہ ایمرجنسی سے قبل اور ایمرجنسی کے بعد عملدرآمد کیا جاسکے۔

» ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان ترتیب دینا جس میں تعلیمی میکنزم کو شامل کرنا اس کے علاوہ اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی قومی سطح پر اسکول کی سیفٹی اور تحفظ کے لئے ٹریننگ مواد فراہم کرنا، صوبائی سطح پر PDMA کے توسط سے قومی بنیاد پر پلاننگ کو ترویج دینا۔

» صوبوں، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور ایمرجنسی سروسز کے اداروں کے مابین تعاون کا کردار ادا کرنا اور اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر کے عمل کو یقینی بنانا۔

» تباہی سے متاثرہ صوبوں میں PDMA کے ساتھ تعاون کرنا، ایجوکیشن سیکٹر، ایمرجنسی میکنزم کی وضاحت کرنا، ریکوری پروگریس کے اقدامات کو دوبارہ ترتیب دینا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایڈجسٹمنٹ سے متعلق مطلع کرنا۔

6.3 صوبائی/ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی:

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کی صوبائی / ضلعی سطح پر معلومات حاصل کرنا۔

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے سلسلے میں آگاہ کرنا۔

» ایمرجنسی کے دوران ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کو سپورٹ فراہم کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول کی باقاعدگی کارکردگی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

» تباہی کے بعد اسکولوں میں تعلیمی ماحول کو مستقل کرنے کیلئے تعاون کرنا۔

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے مختلف اجزاء کے لئے ٹریننگ مینوئل کی تیاری میں ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے ساتھ سپورٹ کرنا جس میں رسک اسمنٹ، ڈرلز، اساتذہ اور کمیونٹی ممبران کی ٹریننگ اور تیاری شامل ہے۔

» تمام اداروں اور ڈپارٹمنٹس کیلئے حساس نوعیت کی ہدایات کیلئے CCDRR قائم کرنا۔

6.4 صوبائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ/وفاقی گورنمنٹ ایجوکیشن کے ادارے ڈائریکٹوریٹ/فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اور وفاق المدارس:

» اسکول سیفٹی فریم ورک اور پلان پر فنی سپورٹ فراہم کرتے ہوئے عمل درآمد کرنا۔

» ٹیچر کی تعلیم اور تربیت کو یقینی بنانا تاکہ ٹیچرز اسکول سیفٹی ایجوکیشن اور ایمرجنسی میں تعلیم کے متعلق آگاہی فراہم کرنا۔

» میٹریلز، مینوئل، گائیڈلائن، کم سے کم اسٹینڈرڈ اور تعلیم سے متعلق تحقیق کے حوالے سے تمام ایمرجنسی امور مرتب کرنا جو کہ ٹیچر ٹریننگ کے اداروں اور اسکول میں قائم کرنا ہوگا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اور ریکوری کے تصور کے تحت اسکولوں میں عملدرآمد کیاجارہا ہے۔

» اسکول سیفٹی اور ایمرجنسی مینجمنٹ پالیسیز پر عملدرآمد کرنا تاکہ بچے محفوظ رہ سکیں۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول سیفٹی مینجمنٹ کی سرگرمیوں کے لئے فنڈز موجود ہیں۔

» اسکول سیفٹی کے حوالے سے پروگرام ترتیب دینا جس میں اسکول مینجمنٹ، اساتذہ، طالب علم، والدین، اساتذہ کی کونسل اور کمیونٹی کے ممبران شامل ہیں۔

» صوبائی اور ضلعی سطح پر NMFSSDM کے لئے آپریشنل پلان پر عملدرآمد کرنا۔

» ایجوکیشن سسٹم کے موجودہ مانیٹرنگ فریم ورک میں NMFSSDM کی نشاندہی کرنا۔

6.5 ضلعی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ:

» اسکول کی سطح پر اسکول سیفٹی پلان پر عملدرآمد کے لئے ذمہ داری لینا۔

» اسکول سیفٹی کیلئے ذرائع فراہم کرنا۔

» اسکولوں میں باقاعدہ مانیٹرنگ اور تخمینہ کا عمل کا انتظام کرنا۔

6.6 میڈیا:

» اسکول سیفٹی کے حوالے سے موثر طور پر سوسائٹی کے ذہن کو تبدیل کرنے کے لئے قائدانہ کردار ادا کرنا۔

» مختلف ایڈوانس کمیونیکیشن کے ذرائع استعمال کرنا تاکہ تباہی کی سرگرمیوں میں وارننگ دی جاسکے اور تعاون فراہم کیا جاسکے۔

» اسکول سیفٹی سے متعلق آگاہی فراہم کرنا، اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق موضوعات فراہم کرنا۔

» غیر ایمرجنسی اوقات کار کے دوران مختلف موضوعات پر آگاہی پیداکرنا اور اسکول سیفٹی سے متعلق تیاری کرنا بالخصوص ایمرجنسی حالات کے دوران، اس کے علاوہ ایمرجنسی کے دوران حالات سے متعلق رپورٹنگ کرنا، معلومات کے تحت، ویڈیوز فراہم کرنا اور یہ گائیڈ لائن ایمرجنسی کی صورت میں ایجوکیشن کیلئے ویڈیوز کے ذریعے فراہم کرنا۔

6.7 پیمرا:

» اس بات کو یقینی بنانا کہ NDMA کے مقرر کردہ ڈیزاسٹر رپورٹنگ کوڈ [18] پر سختی سے عملدرآمد کیاجارہا ہے۔ یہ گائیڈ بک درج ذیل پر دستیاب ہے:

http://www.ndma.gov.pk/site/publications/Disaster20%Reporting20%-20%Guidebook20%(Urdu).pdf

» اس بات کی نگرانی کرنا کہ ایمرجنسی سے متعلق میڈیا میں کوئی حساس خبریں نہیں ہیں۔

» میڈیا ہاؤسز کی حوصلہ افزائی کرنا تاکہ اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر CSR کے تحت ایئرٹائم کام کرنا۔

6.8 DHQ ہسپتال:

» تباہی سے متاثرہ طالب علموں اور اسٹاف کو معاشرتی سپورٹ فراہم کرنا۔

» ضلعی اسکولوں میں متعلقہ افراد کو فرسٹ ایڈ کی ٹریننگ فراہم کرنا۔

» ایمرجنسی کی صورت میں پبلک انفارمیشن اسپوکس پرسن پر تقرر کرنا تاکہ پبلک کے ساتھ ہسپتال کے حوالہ سے تعاون کرسکیں۔

18 http://www.ndma.gov.pk/site/publications/Disaster%20Reporting%20-%20Guidebook%20(Urdu).pdf

» ضلع میں موجود تمام اسکولوں کے ساتھ رابطہ لسٹ کے مطابق شیئر کرنا۔

6.9 صوبائی بلڈنگ ڈپارٹمنٹ/پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ/بلڈنگ اتھارٹی:

» اس بات کا جائزہ لینا کہ آیا اسکول انفراسٹرکچر کی تعمیرات کیلئے بلڈنگ کوڈز اور ہدایات پر عمل کیاجارہا ہے جبکہ منظوری کیلئے تعلیمی پروجیکٹس کی سفارش کی جائے۔

» اسکول بلڈنگز کیلئے بلڈنگ کوڈ کا اجراء کرنا۔

» اسکول بلڈنگز کا معائنہ کرنا تاکہ کسی بھی خطرے سے متعلق تشخیص کی جاسکے اور تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

» اسکول کمیونٹی کے مابین آگاہی کام کرنے کیلئے SSC ٹریننگ میں تعاون کرنا۔

» اسکول اور ڈسٹرکٹ/ صوبائی تشریح ٹیموں کی مدد کی جائے سکول کی بنیادی ڈھانچے کے حساب سے تشخیص کرنے کے لئے

» اسکول اتھارٹیز اور ضلعی صوبائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے جائزے میں تعاون کرنا۔

» خطرناک ایریا اور ریجن میں اسکولوں کی باقاعدہ سیکیورٹی آڈٹ کرنا۔

6.10 صوبائی ضلعی پولیس ڈپارٹمنٹس:

» انفرادی اسکول اور ڈیزاسٹر کی صورت میں تمام معلومات مکمل کرکے فراہم کرنا۔

» صوبے کے متاثرہ علاقوں میں اسکول کو سیکیورٹی فراہم کرنا۔

» کسی بھی خطرے کے واقعے میں جوابی عمل میں پہل کرنا

» اگر ضروری ہو یا سول ڈپارٹمنٹ کو درکار ہو تو ریکوری کے عمل میں حصہ لینا۔

6.11 اسکول ایڈمنسٹریشن:

» اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام اسکول جوکہ ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ اور اسکول سیفٹی کے معیار کو قائم کئے ہوئے ہیں۔

» ممبرشپ درج کرنا اور اسکول سیفٹی کمیٹی کی صدارت کرنا۔

» اسکول سیفٹی اور رسک کو کم کرنے کے پلانز کو ترتیب دینا اور اسے ضلعی ایجوکیشن اتھارٹیز کے سامنے پیش کرنا۔

» اسکول کے اصلاحی پلانز کے متعلق معلومات فراہم کرنا۔

» اسکول میں انخلاء اور ڈرلز کا انعقاد کرنا تاکہ سیفٹی اور سیکیورٹی کے خطرات کی نشاندہی کی جاسکے اور اسے ختم کرنے میں مدد حاصل

ہو سکے۔

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن کے سلسلے میں اساتذہ کو تربیت دینا۔

» اسکولوں میں میعادی رسک اسمنٹ کا انعقاد کرنا۔

» اسکول ڈیزاسٹر کی تیاری میں اسکول اسٹاف کو ٹریننگ دینا اور جوابی اقدامات، ڈرلز وغیرہ سے روشناس کرانا۔

» اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان کے تحت مختلف SOP کی آگاہی فراہم کرنا۔

» آبادکاری اور تعلیمی تسلسل سے متعلق حسب ضرورت سپورٹ کی شناخت کرنا اور اسکولوں میں ایمرجنسی کی صورت میں سہولیات فراہم کرنا۔

» NMFSSDM رپورٹنگ پر اسکول انتظامیہ قائم کرنا۔

» از خود تخمینہ کا انعقاد کرنا۔

» سیکیورٹی چیک اور سیکیورٹی آڈٹ نافذ کرنا۔

» اسکول کی ترقی میں بطور ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن میں اسکول کمیونٹی کی قیادت کرنا اور کمیونٹی ڈیزاسٹر کی تیاری میں اور بہترین انتظامیہ کیلئے تعاون کرنا۔

6.12 اساتذہ:

» خطرات اور تباہی سے متعلق تعاون کرنا اور DRM/DRR پر عملدرآمد کرنا۔

» مختلف موضوعات پر باقاعدگی کی بنیاد پر DRM/DRR پر لرننگ سیشن کا انعقاد کرنا اور ہر سیشن میں خصوصی موضوعات کو کور کرنا اور گریڈ کی سطح پر پروگریس مرتب کرنا۔ اس سیشن میں بچوں سے اسکول کے اندر خطرناک ایریا سے متعلق شناخت کے بارے میں دریافت کرنا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ بچے ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن کی تعلیم پر عملدرآمد کررہے ہیں یعنی اسکول میں شرکت کرنے کیلئے ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور کمیونٹی ڈیزاسٹر رسک میں کمی کے بارے میں کوششیں کی ہیں۔

6.13 والدین:

» اسکول سیفٹی اور اسکول میں ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنا، اور بورڈ میٹنگ اور والدین ٹیچر کونسل میٹنگ کا انعقاد کرنا۔

» ذرائع سے متعلق لابی گورنمنٹ آفیشل کے حوالے سے اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کیلئے ضروری ہے۔

- کمیونٹی کے دیگر ممبران کے ساتھ سپورٹنگ کے لئے اشتراک کرنا اس کے علاوہ اسکول میں DRM/DRR کی پریکٹس کرنے کے لئے دیگر بچوں کو سپورٹ کرنا اور اسکول رسک اسمنٹ کے ساتھ تعاون کرنا۔
- وہ والدین (جو اسکول میں تباہی کے دوران اپنے بچوں کو کھوچکے ہیں)ان افراد کو جوکہ اسی طرح کے خطرے سے دوچار ہوئے ہوں ان کو بچانے کیلئے ایسوسی ایشن یا غیر سرکاری اداروں کے ساتھ اشتراک کریں۔
- اساتذہ کے ساتھ DRM/DRR پر بات چیت کرنا تاکہ اسکول مزید تباہی سے محفوظ رہ سکے۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ ان کے بچوں کو تباہی اور تباہی میں کمی کے بارے میں مکمل معلومات حاصل ہوں۔
- اسکول میں DRM/DRR ٹریننگ سیشن کی ڈیزائننگ کے لئے اسکول کے ساتھ تعاون کرنا۔
- فیڈ بیک کو یقینی بنانا جوکہ اسکول سیفٹی کمیٹی کی جانب سے ماحول کی حفاظت اور طبعی طور پر حفاظت سے متعلق دی جاتی ہے۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ کوئی بھی شخص جوکہ اپنے بچوں کی حفاظت کے متعلق نفسیاتی یا جذباتی ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسکول کی اہمیت کو اجاگر کرے۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک کے معاملے پر فیڈ بیک دیاجارہا ہے تاکہ اسکول کی اعلیٰ اتھارٹیز تک وہ معاملات پہنچ سکے اس کے علاوہ ان اتھارٹیز کی جانب سے جواب کے سلسلے میں بھی زور دیں۔

6.14 طالب علم

» ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ وہ موثر طور پر اسکل کی سیفٹی میں حصہ لے سکیں ان کی رائے اور خیالات پر توجہ دی جائے۔

» کیوریکولر اور ایکسٹرا کیوریکولر رسک ریڈکشن میں حاصل کردہ مواقعوں میں موثر طور پر شرکت کرنا۔

» میعادی اسکول سیفٹی اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے جائزے اور نتائج کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل کرنا اور نیوپلاننگ اور رپورٹس پر بات چیت میں حصہ لینا اس کے علاوہ موثر پلانز میں اپنا کردار ادا کرنا۔

» اسکول مینجمنٹ کو ڈیزاسٹر رسک سے متعلق فیڈ بیک دینا۔

» اسکول اور کمیونٹی کی آگاہی میں اپنا کردار ادا کرنا اس سلسلے میں نمائش کا اہتمام کرنا، ڈرامے کا استعمال، سوشل میڈیا اور اسکول کمیونٹی میں شرکت کرنا۔

A

منسلکہ

منسلکہ 1: تعریفیں

منسلکہ 2: قدرتی خطرات کے لئے تیار ی اور جوابی ہدایات

منسلکہ 3: انسانوں کے ہاتھوں خطرات سے مقابلے کی تیاری کرنا اور عملدرآمد کرنے کیلئے ہدایت

منسلکہ 4: بچوں اور خصوصی ضروریات کے سلسلے میں جوابی ہدایات

منسلکہ 5: تشخیص کی فہرست

منسلکہ 6: اسکول سیفٹی پلان بمعہ مکمل ہدایات کے لئے تفصیلات

منسلکہ 7: ضلع کے مطابق خطرات کی شدت

منسلکہ 1: تعــریفیں

برفــ یا مٹی کا طوفـان:

برف، برف کا تودہ جوکہ بڑی تیزی سے پہاڑوں سے گرتا ہے۔

بم:

ایک آلہ جوکہ یا لوگوں کو زخمی کرنے کو مارنے یا نقصان یا املاک کو تباہ کرنے کی غرض سے پھٹنے کے لئے ڈیزائن کیا جاتا ہے کہ۔

صـلاحیت:

ایک کمیونٹی کے اندر دستیاب وسائل، کا مجموعہ، جو اس کو تیار کرنے، روکنے، منظم کرنے اور دفاع کرنے کے ساتھ ساتھ تباہی سے تیز رفتار بحالی کی جاتی ہے۔

ســردی کی لہــر:

بڑے علاقے میں سرد موسم کی ایک لہر. درجہ حرارت میں غیر معمولی بڑی تیز رفتار ڈگری کا کم سے کم وقت (24 گھنٹے)۔

کمیونٹی پر ڈیزاســٹر رسکــ مینجمنٹ (CBDRM):

کمیونٹی پر مبنی ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ (CBDRM) ایک اچھی طرح سے قائم کردہ طریقہ کار ہے جس میں کئی دہائیوں سے ترقی پذیر اور غربت کے خاتمے کے پروگراموں کے ذریعے بہتر انداز میں ہیں۔ ایک جامع نقطہ نظر DRM میں سے لیا جاتا ہے جو خطرہ، غربت اور سماجی، اقتصادی ترقی کے درمیان روابط کو تسلیم کرتا ہے۔ CBDRM کا نقطہ نظر موجودہ کمیونٹی کو نقل مکانی کے میکانیزم اور موافقت کی صلاحیتوں پر تعمیر کرنا چاہتا ہے.

ســائکلون:

ہواؤں کا ایک طوفان یا ہوا کا نظام جوکہ دباؤ کے مرکز کے گرد گھومتا ہے جس کا تناسب ایک گھنٹے میں 20 سے 30 میل (30 سے 50 کلومیٹر) کی رفتار پر چلتا ہے اور اکثر و بیشتر زیادہ بارش ہوتی ہے۔

آفت:

تباہی کا مطلب علاقے میں قدرتی تباہی یا حادثے کی وجہ سے کسی آفت یا مصیبت کا سبب ہوتا ہے جوکہ حقیقی یا انسانوں کے ہاتھوں لائی ہوئی تباہی یا حادثہ ہوتا ہے اور ملکیت کی تباہی کا کافی نقصان ہوتا ہے۔

متـاثرہ عـلاقـہ:

اس کا مطلب وہ علاقہ یا اس ملک کا حصہ جو آفت سے متاثر ہو۔

ڈیزاســٹر ایمرجنسی رســپانـس:

آفت کے منفی اثرات کو روکنے کے لئے حادثے کے بعد فوری طور پر سرگرمیوں کا سلسلہ شروع کیا جائے متاثرہ افراد اور جائیداد کے لئے تلاش اور بنیادی ضروریات کو پورا کرنا، بے گھر افراد کی دیکھ بھال اور دیگر سہولیات کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کا تحفظ کرنا ہے۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ:

تمام انتظامات آفات سے پہلے اور آفت کے دوران منصوبہ بندی بشمول ہنگامی رد عمل، بحالی، روک تھام اور کم سے کم نقصانات کو یقینی بنانا ہے۔

تباہی کی روک تھام:

تباہی کے خطرات کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ان خطرات کو کم کرنے اور غیر محفوظ لوگوں کو تحفظ دینا ہے۔

تباہی کا خطرہ:

علاقے میں تباہی کی صورت میں لوگوں کے ہلاک ہونے، زخمی ہونے، بیماری، بیماری، جان کی دھمکی، سیکیورٹی کا نقصان، جائیداد کے نقصانات اور معاشرے میں ایک مخصوص مدت کے لئے نقصانات کی وجہ ہوتی ہے۔

ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ انتظام (DRM) :

DRM وہ شناختے جس سے تشخیص اور ترجیحی خطرات اس کے بعد وسائل اور اقتصادی معاملات و دیگر واقعات کے امکانات اور / یا اثرات کو کم کرنے، نگرانی اور کنٹرول کرنے کے لئے یا مواقع کے احساس کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لئے حکمت عملی، پالیسیوں اور بہتر نمٹنے کی اہلیتوں کو نافذ کرنے کے لئے انتظامی ہدایات، تنظیموں، اور عملیاتی مہارتوں اور صلاحیتوں کا استعمال کرنے کا طریقہ منظم ہے۔

ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن (DRR):

نقصانات کو کم سے کم کرنے کے لئے علاقے میں ایک خاص مدت تک نقصانات، بیماری، زندگی کے لئے خطرہ، سیکورٹی کے احساس کی خرابی، املاک کے نقصانات کے خاتمے کے نتیجے میں ہو سکتا ہے۔

یہ کوشش کرنا کہ مضبوط نظام کی نشاندہی ہوا اور تشخیص و نگرانی کے ساتھ ساتھ تمام سطحوں پر تباہی کو کم کرنا اور شعور پیدا کرنے کے لئے علم، جدت اور تعلیم کا استعمال ضری ہے۔ ابتدائی انتباہ کے نظام کو نافذ کرنا ہے، مزید موثر ردعمل کے ذریعہ تباہی کے خطرات کو کم کرنا ہے۔

آفتوں کے نتیجہ میں تجزیہ کرنے کے نظام کے ذریعے خطرے کو کم کرنا اور عمل، بشمول خطرات سے لوگوں اور ان کی جائیداد کو محفوظ کرنے، زمین اور ماحول کے دانشورانہ انتظام اور منفی واقعات کو روکنا ہے۔

DRR مرکزی دباؤ:

اس عمل کے ذریعے آفات کے خطرات میں کمی پر غور و خوض کی قومی سطح یا مقامی سطح پالیسی سازی کرنا اس سلسلے میں معاشرتی و اقتصادی ترقی کے عمل میں شامل تنظیمیں /افراد کو ترجیح دی جاتی ہے تاکہ آفت کے خطرے میں کمی کو مکمل طور پر سمجھا جاسکے۔

ابتدائی انتباہ:

مخصوص جگہ پر آفت کی موجودگی کے امکان کو معاشرے یا برادری کو انتباہ کرنا تاکہ سرگرمیوں کا ایک سلسلہ شروع ہو۔

ابتدائی انتباہ کا نظام:

خطرات اور نقصان کے امکان کو کم کرنے کے لئے مناسب طریقے سے اور مناسب وقت میں تیار کرنے اور افراد، کمیونٹی اور تنظیموں کو فعال کرنے کے لئے بروقت اور معقول انتباہ کو یقینی بنانا ہے، معلومات پیدا کرنے اور اس کی اطلاع لاؤڈ سپیکرز اور میگافون کے ذریعہ کرنا۔

زلزلہ:

زمین کے اندر اچانک حرکت بڑی تباہی کا باعث ہوتا ہے۔

انخلاء:

خطرے کی صورت میں علاقے/اسکول سے افراد کو جگہ پر منتقل کرنا۔

ابتدائی طبّی امداد:

طبّی امداد دینا جب تک کہ مکمل طور پر طبّی علاج دستیاب نہ ہوجائے۔

فرسٹ ایڈ کٹ:

فرسٹ ایڈ کے طور پر استعمال کے لئے سامان جوکہ اس مقصد کے لئے کسی فرد یا تنظیم کی طرف سے دیا جاسکتا ہے یا خریدا جاسکتاہے۔

ہیل اسٹورم:

وہ طوفان جو منجمد بارش کی صورت میں ہوتاہے۔

خطرہ:

قدرتی آفت یا دیگر سرگرمیاں جو ممکنہ طور پر آفت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

گرمی کی لہر:

گرم موسم ایک طویل عرصہ کا ہوتا ہے جو صحت کو متاثر کرسکتا ہے۔

یرغمال:

کسی شخص کو حالات یا ڈیمانڈ کی تکمیل کے لئے سیکیورٹی کے طور پر روکا جاتاہے۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا عمل:

ترقیاتی پالیسی پر عمل کرنے کی کوششوں کا سلسلہ تباہی کے واقعے کے خطرے کو کم کرتا ہے جس میں آفت کی روک تھام کی سرگرمی، ہنگامی ردعمل اور بحالی شامل ہے۔

ایک ''نشان'' جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ آیا معیار حاصل کئے گئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیمائش اور پروگرام کے اثرات یا نتائج کو، ایک پروسیسنگ کے ساتھ طریقہ کار کے حوالہ سے استعمال کیا گیا۔اشارے فطرت میں قابلیت یا مقدار کے مطابق ہوتے ہیں۔

لینڈ سلائیڈ:

ایک پہاڑ یا چٹان سے زمین کی جانب پتھر کا گرنا۔

انسان نے (انتھروجنک) خطرہ/تباہی دی۔

انتھروجنک خطرات / آفتوں کواہم دو گروپوں میں تقسیم کیاجاتا ہے:

(a) ٹیکنولوجیکل آفت: یہ انجینئرنگ کی ناکامی یا نقل و حمل کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(b) سوشولوجیکل آفت: اس میں مجرمانہ سرگرمیاں، فساد، جنگ اور دہشت گردی ہے۔

خطــرہ:

آفت کے خلاف جسمانی نشونما اور بیداری پیدا کرنے اور صلاحیت میں بہتری لانے سے تباہی کے خطرات کو کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

قدرتی خطــرہ / تبــاہی:

یہ وسیع پیمانے پر تین اہم گروپس میں درج ہیں:

(a) جیو فیزیکل خطرہ: ان میں زلزلے اور زمانے میں شامل ہیں.

(b) ہائیڈرو موسمیاتی خطرہ: ان میں سیلاب، سائیکلون، خشک اور انتہائی درجہ حرارت شامل ہیں.

(c) حیاتیاتی خطرہ: ان میں مہاکاویوں اور کیڑے کے انفیکشن شامل ہیں.

پیرامیٹر:

چار دیواری یا چار دیواریاں جس میں کچھ حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

تیاری:

عام طور پر تیاری سے مراد وہ حقیقت ہے جو کچھ کرنے کے لئے تیار ہو۔

بحــالی:

تمام سہولیات اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے علاوہ آفت کے علاقے می ادارہ نظام کے قیام کی تعمیر اور علاقے میں معاشرے کے تمام پہلوؤں میں کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنانا۔

آبادکاری:

تباہی کے علاقے میں عوام اور کمیونٹی سروس کے تمام پہلوؤں کو بہتر بنانے اور بحالی کی سطح تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ

گورنمنٹ اور سماجی زندگی کے تمام پہلوؤں کی روشنی میں متعلقہ بعداز تباہی کے علاقہ نارمل ہوں۔

سیلابی ریلہ:

دریا کے بلند ہونے پر دریا قدرتی وسائل کو تباہی کے لئے انتباہ ہے۔

محفوظ عــلاقــے:

اسکول کے احاطے یا اس کے اندر وہ علاقے جہاں پر آفت کے واقعے میں عارضی پناہ گزین کی شناخت کی گئی ہے۔ مثال

کے طور پر سیلاب، کھلی علاقے میں زلزلہ، دہشت گردی کے حملے کے معاملے میں پوشیدہ خفیہ چیمبروں کے معاملے میں کسی بھی ڈھانچے کے بغیر اعلی امور کی سطح شامل ہیں۔

گندگی:

بہت بڑا ریت سے بننے والا طوفان۔

سکول کمیونٹی:

لر کوئی تدریسی عمل اور اسکول کی معاونت کی سرگرمیوں میں شامل ہے: طلباء، اساتذہ، تعلیمی اہلکار، عام معاون عملے اور سرپرست۔

اسکول کی حفاظتی تنظیم:

اسکول کمیونٹی کے اندر افراد کا ایک شناختی گروپ جوکہ اسکول کی کاروائی کی حفاظت اور تباہی سے محفوظ انتظام کو یقینی بنانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں اور تباہی کے حالات سے قبل اسکے دوران اور بعد میں کاروائی کرتے ہیں۔

شدید جسمانی چوٹ (شدید زخمی شخص):

جسمانی زخم جس میں عضو، یا ذہنی طور پر مفلوج غیر جانبداری، انتہائی جسمانی درد، ہلکے اور واضح طور پر منفی اثرات یا نقصان یا خرابی کا کافی خطرہ شامل ہے۔

برفانی طوفان:

زیادہ ہوا کے ساتھ زیادہ برفباری۔

طوفان:

طوفان اور عام طور پر بھی گرج چمک کے ساتھ بارش۔

سونامی:

ایک زلزلہ یا آفات کی وجہ سے ایک طویل، خطرناک حد تک سمندر کی لہروں کا اونچا ہونا۔

شہر میں سیلاب:

کسی تعمیراتی زمین یا جائیداد، خاص طور پر زیادہ کثافت والی آبادی والے علاقوں میں، بارش کی وجہ سے، پانی کی نکاسی کے نظام، طوفان کی نگہداشت کی صلاحیت کو بڑھانا۔

تصدیق:

سچائی، درستگی یا دیگر پراسس قائم کرنا۔

غیر محفوظ:

کمیونٹی کے اندر خطرات سے محفوظ رہنے کی عدم صلاحیت، تیاری حاصل کرنا اور کسی آفت کے خطرے کا مقابلہ کرنا، غیر محفوظ عمل میں اقتصادی، ماحولیاتی سماجی ماحول سے پیدا ہونے والے رویے/نفسیاتی خطرے میں شامل ہیں۔

منسلکہ 2: قدرتی خطـرات کے لئے تیاری اور جوابی ہدایات:

خطرات	تیاری کے اقدامات	جوابی اقدامات
برف یا مٹی کا طوفان	» یقینی بنانا کہ سازوسامان دستیاب ہیں اور تربیت کا انعقاد کیا ہے۔ » ابتدائی انتباہ کے لئے انتظامات کریں (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » اگر ضرورت ہو تو انخلاء کے لئے محفوظ علاقوں کی شناخت۔ » اسکول میں حفاظتی ہدایات اور انخلاء کی منصوبہ بندی اور نمائش » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں	» برف یا مٹی کے طوفان کے خطرات کے حالات کا مسلسل جائزہ لیں، تازہ چلنے والی ہوا، خاص طور پر برف والے علاقوں میں خطرناک ہے۔ اس کے علاوہ شدید جگہوں میں انتہائی کھڑی ہوئی ڈھالیں بھی خطرناک ہیں۔ » بچاؤ کی کوشش کرنے سے پہلے ممکنہ خطرہ کا اندازہ کریں » خاندانوں کے ساتھ مواصلات کو یقینی بنانا اور برقرار رکھنا » متعلقہ ایجنسیوں / حکام کے ساتھ مواصلات کو یقینی بنانا اور اسے برقرار رکھنا » ضروری کارروائی کرنا (تلاش اور ریسکیو اور فرسٹ ایڈ ٹیموں) » غیر محفوظ علاقوں میں معذور افراد جیسے چھوٹے بچے اور معذور بچوں کی مدد کریں۔ (بیداری ٹیم)

سائیکلون	» ابتدائی انتباہ کے لئے انتظامات کریں (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » اگر ضرورت ہو تو بچاؤ کے لئے محفوظ علاقوں کی شناخت کریں » اسکول میں حفاظتی ہدایات اور انخلاء کی منصوبہ بندی اور نمائش کرنا۔ » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں	» خاندانوں کے ساتھ مواصلات کو یقینی بنانا اور برقرار رکھنا » اس بات کو یقینی بنانا کہ محکمہ پولیس/آگ بجھانے والے ادارہ کے ساتھ رابطہ ہو۔ » طالب علموں کو پرسکون رکھیں » طالب علموں کو اندر رکھیں کہ آیا ہوا ہے یا نہیں۔ انہیں کھڑکیوں سے دور رکھیں۔ » اگر انتباہ موصول ہو تو طالب علموں کو انخلاء کے لئے محفوظ علاقوں میں منتقل کریں (انخلاء کی ٹیم)۔ » غیر محفوظ علاقوں میں معذور افراد جیسے چھوٹے بچے اور معذور بچوں کی مدد کریں۔ (بیداری ٹیم)

زلزلہ	» مقامی بلڈنگ ریگولیٹری ایجنسی کو چیک کریں یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیاوہ اسکول عمارت کے طریقہ کار کے مطابق تیار کیا گیا ہے یا نہیں (خاص طور دفعات کے خلاف تعمیر کردہ ڈیزائن)۔ » اس بات کو یقینی بنائیں کہ درج ذیل اشیاء اسکول میں مخصوص جگہوں پر رکھی جاتی ہیں جیسا کہ پینے کے پانی کی بوتل، غیر محفوظ خوراک، فرسٹ ایڈ کٹ، مشعل دار روشنی، اضافی بیٹریاں اور بیٹری سے چلنے والا ریڈیو۔ » انخلاء کے لئے محفوظ علاقوں کی شناخت کریں۔ » زلزلوں سے بچنے کیلئے باقاعدگی سے مشقوں کا انتظام کریں۔ » اسکول میں حفاظتی ہدایات اور ایک راستہ کی منصوبہ بندی کی ترقی اور نمائش » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں	» یہ دیکھیں کہ معذور افراد جیسا کہ بچے اور چھوٹے بچے خطرناک علاقوں میں ہیں ان کی مدد کریں۔ (آگاہی اور فرسٹ ایڈ ٹیم) » دروازے مکمل طور پر کھولیں۔ » طالب علموں کو احاطہ کے اندر رہنے کی ہدایت کریں: ہاتھوں اور گردن کے ساتھ ہتھیار یا اسکول بیگ رکھنے سے پرہیز کریں۔ » اگر کوئی مضبوط احاطہ قریب نہ ہو تو طلباء کی رہنمائی کیلئے داخلی دیوار کے پیچھے فرش پر بٹھائیں۔ » کھڑکیوں، نشان کردہ دیگر غیر محفوظ اور بھاری جگہوں سے دور رکھیں۔ » باہر نہ بلائیں۔ » برقی تاروں کے ڈھیر اور درختوں سے دور رکھیں اور کوشش کریں کہ کھلے علاقے میں جھٹکے بند ہونے تک رہیں۔ » اگرچہ شدت اتنی نہ ہو کہ اضافی نقصان کا سبب بنے، اس سلسلے میں تیار کردہ ساخت پر عمل کریں۔
سیلاب	» ابتدائی انتباہ کے لئے انتظام کریں (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » اسکول میں حفاظتی ہدایات اور انخلاء کی منصوبہ بندی اور نمائش کرنا۔ » اگر ضرورت ہو تو بچاؤ کے لئے محفوظ علاقوں کی شناخت کریں » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں » مسلسل بارش کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے ہوشیار رہیں۔	» خاندانوں کے ساتھ مواصلات کو یقینی بنائیں اور اسے برقرار رکھیں » اس بات کو یقینی بنانا کہ محکمہ پولیس/آگ بجھانے والے ادارہ کے ساتھ رابطہ ہو۔ » انتباہ موصول ہونے کے بعد طالب علموں کو پرسکون رکھیں اور ان کو محفوظ علاقوں میں رکھیں. » غیر محفوظ علاقوں میں معذور افراد جیسے چھوٹے بچے اور معذور بچوں کی مدد کریں۔ (بیداری اور فرسٹ ایڈ ٹیم)

فوری عمل	» اسکول کی چھتوں کی حالت کا اندازہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ طوفان سے نمٹنے کے لئے کافی مضبوط ہیں	» طالب علموں کو اندر رہنے کی ہدایت کریں جب تک کہ طوفان کا زور کم نہ ہوجائے۔ » کلاس روم میں داخل ہونے کے لئے کھڑکی کا شیشہ ٹوٹنے یا شیڈ وغیرہ کے ٹوٹنے سے بچنے کیلئے انہیں کلاس روم میں رکھیں۔ » اگر ممکن ہو تو طالب علموں کو بیسمنٹ کی جانب داخل کریں یا بلڈنگ کی کسی بھی دیگر سطح پر منتقل کریں جہاں پر براہ راست چھت کے گرنے کا اندیشہ نہ ہو۔ » باہر جانے کا راستہ دکھائیں خاص طور پر معذور اور چھوٹے بچوں کو جوکہ ان حالات سے ناواقف ہوں۔ (انخلاء اور فرسٹ ایڈ ٹیم)
گرم ہوائیں	» اسکول میں حفاظتی ہدایات اور نمائش کرنا	» طالب علموں کو سورج اور دیگربیرونی سرگرمیوں سے دور رکھیں۔ » طلباء کو زیادہ پانی پینے اور ہلکے رنگ اور ہلکے وزن کے لباس پہننے کی تاکید کریں۔ » گرمی کی علامات کے مطابق ضروری طبّی امداد پر عمل کریں۔ طبّی امداد کی ٹیم)

لینڈ سلائڈنگ	» اسکول کی زمین اور لینڈ سلائڈ کے خطرے کے لئے آس پاس کے علاقے کا اندازہ کریں۔ » مناسب حفاظتی تدابیر کیلئے پیشہ ورانہ افراد سے مشورہ کریں۔ » اسکولوں سے متعلقہ پراپرٹیز کی حفاظت کریں، پودے لگائیں اور دیواروں کو پختہ بنانے کو یقینی بنائیں۔ » اس بات کی تحقیق کریں کہ آیا عمارتوں کے ارد گرد کوئی ایسی چیز یا کوئی مٹی کا ڈھیر نہ ہو جس کی وجہ سے ملبہ کے بہاؤ کی وجہ سے اسکول کو نقصان پہنچے۔ » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں » انخلاء کے لئے محفوظ علاقوں کی شناخت کریں » اسکول میں حفاظتی ہدایات جاری کریں اور انخلاء کی منصوبہ بندی اور نمائش کریں۔	» ایسی غیر معمولی آوازیں جوکہ ملبے کو منتقل کرنے کی نشاندہی کریں جیسا کہ زمین میں دراڑ پڑنا یا درختوں کا اکھڑنا شامل ہے۔ » اگر ضروری ہو تو طلباء کو محفوظ علاقوں میں لے جائیں۔ » طالب علموں کو ہدایت دیں کہ وہ جلد از جلد زمینی بہاؤ یا ملبے کے بہاؤ کے راستے سے دور ہوجائیں کیونکہ اس بہاؤ کے خطرے کی وجہ سے ندی میں زیادہ پانی جوکہ زیادہ بارشوں کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ » اس بات کی تحقیق کریں کہ آیا عمارتوں کے ارد گرد کوئی ایسی چیز یا کوئی مٹی کا ڈھیر نہ ہو جس کی وجہ سے ملبہ کے بہاؤ کی وجہ سے اسکول کو نقصان پہنچے۔ » اسکول کی زمین کا جائزہ لیں۔ » باہر جانے کا راستہ دکھائیں خاص طور پر معذور اور چھوٹے بچوں کو جوکہ ان حالات سے ناواقف ہوں۔ (انخلاء اور فرسٹ ایڈ ٹیم)
گندگی	» اسکول میں حفاظتی ہدایات جاری کرنا اور نمائش کرنا » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں	» طوفان کے آنے کی اطلاع پر جتنا جلدی ممکن ہو ایک انتباہ جاری کریں اور موسم کی اپ ڈیٹس کے بارے میں مطلع کریں (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » انتباہ جاری کرنے کے بعد طلباء کو اس وقت تک اندر رکھیں جب تک طوفان کا زور کم نہ ہوجائے۔

برفانی طوفان	» اس بات کی تیاری کریں کہ طوفان کی وجہ سے اسکول کی عمارت پر کوئی اثر نہ پڑے اس کے علاوہ درخت اور بجلی کی لائنیں بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ » اسکول میں حفاظتی ہدایات جاری کرنا اور نمائش کرنا۔ » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں » اگر ضرورت ہو تو بچاؤ کے لئے محفوظ علاقوں کی شناخت کریں	» موسمی حالات کی صورت میں اسکول کمیونٹی کو مطلع کریں۔ (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » خاندانوں کے ساتھ مواصلات کو یقینی بنانا اور اسے برقرار رکھنا » محفوظ رہنے کیلئے رابطہ کریں اور ضروری ہو تو طالب علموں کو فوری طور پر نکالنے کا انتظام کریں » اگر کوئی بڑا برفانی طوفان آنے کی توقع ہو تو تعلیمی سیشن کو منسوخ کریں اور طالب علموں کو محفوظ طریقہ سے گھر واپس بھیجیں۔ » اگر طالب علم اسکول میں ہوں تواس وقت تک روک کر رکھیں جب تک طوفان کا زور کم نہ ہو۔
طوفان/بجلی	» اسکول میں حفاظتی ہدایات جاری کرنا اور نمائش کرنا	» اگر اسکول کھلے علاقے میں واقع ہو تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ طالب علم جلد از جلد اسکول میں داخل ہوجائیں۔ » تمام طالب علموں کو دھاتی اور برقی آلات اور دیگر بجلی کے آلات اینٹینا وغیرہ سے دور رہنے کی ہدایت کریں۔ » بجلی کے چمکنے کے بعد طلباء کو کم از کم 30 منٹ تک محفوظ علاقے میں انتظار کرنا پڑے گا۔

سونامی	» ابتدائی انتباہ کے لئے انتظامات کریں (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » اسکول کمیونٹی کو سونامی کے خطرات اور انتباہ کے اشارے کے بارے میں مطلع کریں۔ » محفوظ اور انخلاء کے راستوں کی نشاندہی کریں۔ » اسکول میں حفاظتی ہدایات جاری کریں اور انخلاء کے پلان پر عمل کریں اور نمائش کریں۔ » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں	» ابتدائی انتباہی اعلان کریں۔ (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » فوری طور پر ہنگامی خدمات سے رابطہ کریں » اگر انتباہ کی گئی ہے تو، انخلاء کی منصوبہ بندی کے مطابق پہلے محفوظ علاقوں کی شناخت کریں (نخلاء کی ٹیم)۔ » انخلاء کے دوران بجلی کی لائنوں اور دیگر بھاری چیزوں سے دور رکھیں جو کہ جھٹکے سے نقصان پہنچاسکتی ہیں۔ » غیر محفوظ علاقوں میں معذور افراد جیسے چھوٹے بچے اور معذور بچوں کی مدد کریں۔ (بیداری اور فرسٹ ایڈ ٹیم)

منسلکہ 3: انسانوں کے ہاتھوں خطرات سے مقابلہ کی تیاری کرنا اور عملدرآمد کرنے کیلئے ہدایت

خطرات	تیاری کے اقدامات	جوابی اقدامات
بم دھماکے	» فون کے ذریعے بم دھماکے کی دھمکی کو سنجیدگی سے لیں (سائٹ سیکورٹی ٹیم) » نامعلوم بیگ یا پارسل یا اسکول میں کسی غیر معمولی اشیاء<?> سے آگاہ رہیں » نقل و حمل کے لئے اسکول میں محفوظ مقامات اور محفوظ راستوں کی شناخت کریں. » انخلا کا منصوبہ تیار کریں (انخلاء ٹیم) » باقاعدگی سے مشقیں کریں اور اس طرح کی ہنگامی صورتحال کے دوران طالب علموں کو مطلع کریں۔ » اس طرح کے ہنگامی صورتحال کے دوران ذمہ دار ایجنسیوں / حکام سے رابطہ کرنے کی شناخت اور مسلسل ہنگامی رابطہ نمبروں کی فہرست کو اپ ڈیٹ کریں »	» نامعلوم بموں یا پارسلوں یا اسکول میں کسی بھی مشکوک اشیاء کے بارے میں فوری طور پر پولیس، بم دھماکہ خیز یونٹ اور فائر بریگیڈ کو رپورٹ کریں۔ (سائٹ سیکورٹی ٹیم) » اس علاقے کو چھوڑ دیں جہاں پر بم کے واقع ہونے کا خطرہ ہو۔ (سائٹ سیکورٹی ٹیم) » طلباء کو مشتبہ چیزوں سے دور رکھیں » اسکول کے تمام حصوں کو چیک کریں۔ (سائٹ سیکورٹی ٹیم) » طالب علموں کو خطرناک علاقے سے نکالیں (اگر بم دھماکہ اسکول کے اندر ہوا ہو تو فوری طور پر باہر نکل جائیں اور اگر بم دھماکہ اسکول سے باہر ہوا ہو تو طالب علموں کو اسکول کے زیر انتظام ایریا میں رکھیں لیکن کھڑکیوں سے دور رکھیں۔ (انخلاء ٹیم) » طالب علموں کو پرسکون رکھیں (مثال کے طور پر ہر طالبعلم کو کہیں کہ وہ اپنے دوست سے رابطہ رکھے)۔ » لاپتہ اساتذہ اور طالب علموں کو تلاش کرنے کے لئے تلاش اور ریسکیو ٹیم بھیجیں

آگ	» اسکول میں آگ لگنے کی خطرناک جگہوں کی شناخت اور آگ کے خطرے کو کم کرنے کی کوشش کرنا۔ » محفوظ علاقے اور انخلاء کے راستے کی شناخت کرنا۔ » اسکول میں مناسب جگہوں پر انخلاء کا نقشہ تیار کریں اور ڈسپلے کریں۔ » طالب علموں کو مطلع کریں کہ وہ جب اسکول میں آگ دیکھیں تو انہیں کیا کرنا چاہئے۔ » باقاعدگی سے مشقوں کا انعقاد کریں۔ » آگ سے بچنے کیلئے انتباہ کے سگنل کا انتظام کریں (فوری طور پر ایک منٹ کیلئے گھنٹی بجائیں) (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » ایمرجنسی کے دوران حسب ضرورت رابطے کی تفصیلات اور مواصلاتی منصوبہ بنائیں۔ » آگ بجھانے والے آلات (اگر دستیاب ہوں تو) کو استعمال کرنے کیلئے لئے کم سے کم دو اساتذہ کی تربیت کریں » یہ یقینی بنائیں کہ درج ذیل اشیاء ریت سے بھرے بیگ، پانی کی بالٹی، آگ بجھانے کے آلات، فلیش لائٹس اور بیٹریاں، پانی کی بوتلیں اسکول میں متعلقہ جگہوں پر رکھی جائیں۔ » آگ بجھانے کے آلہ کو مستقل طور پر چیک کریں، دوبارہ بھریں یا تبدیل کریں۔	» ایک انتباہ سگنل کو بند کریں (ابتدائی انتباہ کی ٹیم) » اگر آگ کم ہو تو اسے بجھانے کی کوشش کریں۔ » فوری طور پر آگ لگنے کی صورت میں فائر بریگیڈ کو مطلع کریں۔ » انخلاء کی منصوبہ بندی کے مطابق طالب علموں کو محفوظ علاقوں میں منتقل کریں اور ان کی گنتی کریں۔ (انخلاء ٹیم) » تحقیقی اور ریسکیو ٹیم کو لاپتہ اساتذہ اور طالب علموں کی تلاش کیلئے بھیجیں۔ » زخمی طالب علموں اور عملے کو فرسٹ ایڈ فراہم کریں۔ (فرسٹ ایڈ ٹیم) » طالب علموں کو پرسکون رکھیں اور دوڑنے سے باز رکھیں۔ » معذور افراد کی مدد کریں۔ » طالب علموں کو یاد دلائیں کہ وہ اپنی ناک اور منہ پر گیلا رومال یا کپڑے کا کوئی بھی ٹکڑا رکھیں (قمیض اور سکارف وغیرہ) تاکہ اس کے ذریعہ سانس لے سکیں۔ »

صنعتی خطرہ	» اسکول کے علاوہ اسکول کے آس پاس ممکنہ صنعتی خطرات کے بارے میں اسکول کمیونٹی کو مطلع کرنا۔ » باقاعدگی سے مشقوں کا انعقاد کریں » ہنگامی منصوبہ تیار کریں » ایک مواصلاتی منصوبہ بنائیں	» ہنگامی منصوبہ بندی کے مطابق طالب علموں کو مطلع کریں اور انہیں محفوظ علاقوں میں جمع کریں اور ان کی گنتی کریں۔ (انخلاء ٹیم) » متعلقہ اتھارٹی کو فوری طور پر واقع کی رپورٹ کریں (مثال کے طور پر فائربریگیڈ) » لاپتہ اساتذہ اور طالب علموں کو تلاش کرنے کے لئے ریسکیو ٹیم بھیجیں۔ » طالب علموں کو پرسکون رکھیں اور انہیں دوڑنے سے بازرہنے کی ہدایات دیں۔ » معذور افراد کی مدد کریں
دہشت گردوں کا حملہ / یرغمالی کی روک تھام	» جب دہشت گردوں کے حملے کا خطرہ موصول ہو تو اسکول میں تعلیمی سیشن کو منسوخ کرنا۔ » طلباء، اساتذہ اور عملے کے درمیان شعور کو فروغ دینے اور رپورٹنگ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا۔ » اسکول کے اندر اور آس پاس اجنبی لوگوں پر نظر رکھنا۔ » اجنبی کا اسکول کے احاطہ میں شیڈول اور معمولات کی تصاویر لینا۔ » اسکول کے حفاظتی اقدامات کو نصب کریں (مثال کے طور پر اونچی دیواروں، دیواروں پر رکھی ہوئی تاروں، تمام داخلی دروازوں پر مسلح سیکورٹی محافظ، سیکیورٹی کیمرے) » ذمہ دار ایجنسیوں / حکام کی شناخت کرنا جن کے ساتھ ایمرجنسی کے دوران رابطہ کرنا اور مستقل طور پر ایمرجنسی رابطے کے نمبرپر تمام تفصیلات فراہم کرنا۔	» جتنی جلد ممکن ہو متعلقہ حکام (پولیس، ریسکیو سروس) سے رابطہ کریں » طالب علموں کو پرسکون رکھیں اور انہیں مشورہ دیں کہ وہ ہدایات کی خلاف ورزی نہ کریں۔ » طالب علم کو پرسکون رہنے کی ہدایت کریں اور حسب ضرورت انخلاء کے پلان پر عملدرآمد کریں۔

منسلکہ 4: بچوں اور خصوصی ضروریات کے سلسلے میں جوابی ہدایات

معذوری	مختصر تفصیل	ہنگامی صورتحال کے دوران عمل جس سے خطرے کو کم کرنے میں مدد ملے گی
آٹزم	ایسی خصوصیات جو سماجی ذمہ داری میں غیر معمولی مشکل جس میں اکثر ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف مزاحمت اور روزانہ کے معمول کے مطابق تشویش کا سامنا کرنا پڑتا ہے غیر زبانی یا منطق رابطے کا استعمال کر نا۔	ساخت، معمولی اور سرگرمی کے ساتھ واقفیت کو یقینی بنائیں کہ انہیں مزید نقصان سے محفوظ رکھا جاسکے جس سے ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔ نفسیاتی عمل کے سلسلے میں فرسٹ ایڈ فراہم کریں۔
ترقیاتی تاخیر	مندرجہ ذیل علاقوں میں تاخیر، طبعی ترقی، سنجیدہ عمل، بات چیت، معاشرتی یا سماجی امور یا رویہ میں تبدیلی	معمول کی سرگرمی کے طریقہ کار میں رکاوٹ کو کم سے کم کریں۔ حساسیت کو ختم کریں اور عملہ سے رابطہ کی حمایت کو یقینی بنائیں۔
دماغی معذوری (دانشورانہ معذوری، سنجیدگی سے محروم بھی کہا جاتا ہے)	دانشورانہ صلاحیت اور رویے میں اہم سبب، جوکہ اس معذوری کی شدت کے حوالے سے ہوتا ہے۔	خاندان، عملے اور دستیاب میڈیکل تعاون کے توسط سے سپورٹ کا نظام لازمی ہے
سننے کی خرابی (سے بہرہ پن بھی کہا جاتا ہے)	سماعت کا ایک مکمل یا جزوی نقصان ہے جوکہ بدقسمتی سے بچے کی تعلیمی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے اور اشارے کا جواب نہیں دے سکتا۔	ہنگامی صورت حال میں تحریری ہدایات، دستخط اور سمت کے لئے خصوصی مواصلات۔ ہنگامی حالتوں کے دوران عوامی سروس کی اعلانات کا افتتاح.
بات چیت یا زبان کی خرابی	بات چیت کی خرابی کی شکایت درست طریقے سے دور کرنے یا بات چیت کرنے کے لئے زبان اور آواز کو تلفظ سے متعلق خرابی کی روک تھام۔	ہنگامی صورت حال میں جواب کے لئے اشارہ، ہاتھ سگنل، خصوصی مواصلات
بصری معذوری (کم نقطہ نظر، اندھیرا بھی کہا جاتا ہے)	نقطہ نظر کا جزوی یا مکمل نقصان	نظر آنے والے شخص سے رہنمائی، بات چیت اور اس طرح چھڑی، آڈیو ٹیپ اور بڑے پرنٹ طور پر متبادل فارمیٹس میں معلومات کی فراہمی کے متبادل ذرائع کی شناخت
جسمانی معذوری (آرتھوپیڈیکی معذور بھی کہا جاتا ہے)	اہم جسمانی معذوری جس نے ماحولیاتی محرکات کو مکمل طور پر موثر سرگرمیوں، طاقت، وحدت یا انتباہ کو متاثر کیا ہے۔	انفیکشن جسمانی سامان: کین واکر، وہیل چیئر، متبادل، تک رسائی حاصل کرنے کے راستے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

ایک سے زیادہ معذور	دو یا اس سے زیادہ معذوروں کے ساتھ جس کا مجموعہ اس طرح کے شدید تعلیمی ضروریات کا باعث بنتا ہے اور وہ خصوصی تعلیم کے پروگرام میں صرف ایک معذوری ہونے کے ناطے ایڈجسٹ نہیں کرسکتا۔	

جوابی ہدایات:

» طالب علم کو اپنے دوستوں کو منتخب کرنے کا موقع دیں۔

» مناسب ہے کہ ایک دوست کی شناخت کی جاے (طاقت ور دوست)۔

» بیک اپ کے لیے ایک دوست کو نامزد کریں۔

» خصوصی ضروریات کے بچوں کے لئے مخصوص تربیت۔

» اس بات کا تعین کرنا کہ پریکٹس سیشن جاری رکھیں اور اس کے دوست اس کے ساتھ تعاون کریں۔

» طالب علموں کے ساتھ بات چیت کرنے اور کس طرح محفوظ طریقے سے خطرے سے باہر نکلنے کے بارے میں دوستوں کو تربیت دیں۔

منسلکہ 5 تشخیص کی فہرست:

	0 غیر واضح	1 کچھ حد تک واضح	2 واضح	3 بہت زیادہ واضح	ناقابل اطلاق
روک تھام اور خطرہ					
اسکول کی جگہ سے ارد گرد کے علاقے واضح دیکھائی دیں۔(تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
1. اسکول کی جگہ کا انتخاب اور شناخت ایک بچے کو پیش آنے والی قدرتی آفت کی جانچ پڑتال کے بعد کیا گیا ہے۔					
2. علاقہ مندرجہ ذیل چیزوں کا شکار نہیں ہے » سیلاب » طوفان » طوفان اور بجلی » ہوا کا طوفان » انتہائی سردی / انتہائی گرمی » زلزلہ » مٹی کے تودے » ملبے کا بہاؤ » سونامی » آگ » جنگلی آگ » خشک سالی					
3. جگہ سیلابی علاقے کے قریب نہیں ہے					
4. اچانک سیلاب نہ آتے ہوں					
5. کیا اگر سیلابی پانی کے نیچے زمین نظر آرہی ہے تو اس میں چلنا مناسب ہے؟					

6.جب سیلابی ریلا راستے سے گزر جائے تو راستہ نقصان دہ نہیں رہتا					
7. گرم موسم اور گرم حالات طوفان کے لیے سازگار نہیں ہوتے					
8. ضرورت سے زیادہ نمی کے ساتھ مل کرانتہائی گرمی کی کوئی طویل مدت نہیں ہوتی					
9. اسکول کی عمارت اور دیگر سہولیات کسی ڈھال والے علاقے میں واقع نہیں ہیں (ڈھال کی نشاندہی ان باتوں سے کی جا سکتی ہے درخت کا ہونا، مٹی کے تودوں کا گرنا، ناہموار سطح اور گیلی مٹی کا ہونا)					
10. سہولیات کی جگہ کسی ممکنہ خطرے کی جگہ سے محفوظ ہیں، اور ان تمام خطروں سے محفوظ ہے: » انتہائی فضائی آلودگی » تیز یا مسلسل شور » بھاری ٹریفک » غیر محفوظ عمارتیں » گہری کھدائی » تابکاری یا ریڈون خطرات » گڑھے » کھودے ہوئے کنویں » دیگر خطرات کا داخلہ » کوئی بھی غیر محفوظ یا نقصان دہ ماحولیاتی عناصر					

11. اسکول اور اس کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے پاک ہے: « ممکنہ طور پر زہریلہ یا بدبودار اخراج اندرونی ماحول کو متاثر کرتا ہے « قابل اعتراز گندگی « حد سے زیادہ دھول مٹی					
12. اسکول کی عمارت کے انتہائی قریب کوئی خراب ٹرانسفارمر نہیں ہے					
13. اسکول کی عمارت کے برابر یا اس علاقے میں کوئی صنعتی سہولیات نہیں ہیں					
14. اسکول کی عمارت کے قریب کوئی کئی منزلہ عمارت نہیں ہے					
15. اسکول کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے پاک ہے « زیادہ ٹریفک کا بہاؤ « دوسرے خطرات جیسے کہ سوراخ، کریک وغیرہ « ٹرک یا بسوں کا گھومنا « کوڑاکرکٹ « کیڑوں کے انفیکشن « مردہ جانور « ٹریفک یا پیدل چلنے والوں کے خطرات « خطرناک مواد					

16. اسکول کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے محفوظ ہے۔ « غیر محفوظ پانی « ناکافی پانی « کیڑوں سے پیدا ہونے والی بیماریاں « زہریلے جانور « خطرناک کیڑے « دیگر خطرناک جانور (جیسے کتّے)					
17. جسمانی خطرات سے حفاظتی اقدامات ہوں، جیسے: « ٹریفک اور ٹرانسپورٹ « تشدد اور جرم « زخمی ہونا « شدید سردی اور گرمی کا ہونا « تابکاری خطرہ					
18. مندرجہ ذیل خطروں سے جگہ محفوظ ہے: « کیمیائی خطرہ « ہوائی آلودگی « آلودہ پانی « کیڑے مکوڑے « خطرناک ملبہ اور دیگر چیزیں					

					19 اَحاطہ » ہائی وے کے قریب نہیں » چار لائنوں والی سڑک کے قریب نہیں » کسی مصروف رہائشی شاہراہ کے قریب نہیں نہ کسی چوراہے پر » صنعتی علاقے کے قریب نہیں » کسی ٹرانسپورٹ کے اڈّے کے قریب نہیں » کسی ریلوے لائن کے قریب نہیں (کم از کم ۱۰۰۰ گز کے فاصلے پر) » کسی گیس پائپ لائن کے قریب نہیں » کسی پارک کے قریب نہیں » کسی تجارتی علاقے کے قریب نہیں (مثال کے طور پر پرچون کی دکان اور ہوٹل)
					20. اسکول کی عمارت کا انتخاب کسی پیش نظر خطرے سے بچاؤ کی جانچ پڑتال اور ماہرانہ رائے لینے کے بعد کیا گیا ہے

21. مندرجہ ذیل چیزوں کا مشاہدہ کیا گیا ہے » پڑوس میں کوئی توڑ پھوڑ نہ ہو » طالب علموں کی کم آمدورفت » پڑوس میں کوئی گینگ کاروائی نہ ہو » پڑوس میں کوئی جرم نہ ہو » پڑوس میں غربت نہ ہو » اسکول کے میدان سے کسی کا گزر نہ ہو » والدین کسی خطرے سے بچاؤ کی خاطر اپنے بچوں کا اسکول آنا بند نہ کریں					
22. اسکول کی جگہ کا انتخاب اور عمارت بنوانے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے • مٹی کی جانچ کی جائے اور کوئی ماہرانہ رائے لی جائے • ارضیاتی اور آبیاتی سروے • زمین کا سکڑنا اور پھیلنے کی جانچ کرنا • درجہ حرارت، نمی، ہوائی موجودگی اور اس کی سمت کا تعین • کسی بھی خطرے کی جانچ پڑتال • جگہ کی آسانی سے رسائی خاص طور پر کسی ہنگامی حالات میں • پینے کے لئے صاف پانی کی دستیابی اور رسائی • پہاڑوں، دریاؤں، دریاؤں کی تقسیم، ڈیلٹا اور ساحل کی قربت پر غور و فکر • بنیادی شہری سہولیاتی جیسے بجلی، قدرتی گیس اور بنیادی ادویات کی دستیابی اور رسائی					

23. اسکول کی جگہ محفوظ ہونی چاہیے خاص طور پر لڑکی طالب علم اور خواتین اساتذہ کے لئے، جگہ ایسی ہونی چاہیے کہ طالب علم اور اساتذہ عمارت کے اندر اور اس کے راستے میں خود کو محفوظ محسوس کریں، عمارت کی جگہ معذور طالب علموں کی ضروریات کو بھی پورا کرے۔					
24. عمارت کی جگہ اس کے ارد گرد کی کمیونیٹی کو متاثر نہ کریں (مثال کے طور پر اگر عمارت سیلاب کے قدرتی راستے پر تعمیر کی جائے گی تو وہ پانی کے بہاؤ میں مزاحمت بنے گی اور پانی ارد گرد کے علاقے میں پھیل جائے گا)					
25. عمارت کی جگہ کے انتخاب کے وقت ماحولیاتی تبدیلی کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے آفات کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے					
عمارتی کوڈ کی ضروریات: عمارت کا چاروں طرف سے جائزہ لیں (تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
26. اسکول کی عمارت کی تعمیر 07-SBC کے قوانین کے مطابق، ملک کے قوانین کے مطابق اور جس جگہ عمارت تعمیر ہونی ہے اس کے قوانین کے مطابق ہونی چاہیے					
27. اسکول کی عمارت کا نقشہ تفصیلی تکنیکی امکانات کے بعد کیا جانا چاہیے(اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ اگلے دس سال تک کے لئے اسکول میں بچوں کے داخلے کی گنجائش ہو۔)					
28. اسے انجینیرنگ کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھنا چاہیے جیسے کہ شہری، عوام کی صحت، فنِ تعمیر، مکینکی اور برقی پہلو ۔					
29. DDR ماہرین کو ڈیزائن ٹیم کا حصہ ہونا چاہیے۔					
30. اس کو کسی بھی طوفان اور اس کی شدت کے پہلو کو مدنظر رکھنا چاہیے جیسے کہ زلزلہ، دریائی آفت، اچانک طوفان، سائیکلون، بارش اور پانی کا بہاؤ۔					
31. موسمی تبدیلی جیسے کہ گرمی اور سردی کے درجہ حرارت میں تبدیلی، ہوا کے بہاؤ اور اس کی سمت اور نمی کے پہلوں کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔					

32. اگر منتخب کیا گیا علاقہ سیلابی آفت کا شکار ہے تواسکول کی عمارت کے ڈیزائن کے وقت ۰۵ سے ۰۰۱ سال تک کے سیلاب کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ جیسے کہ آنے والا سیلاب پچھلے سیلاب کی جگہ سے آگے نکل سکتا ہے، سیلابی پانی کے بہاؤ میں تیزی، سیلابی پانی عمارت کے کس حصے تک آ سکتا ہے، مٹی کا کھسکاؤ اور زمین کا کھسکاؤ، زیادہ کھدائی، ملبے کے اثرات، ہائیڈرو اسٹیٹکس اور ہائیڈرو ڈائنامکس اعمال، ہوا کی لہر۔					
33. سیلاب کی خصوصیات، سیلابی بہاؤ اور سیلاب کے اثرات اور لہروں کے اثرات اور ساحلی علاقے میں ملبے کے اثرات کے درمیان فرق کو عمارت کے ڈیزائن کے وقت مدنظر رکھا جاتا ہے۔					
34. سائیکلون سے پریشان علاقوں کے لئے سائیکلون مزاحمت عوامل خاص طور پر طوفان کے اضافے اور ہوا کے دباؤ کے پہلوں پر غور کیا جائے۔					
35. غیر ساختہ مسائل کی حفاظت جیسے کہ بجلی،پلمبنگ اور حرارت، ہوا کا اخراج اور دیگر میکنیکل پہلوں کو عمارت کے ڈیزائن میں شامل ہونا چاہیے۔					
36. عمارت کو کسی بھی آفت سے بچانے کے لئے ڈیزائن میں استعمال ہونے والے آلات کا تفصیلی تکنیکی معائنہ ہونا چاہیے۔					
37. منصوبہ میں مختلف تعمیراتی تکنیکوں کو مدنظر رکھنا چاہیے (چار مختلف طریقے) » سیلابی رکاوٹ » زمین سے اوپر اٹھی ہوئی منزلہ » سیلاب مزاحمت اور » اونچی منزلہ اور سیلاب مزاحمت کا مجموعہ					
38. عمارت کے ڈیزائن کے وقت تمام حفاظتی پہلوں کو مدنظر رکھنا چاہیے خاص طور پر خواتین طالبات اور خواتین اساتذہ کوعمارت کا ڈیزائن اس طرح کا ہونا چاہیے کہ طالبات اور اساتذہ عمارت کے اندر خود کو محفوظ محسوس کریں، عمارت کی دیواریں کسی بھی پیش نظر آنے والے خطرے کو روکنے کے لئے مضبوط ہونی چاہییں، عمارت میں واش رومز کی تعمیر اس طرح ہونی چاہیے کے خواتین طالبات اور اساتذہ کو رازداری کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔					

39. عمارت کے ڈیزائن اور اس کی تعمیر کے وقت معذور طالب علموں کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔					
40. عمارت کے ڈیزائن اور اس کی تعمیر اس طرح سے ہونی چاہیے کہ آس پاس کی کمیونیٹی کوکوئی نقصان نہ ہو(مثال کے طور پر اگر عمارت سیلابی ریلے کے قدرتی راستے پر واقع ہے تو وہ سیلاب کے بہاؤ اور بارش کے بہاؤ میں روکاوٹ بنے گی جس کی وجہ سے ارد گر علاقے میں سیلاب آسکتا ہے۔					
41. عمارت کے ڈیزائن اور تعمیر کے وقت ماحولیاتی تبدیلی کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ ماحولیاتی تبدیلی اور اس میں اضافہ موسمی طوفان کا باعث بنتے ہیں۔					
عمارت تعمیر کرنے والوں کی تربیت: 42. معمار، مزدور اور دوسرے ٹیکنیکل لوگ جو اسکولوں کی عمارت کی تعمیر میں شامل ہیں ان سب کاتربیت یافتہ اور عمارتی کوڈ اور کسی بھی عمارتی آفت سے بچنے کے طریقوں میں ماہر ہونا لازمی ہے۔					
43. بلڈرز، مزدور اور دوسرے ٹیکنیکل لوگ جو اسکول کی عمار ت کی تعمیر میں شامل ہیں ان سب کاتربیت یافتہ اور عمارتی کوڈ اور کسی بھی عمارتی آفت سے بچنے کے طریقوں میں ماہر ہونا لازمی ہے۔					
44. ٹھیکیدار کا چناؤ اور اس کو اسکول کی عمارت بنانے کا ٹھیکہ دینے میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے: پیشہ ورانہ مہارت کا ہونا، تعمیر کے لئے تربیت یافتہ مزدوروں کا ہونا اور عمارت کے کوڈ اور ڈیزئن کے مطابق کام کرنا۔					
45.مزدوروں کا اور دیگر پیشہ ورانہ ماہروں کا جو کہ تعمیر میں شامل ہیں ان سب کا بڑے پیمانے پر عمارتی کوڈ اور ڈیزائن میں تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔					
46. عمارتی کوڈ کے کم سے کم معیار میں جو چیزیں شامل ہیں ان میں جگہ کا انتخاب، ڈیزائن، مواد اور تعمیراتی طریقہ، پینے کے پانی کا ذریعہ اور پانی کا معیار شامل ہیں۔					

غیر محفوظ اسکول کی عمارتوں کی ریٹروفٹنگ 47. اسکول کی جانچ قابل پیشہ وروں سے کرائی جائے جو کثیر خطرے،تمام قدرتی آفات سے اور انسانی پیدا کردہ آفات سے حفاظت کر سکیں اور بہتر اقدامات کر سکیں تا کہ طالبہ اور اسکول کی انتظامیہ کو کم سے کم نقصان ہو۔					
48. ایک منظم طریقہ ہو جس سے مسلسل اسکول کی عمارت میں خطرے کی جانچ پڑتال ہوتی رہے۔					
49. ریٹروفٹنگ کا معیار جو کہ عمارتی کوڈ میں موجود ہے اس پر عمل ہونا چاہیے۔					
آگ سے بچاؤ:۔ آگ سے بچاؤ کا سامان (تصاویر لیں) جس جگہ خطرناک مواد رکھا جاتا ہے (وہاں کی تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
50. آگ سے بچاؤ کے لئے اسکول کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال ہونی چاہیے۔					
51. اسکول کی تعمیر سے پہلے آگ سے بچاؤ کے طریقوں کی یقین دہانی کی جائے۔					
52. اسکول کی مرمت کے دوران اقدامات کئے جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اسکول آگ سے بچاؤ کے کوڈ اور بہترین طریقوں سے مطابقت رکھتا ہے۔					
53. آگ سے حفاظت کا سامان اس کے وقف کردہ مقام پر رکھا جائے اور اتنی مقدار میں ہو کہ تمام آگ کے واقعات پر قابو پایا جا سکے۔					
54. گھاس پھوس کی چھت اور آگ پکڑنے والا مواد اسکول کی تعمیر میں استعمال نہیں کیا جائے خاص طور پر باورچی خانہ کے شیڈز میں۔					

55. آتش اور زہریلہ مواد اسکول کی عمارت میں نہ رکھا جائے۔					
56. پانی کی منظم فراہمی کو یقینی بنایا جائے تا کہ آگ پر قابو پایا جا سکے۔					
57. آگ بجھانے کے آلے اسکول کی ہر عمارت میں واضح مقام پر لگے ہونے چاہیے۔					
58. آگ بجھانے کے آلوں کی ماہانہ جانچ پڑتال ہونی چاہیے اور ہر سال ان کی مرمت کرنی چاہیے۔					
59. مدت ختم ہونے کی تاریخ واضح طور پر ظاہر ہونی چاہیے۔					
60. آگ بجھانے کے آلہ کی آسانی سے رسائی ہو۔					
61. تمام خارجی راستے اور خارجی کوریڈور ہر رکاوٹ سے پاک ہوں۔					
62. خارجی راستوں کی واضع نشاندہی ہونی چاہیے۔					
63. ہر کلاس روم میں حفاظتی جالیاں (grills) ہونی چاہیے کم سے کم ایک قابل رہائی جگہ کے ساتھ۔					
64. خارجی نشاندہی واضع ہو۔					
65. آگ بجھانے کے آلے کی تربیت باقاعدگی سے ہونی چاہیے۔					
66. ہنگامی راستوں کا پتہ ہونا چاہیے۔					

67. تمام ہنگامی روشنیاں ایک ہی بٹن کے زریعے چل جائیں۔					
68. تمام اخراج کے راستے ایک ہی بٹن سے کھل جائیں۔					
69. آگ کے الارم کا ہر مہینہ معائینہ کیا جاۓ۔					
غیر ساختہ تخفیف:۔ ہر داخلی اور اخراج کے راستے کی تصاویر لیں حفاظتی راستہ اور محفوظ مقام پر جمع ہونے کی جگہ کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
70. ہنگامی تیاریوں کے لیے، آگا ہی، تعلیم و تربیت کو اسکول کے حفاظتی منصوبہ میں شامل ہونا چاہیے۔					
71. غیر ساختہ تخفیف کے اقدام جیسے کہ اخراج کے واضح راستے، ہنگامی فرار کا راستہ، دیگر اشارے اور اس کے ساتھ ساتھ آگ پکڑنے والے مواد سے بچا جاۓ۔					
72. اسکول کی فرنشنگ اور سامان کا معائینہ ہو تا کہ نقصان کم سے کم ہو۔					

اسکول کے حفاظتی اقدامات:۔					
اسکول کے چار دیواری کی تصاویر لیں۔	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
اسکول کے کھیل کے میدان اور باہر کی تصاویر لیں۔	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
اسکول کے اندرونی مناظر اور کوریڈور کی تصاویر لیں جہاں سے کھڑکیاں اور دروازے صاف نظر آرہے ہو	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
سیڑھیوں کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
کلاس رومز کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
بیت الخلا کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
اسکول کینٹین کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
لیبارٹریز کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
پارکنگ کی جگہ کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
حفاظتی جگہ کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
73. اسکول کو اسلحہ، بم دھماکوں اور دہشت گردانہ حملوں کے خلاف محفوظ بنایا جائے۔					
74. متعلقہ حکام اسکول کی عمارت کا باقادگی سے جائزہ لیں۔					
75. نگرانی کے طریقہ کار اور نظام کو یقینی بنایا جائے۔					
76. اسکول کی بیرونی دیواروں کی حفاظت محافظ کے ذریعے کی جائے اور ہرایک کی رسائی صرف محافظ کی نگرانی میں ہو۔					
77. اسکول میں ایک مرکزی آلارم کا نظام موجود ہو۔					

78. مرکزی دفتر سے مرکزی داخلہ واضح نظر آتا ہو۔					
79. زائرین کے لئے ایک واضح اور مخصوص داخلی راستہ ہو۔					
80. عمارت میں ایک سے زیادہ اندراج کی صورت میں ہر ایک کی نگرانی اور کنڑول کو ممکن بنایا جائے۔					
81. انتظامی عملے کو انتہائی واضح نظر آنا چاہیئے۔					
82. زائرین کے لئے مرکزی دفتر تک پہنچنے کی واضح نشاندہی کی گئی ہو۔					
83. زائرین کے دستخط لئے جائیں۔					
84. زائرین کو شناختی کارڈ یا بیج دیئے جائیں۔					
85. وینڈرز اور مرمت کرنے والوں کی مناسب شناخت کی جائے۔					
86. تمام ممبران چاہے(پورے وقت کے لئے یاکچھ وقت کے لئے) سب کو شناختی کارڈ دیئے جائیں اور کارڈ کو اس طرح پہنا جائے کہ وہ واضح نظر آئے۔					
87. مندرجہ ذیل جگہوں پر مناسب روشنی ہونی چاہیئے: » کوریڈور » بیت الخلہ » سیڑھیاں					
88. کوریڈور کی نگرانی عملے کے ذریعے کی جائے۔					
89. بیت الخلہ کی نگرانی عملے کے ذریعے کی جائے۔					
90. اندرونی حصوں تک پہنچنے والے دروازوں کو محفوظ طریقے سے اندر سے بند رکھا جائے۔					
91. اخراج کا نشان واضح ہو اور سہی سمت کی طرف نشاندہی کر رہا ہو۔					
92. سوئچ اور کنڑول مناسب طریقے سے اور محفوظ مقام پر لگے ہوں۔					
93. بجلی کے پینل تک رسائی محدود کی جائے۔					
94. روشنی کی سمت عمارت کی طرف ہو۔					

					95. دوست، رشتے دار یا غیر تحویل والدین کو طالب علم کو لے جانے کے لئے تحریری اجازت نامہ کی ضرورت ہونی چاہیئے۔
					96. اسکول کے دوران باہر جانے کے لیے طلبہ کے پاس تحریری اجازت نامہ ہو۔
					97. پورے وقت یا آدھے وقت کا عملہ جس میں بس ڈرائیور بھی شامل ہیں ان سب کو شناختی کارڈ مہیا کئے جائیں۔
					98. اسکول کے وقت کے بعد اسکول کی عمارت کو استعال کرنے کے لئے تحریری حکمت عملی ہونی چاہیئے۔
					99. وہ عملہ جو اسکول کے وقت کے بعد عمارت میں موجود ہو ان کو باہر جانے کے لئے دستخط کرنے چاہیے۔
					100. ایک آدمی کو مخصوص کیا جائے کہ وہ ہر روز مندرجہ ذیل حفاظتی اقدامات کا جائزہ لے: » تمام کلاس اور دفاتر خالی ہوں اور بند ہوں » تمام اخراجی راستے بند ہوں » رات میں تمام روشنیاں جل رہی ہوں » الارم کا نظام کام کر رہا ہو
					101. اندرونی دروازوں کو بڑی کھڑکیوں سے اور بڑی کھڑکیوں کو دروازوں سے اور دروازوں کو چھوٹی کھڑکیوں سے تبدیل کرنے پر غور کیا جائے۔
					102. P.A سسٹم کو صحیح کام کرنا چاہیے۔ » اس تک رسائی اسکول کے کئی جگہوں سے کی جائے۔ » اس کو باہر سے سنا اور سمجھا جا سکے۔
					103. بیرونی دروازوں کے اندر ایک سلامتی کھڑکی بنانے کے بارے میں غور کیا جائے (اور یہ ہر وقت قائم رہے)۔
					104. کوریڈور میں آنے جانے والوں پر نظر رکھنے کے لئے محدب آیئنوں کا استعمال کیا جائے۔
					105. سیڑھیوں پر اوپر نیچے دیکھنے کے لئے محدب آیئنوں کا استعمال کیا جائے۔

106. تمام بیرونی دروازوں پراس بات کی نشاندہی کی جائے کہ زائرین کو مرکزی دفتر جا کر دستخط کرتے ہیں اور وہاں سے اپنے شناختی کارڈ حاصل کرتے ہیں۔					
107. بیرونی دروازوں پر قربت قارئین کو لگانے کے بارے میں غور کیا جائے۔					
108. طالب علموں اور عملے کو کسی بھی آفت سے خبردار کرنے کے لئے عمارت کی بیرونی دیواروں پرفلیش روشنی لگانے کے بارے میں غور کیا جائے۔					
109. بیرونی روشنی کو حفاظت سے لگایا جائے۔					
110. مکینیکل کمرے اور خطرناک اشیاء کو رکھنے کی جگہوں کو بند رکھا جائے۔					
111. اسکول کے میدان میں باڑ لگائی جائے (باڑ کی بہترین اونچائی6-8 فٹ ہونی چاہیے تا کہ کسی بھی غیر قانونی داخلے کو روکا جاسکے۔					
112. دروازوں کو تالے لگا کر محفوظ کیا جائے۔					
113. ممنوع علاقوں کی واضح نشاندہی کی جائے۔					
114. پودوں اور جھاڑیوں کی مناسب کٹائی ہو تا کہ دور تک صحیح دیکھا جا سکے۔					
115. تمام زہریلے پودوں، جھاڑیوں اور درختوں کو کاٹا جائے۔					
116. عمارت کے قریب جھاڑیوں کو کاٹا جائے تا کہ عمارت سے نیچے دیکھا جا سکے۔					
117. بس اور دوسری گاڑیوں کی لوڈنگ اور سامان اتارنے کی جگہوں کو واضح طور پر بیان کیا جائے۔					
118. بس کی لوڈنگ کی جگہوں کو دوسری گاڑیوں کے لئے ممنوع کیا جائے۔					
119. بس اور دوسری گاڑیوں کی لوڈنگ اور چھوڑنے کی جگہوں پرعملے کو منسوب کیا جائے۔					

120. مندرجہ ذیل کو برقرار رکھنے کا کا شیڈول موجود ہونا چاہیے: » باہر لگی ہوئی روشنی » تالے / ہارڈوئیر » کھڑکیاں » دوسری بیرونی عمارتیں					
121. والدین کے بچوں کو لانے اور لے جانے کی جگہوں کی واضح نشاندہی کی جائے۔					
122. تیز رفتار گاڑیوں کو روکنے کے لئے اُچھلن قائم کیے جائیں۔					
123. عمارتوں کے چاروں طرف مناسب روشنی کی جائے۔					
124. داخلی راستوں اور مداخلتی جگہوں پر مناسب روشنی کی جائے۔					
125. اسکول کے میدان کو کچرے اور ملبے سے صاف رکھا جائے۔					
126. اسکول کو نقش و نگاری سے صاف رکھا جائے۔					
127. کھیلنے کی جگہوں پر باڑ لگائی جائے۔					
128. کسی ایک جگہ سے کھیل کے میدان کے علاقوں کی بصری نگرانی کی جائے۔					
129. کھیل کے میدان کے سامان کو معدنیات سے فاصلے پر رکھا جائے۔					
130. سائیکل اور موٹر سائیکل کی جگہوں کی بصری نگرانی کی جائے۔					
131. مرکزی دفتر سے پارکنگ ایریا کی بصری نگرانی کی جائے۔					
132. پارکنگ کی جگہ پر مناسب روشنی رکھی جائے اور تمام روشنیاں جل رہی ہوں۔					
133. قابل رسائی روشنی کے لینس کو کسی ناگریز مواد کی طرف سے محفوظ رکھا جائے۔					
134. سیکیورٹی اہلکاروں کو گشت کرنے کے لئے اسکول کی عمارت اور میدان کے تمام علاقوں تک رسائی حاصل ہو۔					
135. طالب علموں اور عملے کو پارکنگ اسٹیکرز دیئے جائیں تا کہ وہ اپنی منسوب کردہ جگہ پر پارکنگ کر سکیں۔					

136. پارکنگ ایریا میں طالب علموں کی رسائی صرف آمد اور روانگی کے اوقات میں ہو۔					
137. عملے اور زائرین کی پارکنگ کو نامزد / منسوب کیا جائے۔					
138. بیرونی ہارڈویئر کو تمام دروازوں سے ہٹایا جائے سوائے داخلی راستوں کے۔					
139. گراونڈ فلور کھڑکیوں میں: » کوئی ٹوٹی ہوئی جھریاں نہ ہوں » تمام ہارڈوئیر کو ترتیب سے تالا لگا ہو					
140. تہہ خانے کی کھڑکیاں گرل لگا کر محفوظ کی جائیں۔					
141. جب کلاس روم خالی ہو تو دروازوں کو تالا لگایا جائے۔					
142. اعلیٰ خطرے کے علاقوں کو زیادہ محفوظ تالے اور الارم سسٹم لگا کر محفوظ بنایا جائے: » مرکزی دفتر » کیفے ٹیریا / کینٹین » کمپیوٹر لیبارٹریز » فن کے کمرے » سائنس کے کمرے » بیماروں کے کمرے » بجلی کے کمرے » فون لائن تک رسائی کی الماری					
143. اسکول کی وہ جگہیں جو استعمال میں نہ ہوں وہ اسکول کی سرگرمیوں کے بعدبند رکھی جائیں۔					

144. مرکزی دفتر میں دو طرفہ بات چیت کو ممکن بنایا جائے۔ « ہر کلاس روم میں (فون اور مواصلات موجود ہوں) « ڈیوٹی کی جگہ « عملے اور شعبہ جو عمارت سے باہر ہوں (ہر جگہ بات چیت کو ممکن بنایا جائے) « بسیں					
145. طالب علموں کو کوریڈور، میدان اور واش رومز میں گھومنے پھرنے سے روکا جائے۔					
146. ممنوع علاقے کی واضح نشاندہی کی گئی ہو۔					
147. طالب علموں کو اسکول کی عمارت اور میدان میں رسائی کو روکنے کے لئے تحریری حکمت عملی موجود ہو۔ جائزہ / نگرانی کی افادیت اور کنٹرول:۔					
148. اسکول کم سے کم ایک سال میں منظم طریقے سے ساختہ اور غیر ساختہ مداخلت اور بچاؤ کے طریقوں کا جائزہ لے۔					
آفت سے بچاؤ کے لیے اسکول کی تیاری:۔					
عمارت کی مرمت:۔ 149. اسکول سال میں ایک باراپنی عمارت کی نگرانی اور دیکھ بھال کا جائزہ لے۔ اسکول کے خطرے کی جانچ پڑتال / اسکول کا حفاظتی منصوبہ:۔					
150. اسکول وقفے وقفے سے آفت کے خطرے کی تشخیص کا جائزہ لے جس میں اسکول کے سبھی حصے دار موجود ہوں۔					
151. اسکول میں اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی موجود ہو جو سب سے حالیہ خطرے کی تشخیص کے نتائج سے متعلق ہو۔					
152. اسکول کا حفاظتی عملہ مناسب اوروسیع نمائندگی کے ساتھ حفاظتی منصوبہ بندی میں اہم کرداراداکرے۔					

153. جوابی ہنگامی ٹیم قائم کی جائے جو تربیت یافتہ اور تیار ہو (ابتدائی انتباہ کی ٹیم، باہر نکالنے کی ٹیم، طبّی امداد کی ٹیم، تلاش اور بچاؤ کی ٹیم، سائٹ کی حفاظتی ٹیم)۔					
154. اسکول کو پیش آنے والے کسی بھی خطرے سے متعلق وسائل اور صلاحیتوں کا نقشہ تیار کیا جائے اور اسکول میں ایک اہم مقام پر لگایا جائے۔					
155. منصوبہ بندی کا سالانہ جائزہ لیا جائے۔					
156. اسکول کی حفاظتی کمیٹی منصوبہ بندی کرے اور انتظامیہ اس کا جائزہ لے۔					
157. اسکول قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر بحران کے رد عمل کی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک اچھی طرح سے منضم اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی کریں۔					
158. مندرجہ ذیل چیزیں منصوبے میں درج کردہ زمرہ جات میں شامل ہوں لیکن اس تک محدود نہ ہوں: » قدرتی آفت » حادثات » تشدد کااقدام » موت » بجلی کی غیرموجودگی » آگ » زلزلہ					

159. اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی کے درج ذیل اجزاء پر باقاعدگی سے عمل درآمد کئے جائیں: » تالا لگانا » لاک آوٹ » پناہ گاہ کی جگہ » عمارت خالی کرنا					
جسمانی اور نفسیاتی تحفظ:۔					
160. اسکول میں مناسب اور تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہوں جو طالب علموں کی جسمانی اور نفسیاتی افزائش کو فروغ دے سکیں۔					
161. طالب علموں کے طرز عمل کی منصوبہ بندی موجود ہو۔					
162. طالب علموں کے طرز عمل کی منصوبہ بندی کا جائزہ لیا جائے اور سالانہ طور پر اپ ڈیٹ کیا جائے۔					
163. ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے لئے انصباطی منصوبہ بندی موجود ہو اور نافذ کی جائے۔					
164. معطلیات اور اخراجات کے متبادل نظم و ظبط کی منصوبہ بندی موجود ہو اور باقاعدگی سے استعمال ہوتی ہو۔					
165. خلاف ورزی کی توقعات اور نتائج کے سلسلے کی واضح طور پر وضاحت کی گئی ہو بشمول ہتھیار اور منشیات کے جرائم اور دیگر جرائم پر پابندیاں ہوں۔					
166. پالیسی ایک ایسا نظام فراہم کرے جس کے تحت عملہ اور طالب علم مسائل اور واقعات کی شناخت ظاہر کئے بنا اطلاع دے سکیں۔					
167. ایسے مخصوص طریقہ کار اور منصوبہ بندی موجود ہوں جس میں کلاس رومز کے باہر طلبہ کی نگرانی کے لئے عملے کے لوگ کی ذمہ داریاں ہوں جیسے کہ کوریڈور، کیفے ٹیریا، بیت الخلہ۔					
168. دھماکہ خیز مواد اور پُر تشدد طالب علموں کی اطلاع دینے کا نظام قائم کیا جائے۔					
169. واقعات کی اطلاع دینے کے نظام کا جائزہ لیا جائے اور سالانہ اپڈیٹ کیا جائے۔					

170.طالب علموں کو تنازعہ کے حل کے پروگرام تک رسائی حاصل ہو۔					
171. غصے پر قابو پانے کی صلاحیتوں میں طالب علموں کی مدد کی جائے۔					
172. بیداری پر زور دیا جائے۔					
173. جو طالب علم علمی خطرے سے دو چار ہوں ان کے لئے پروگرام دستیاب ہوں۔					
174. طالب علم اپنا اعتماد کھوئے بناء مدد کے لئے روجوع کر سکیں۔					
175. طلبہ اور عملہ زبانی، جسمانی اور غیر جسمانی بدمعاشی جیسے ای میلزدھمکیاں اور خارج ہونے سے روکنے کے لئے غنڈہ گردی کے نتائج اور پروگرامز سے آگاہ ہوں۔					
176. کردار کی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔					
177. انتظامیہ اور عملہ (بشمول حفاظتی ممبر) کو تنازعات کے حل کے طریقوں میں تربیت دی جائے۔					
178. اسکول کی حفاظت اور تشدد کی روک تھام کی معلومات کو باقاعدگی سے عملے کی ترقی کی منصوبہ بندی کا حصہ بنایا جائے۔					
179. اسکول تمام طلبہ کو آگے بڑھنے کے مناسب مواقع فراہم کرے۔					
180. والدین بچوں کے رویے اور ان میں بر وقت تبدیلیوں سے آگاہ ہوں۔					
181. لسانی،نسلی اور مذہبی اقلیتوں کے طالب علموں کی دیکھ بھال کے لئے منصوبہ بندی میں گنجائش موجود ہو۔					
182. ممکنہ آفتوں کے بارے میں خوفزدہ طلبہ کے خدشات اور خدشات کو ختم کرنے کے لئے سیکھنے کی سرگرمیوں کو فوری طور پرنافظ کیا جائے۔					
اسکول کی حفاظت اور کوآرڈینیشن میں حصہ لینے کا طریقہ کار:					
183. تباہی کے انتظامات کے لئے اسکول کے طلبہ، والدین کمیونیٹی کے عملے کو شامل کرنا ہوگاتا کہ تباہی کے انتظامات کا عملی جائزہ لیا جاسکے					

184. تمام اسکولوں کے عملے، والدین / سرپرست، طلبہ، اسکول کی حفاظت میں ملوث صوبائی سرکاری اداروں کو اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی میں عملدرآمد میں شرکت کا موقع دیا جائے۔					
185. والدین / اساتذہ کو نسل کے اجلاسوں میں آفت کے انتظامات کو باقاعدگی سے موضوع کا حصہ بنایا جائے۔					
186. SSC میں والدین، طلبہ اور کمیونیٹی کے عملے کی نمائندگی ہو۔					
187. SSC مہینے میں ایک بار ضرور ملے۔					
188. SSC میں CDM کے درمیان قریبی تعلقات اور مشترکہ کاروائی ہو					
189. اسکول کو کمیونیٹی پر مبنی آفت کے خطرے میں کمی اور انتظامات کامرکز بننا چاہیے۔					
190.طلبہ اسکول کی حفاظتی ٹیم میں نمائندگی کریں۔					
191. اسکول میں تشدد کی روک تھام کے لئے اور حفاظت کے مسائل سے متعلق طالب علموں کورہنمائی کے مواقع فراہم ہوں۔طلبہ کو مناسب طریقے سے ہدایت کی جائے کہ وہ تشدد کا شکار ہونے سے خود بچیں (یعنی اعلیٰ خطرے سے بچنے کے لئے۔)					
192. کمیونیٹی اسکول کے ایسے پروگرامزاور سرگرمیوں کی حمایت کرے جس میں حفاظت اور غیر تشدد تعلیم دی جاتی ہو۔					
193. اسکول کی سرگرمیاں، خدمات اور نصاب طالب علموں اور کمیونیٹی کی خصوصیات کی عکاسی کرتی ہو۔					
194. اسکول کا حفاظتی منصوبہ آس پڑوس کے جرائم اور خطرناک حالات کی بھی عکاسی کرے۔					
195. والدین اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی اور حکمت عملی کا ایک لازمی حصہ ہوں، اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی میں کمیونیٹی گروپ بھی شامل ہوں۔					
تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی:					
196. اسکول میں تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی کی جائے جس میں کسی بھی قدرتی یا انسانی ساختہ آفت کی تازہ ترین 72 گھنٹوں کے دوران کاروائی کی جا سکتی ہو۔					

197. تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی میں متبادل جگھوں پر سیکھنے کی سہولیات، لچکدار ٹائم ٹیبل، کردار اور ذمہ داری، بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری، نفسیاتی سماجی حمایت، سیکھنے کا مواد اور متبادل سکھانے کے طریقے موجود ہوں۔					
معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ہنگامی منصوبہ بندی:					
198. اسکول کا معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ہونا چاہیے جس میں انخلاء، حفاظتی اور سیکیوریٹی مشقیں موجود ہوں (آگ پر قابو پانے کی مشقیں، زلزلہ سے محفوظ رہنے کی مشقیں، حفاظتی مشقیں) طبّی امداد، ڈھونڈنے اور بچانے کی مشقیں۔					
199. اسکول کے پاس ایک ہنگامی منصوبہ موجود ہو جس میں سوچا سمجھا منظر نامہ ہو کسی بھی خطرے کے خلاف۔					
200. معیاری آپریٹنگ طریقہ کار اور ہنگامی منصوبہ بندی کی سالانہ اور ہر آفت کے بعد فوری طورپر نظر ثانی ہو۔					
201. معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کے مطابق باقاعدگی سے مشقیں اور باہر نکلنے کے کچھ اطلاع شدہ اور کچھ غیر اطلاع شدہ کم سے کم مہینے میں ۳ مرتبہ کئے جائیں۔					
202. باہر نکالنے والے عملے کی نشاندہی کی جائے جس میں اسکول کے لوگ بھی شامل ہوں: » قانون نافذ کرنے والے » آگ سے بچاؤ کا عملہ » ہنگامی جواب دہندگان » دوسرے					
203. ذمہ داریاں منسوب کی جائیں					
204. مشقوں کی اقسام کی شناخت کی گئی ہو					
205. مشقوں کے اوقات کا علم ہو					
206. جو لوگ مشق میں حصہ لیں گے ان کی شناخت کی گئی ہو					
207. مشق کا مقصد اور دائرہ کار تیار کیا گیا ہو					

208. مخصوص اشیاء، طریقہ کار کے ضابطہ اخلاق کی مشق کی شناخت کی جائے۔					
209. اسکول کے حفاظتی اور تحفظ کے طریقہ کار پر اسکول کے عملے اور طالب علموں کے ساتھ مل کر نظر ثانی کی جائے۔					
210. ہنگامی ذمہ داریوں پر نظر ثانی کی جائے۔					
211. اسکول کی مشقوں کے منصوبوں کے بارے میں والدین کو آگاہ کیا جائے					
212. مواصلاتی ضابطہ اخلاق کی نظر ثانی اور جانچ کی جائے۔					
213. ہنگامی انتباہ / اعلان اسکول میں ہر جگہ واضع طور پر سنا اور سمجھا جا سکے۔					
214. اسکول کے ہنگامی طریقہ کار کے مطابق ضابطہ اخلاق اور طریقہ کاروں پر عمل کرتے وقت طالبہ اور عملہ خود کو محفوظ اور مطمئن محسوس کریں۔					
215. اساتذہ / کلاس رومز کا مرکزی دفتر سے رابطہ کرنے کا ذریعہ / طریقہ کار موجود ہو۔					
216. کوریڈور، واش رومز اور کھلے علاقے میں طلبہ اور عملے کے لئے بنائے گئے طریقہ کارپر عمل درآمد کیا جائے۔					
217. کیفے ٹیریا / کینٹین اور عمارت کے باہر طلبہ اور عملے کے لئے بنائے گئے طریقہ کار پر عمل درآمد کیا جائے۔					
218. ایسے اجلاس منعقد کئے جائیں جس میں کارآمد معلومات اور سیکھے گئے سبق کے طریقہ کاروں میں بہتری لانے کے بارے میں بات چیت ہو اور جس میں اہم لوگ شریک ہوں۔					
219. مشقوں کے بعد ایک دستاویز تیار کی جائے اور اہم لوگوں کے ساتھ بانٹی جائے۔					
220. جس میں مشق کے بارے میں مشاہدات اور بہتری کے لئے تجاویز ہوں۔					
221. منصوبوں اور طریقہ کاروں پر نظر ثانی کی جائے اور انہیں جدید بنایا جائے جو مشقوں کے بعد کی تجاویز میں ضروری ہو۔					

					222. بہتر منصوبہ بندی مخصوص اقداماتی کاموں کی شناخت کرتی ہو انہیں ذمہ دار افراد کو سونپا جائے اور ان کی تکمیل کے لئے اہداف مقرر کئے جائیں۔
					223. مشقیں مختلف اوقات میں منعقد کی جائیں مثال کے طور پر وقفے کے وقت، آمد اور روانگی کے وقت وغیرہ۔
					آگاہی بڑھانا / وکالت / صلاحیت میں اضافہ:۔
					224. اسکول میں آفت کے خطرے میں کمی کے بارے میں بیداری کی سرگرمیوں کے باقاعدگی سے پروگرام منعقد کئے جائیں جس میں والدین، طلبہ، اساتذہ اور کیمونیٹی کے ممبران کو مدعو کیا جائے۔
					225. اسکول آفتوں کی تیاری اور خطرہ میں کمی کے مشغلات کو فروغ دیں اور آگاہی پیدا کریں جس میں ذرائع ابلاغ کا استعمال کریں جیسے کہ مختصر اطلاع نامہ، خصوصی تقاریب ظاہر کرنا اور نمائش۔
					226. اسکول کی حفاظت میں ایک با اثر اور تخلیقی کردار ادا کرنے کے بارے میں اساتذہ کو پیشہ ورانہ تربیت دستیاب کرے۔
					227. اساتذہ کو طالب علموں کو خطرے میں کمی کو سکھانے کے لئے پیشہ ورانہ تربیت دستیاب ہو اور کس طرح طالب علموں کو بیداری بڑھانے اور وکالت میں شامل کیا جائے۔
					228. اساتذہ کی تیاری اور خطرے میں کمی کے بارے میں سیکھنے والے مواد اساتذہ کے لئے اپنی کلاس میں استعمال کرنے کے لئے دستیاب ہو۔
					229. اسکول خود سے تباہی کو روکنے والا ادارہ بننے کی کوشش کرے جس میں اسکول کی حفاظت کے لئے تمام لوگوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہو۔
					بچوں سے متاثرہ آفت کی تیاری اور خطرے میں کمی کی تعلیم:
					230. کلاس رومز میں طالب علموں کے لئے سیکھنے کا وقت دستیاب ہو اور اسکول اور کیمونیٹی میں آنے والی آفت کی تیاری اور خطرے کے خاتمے میں بھرپور شرکت کے لئے لازمی صلاحیتوں اور مہارت کو فروغ دیا جائے۔
					231. آفت کی تیاری اور خطرے کے خاتمے کے بارے میں فعال سیکھنے کے لئے طالباء کواضافی مواقع اور واقعات دستیاب ہو۔

کارکردگی کی نگرانی اور تشخیص:					
232. اسکول میں آفت کی تیاری اور خطرے میں کمی کے ہر اہم پہلو کی سالانہ کی بنیاد پر نگرانی اور جائزہ لیا جائے۔					
233. ایک وسیع نگرانی کے طریقہ کار اور اشارے کو تیار کیا گیا تھا تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جا سکے کہ عمارتی کوڈ پر سختی سے عمل درآمد کیا گیا ہے جگہ منتخب کرتے وقت، خاکے تیار کرتے وقت، تخمینہ کے وقت، مواد کے انتخاب کے وقت، تعمیر اور DDR کے پہلو۔					
234. نگرانی اور تشخیص کو ایک شراکت ورانہ انداز میں منعقد کیا جائے جس کے عمل میں تمام اسکول کیمونیٹی شامل ہوں اور اس کے نتائج اسکول کیمونیٹی کے ساتھ بانٹے جائیں۔					
235. سالانہ نگرانی اور تشخیص کے عمل کے نتائج کو خاص طور پر اسکول کے حفاظتی منصوبہ بندی میں مزید ترقی کے لئے شامل کیا جائے۔					
رد عمل اور بازیابی:۔					
فوری ضروریات کا تخمینہ:۔ 236. تباہی کی فوری تشخیص کے بعد اسکول کی ضروریات، ممکنہ عمل اور وسائل کی طلب کی شناخت کی جا سکے۔					
237. متعلقہ حکام کی طرف سے فوری ضروریات کی تشخیص کی جائے۔					
238. معلومات اکھٹی کرنے کے بعد متعلقہ حکام کے ساتھ بانٹی جائے۔					
بحران کے بعد طلبہ کی نفسیاتی معاونت:۔ 239. بحران کے بعد طالب علموں کی رہنمائی اور مشورہ دئے گئے ہوں آفتی بحران کے صدمے سے گزرنے کے لئے۔					
240. بحران کے بعد صدمے کے انتظامی اقدامات اور سرگرمیوں کو نافذ کیا جائے۔					
241. طلبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے ساتھ پیش آنے والے خطرات اور آفت کے تجربات پر تبادلہ خیال کریں۔					
242. طالب علم بحران کے بعد تشخیص میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔					

243. طالب علم بحالی کی کوششوں میں بھرپور حصہ لیں۔					
نئے سلسلے کے لئے کارکردگی کی نگرانی / تشخیص/ منصوبہ بندی:۔ 244. جب تباہی کے بحران میں کسی حد تک کمی واقع ہو جائے تو اسکول میں خطرے کی روک تھام اور تخفیف اور تیاریاں اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کی تشخیص کی جائے اور حاصل کئے گئے سبق کی نشاندہی کی جائے۔					
245. تمام حصے داروں کی رائے محفوظ کی جائے۔					
246. دستاویز تیار کئے جائیں جس میں مستقبل کے اقدامات اور تجویز دی گئی ہو۔					
247. نگرانی اور تشخیص کے عمل کی پیروی کی گئی ہے۔					

تصاویری ثبوت

ذیل میں دیئے جانے والے علاقوں کی تصویریں لیں. اسکول سیفٹی پلان ((جہاں بھی قابل اطلاق ہو) کے عمل سے پہلے اور بعد میں تصاویر لی جانے.

براہ کرم جانچ پڑتال والے بکس میں () ڈالیں (جہاں بھی قابل اطلاق ہو):

1. اسکول کی سائٹ (ارد گرد کا علاقے واضح طور پر نظر آتا ہو).
2. ہر طرف سے عمارت کا مکمل نقطہ نظر.
3. تمام داخلی اور خارجی راستے
4. باہرنکلنے کا راستہ اور جمع ہونے کے لئے محفوظ مقامات.
5. اسکول کی حد کی دیوار.
6. اسکول کے کھیل کا میدان اور بیرونی
7. واضح طور پر نظر آنے والی کھڑکیوں اور دروازوں کے ساتھ کوریڈوروں کی تصاویر سمیت سکول داخلہ.
8. سیڑھیاں
9. نقصان دہ اشیاہ کے لیے اسٹوریج کے مقامات
10. بیت الخلہ
11. اسکول کینٹین
12. لیبارٹریز (اگر کوئی ہے)
13. پارکنگ کے علاقے.
14. حفاظتی ناقہ (اگر کوئی ہے).
15. آگ بجھانے کا سامان
16. اس کے علاوہ کسی اور علاقے کو توجہ کی ضرورت ہے

منسلکہ 6: اسکول سیفٹی پلان بمعہ مکمل ہدایات کے لئے تفصیلات

مقصد:

اس تفصیلات کا مقصد اسکول سیفٹی پلان کو تحریر کرنے کیلئے فریم ورک فراہم کرنا ہے اور اس پلان کی تیاری میں درج ذیل پلان پر عملدرآمد کرنا چاہیۓ۔

اجزاء:

1. اسکول پروفائل
2. اسکول کی جغرافیائی سیٹنگ
3. اسکول سیفٹی پلان کے مقاصد
4. رسک اسسمنٹ
5. ڈیزاسٹر مینجمنٹ انوینٹری
6. اسکول سیفٹی کمیٹی
7. پلاننگ کے آٹھ اقدامات اور عملدرآمد کا شیڈول
8. اسکول کا نقشہ بمعہ انخلاء کے راستے اور محفوظ جگہیں
9. اسکول سیفٹی پلان کا جائزہ
10. دستخط اور تصدیقات

1- اسکول پروفائل:

- اس سیکشن میں آپ کے اسکول سے متعلق مطلوب تمام بنیادی حقائق کو شامل کیا گیا ہے ان میں سے بعض اسکول کے انتظامی پوائنٹ کی جانب سے آسانی سے دستیاب ہیں۔
- وہیل چیئر جوکہ اس مقصد کیلئے نہیں دی جاتی ہے بلکہ ٹیسٹ کرنے کے بعد اس پر عمل کیا جاتا ہے، اگر اس سلسلے میں مناسب ہو تو اس کی تفصیلات فراہم کریں اور ان ایریاز کی نشاندہی کریں جہاں پر اسکول کی تشخیص نہیں کی گئی۔
- اگر یہ ضروری ہو تو بہرے اور گونگے بچوں کیلئے دستیاب ایڈز کی تفصیلات فراہم کریں۔
- فنکشنل والدین ٹیچر کونسل جوکہ اسکول کمیونٹی کے طور پر جانا جاتا ہے جن کی غیر موثر ممبر شپ کو بطور فنکشن تصور نہیں کیاجاتا ہے۔

EMIS کوڈ:------------ پروفائل اپ ڈیٹ کی تاریخ:---------------

اسکول کا نام:--

پرنسپل کا نام:------------------------- ٹیلیفون نمبر:-----------------------

گاؤں /ٹاؤن:------------------------ یونین کونسل: ----------------------

تحصیل--------------------------- ضلع:---------------------------

صوبہ:------------------------------

گاؤں /ٹاؤن کی آبادی-------------------- گھروں کی تعداد: -------------------

زمین کس کے نام پر رجسٹرڈ ہے:

☐ ڈسٹرکٹ ریونیو اینڈ اسٹیٹ ☐ ایجوکیشن ☐ دیگران

قریبی پولیس اسٹیشن کا نام اور رابطہ کا نمبر:--

قریبی ملٹری چیک پوسٹ سے فاصلہ اور لوکیشن:--

رجسٹرڈ شدہ دستاویز کی کاپی دستیاب ہے:

☐ ڈسٹرکٹ ریونیو اینڈ اسٹیٹ ☐ ایجوکیشن ☐ دیگران

اسکول بلڈنگ کی تعمیرات--------------- سال ---------------- میں کی گئی۔

اسکول کی سیفٹی کی ہدایت-------------- سال -------------- میں حاصل کی گئی۔

کلاس روم کی تعداد-----------

اسٹاف کی کل تعداد ---------- مرد ---------- عورت ----------

ٹیچنگ اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

نان ٹیچنگ اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

اسپیشل ضروریات اور معذور اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

طالب علموں کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

خصوصی ضروریات اور معذور طلباء کی تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

اسکول میں موجود معذور (ہر معذور طالب علم کی تعداد)

جسمانی طور پر معذور/ چلنے پھرنے سے قاصر: ہاں ☐ (تعداد------)

نابینا / دیکھنے سے قاصر: ہاں ☐ (تعداد------)

بہرہ پن/سننے سے معذور: ہاں ☐ (تعداد------)

پڑھنے میں مشکل/ذہنی معذوری: ہاں ☐ (تعداد------)

آگ بجھانے کا آلہ: ہاں ☐ (تعداد------) معائنہ کرنے کی آخری تاریخ: -------: ☐ نہیں

چلنے پھرنے سے معذور طالب علموں کیلئے وہیل چیئر: ☐ ہاں ☐ نہیں

اگر ہاں تو تفصیلات فراہم کریں۔

سائنس لیبارٹریز: ☐ ہاں (تعداد------) ☐ نہیں

لائبریری: ☐ ہاں ☐ نہیں

کھیل کا میدان: ☐ ہاں ☐ نہیں

چار دیواری: ☐ ہاں ☐ نہیں

مقررہ پلاٹ: ☐ ہاں ☐ نہیں

فنکشنل والدین ٹیچرز کونسل: ☐ ہاں ☐ نہیں

2- اسکول کی جغرافیائی سیٹنگ:

2.1 اردگرد کے علاقے:

اس سیکشن میں اسکول کے اردگرد کے علاقے کی تفصیل دی گئی ہے یعنی یہ دریا اور دیگر پانی کے ذخیرہ سے قریب ہے چاہے یہ ویلی ہو یا پہاڑی علاقوں میں ہو، چاہے یہ پہاڑوں کے اردگرد ہو یا مین روڈ سے قریب ہو، دیگر عمارتوں سے کتنا قریب ہے، اس کے علاوہ تعمیرات، استعمال، زرعی و دیگر امور جوکہ اس کے اردگرد واقع ہیں، اس سلسلے میں دریا کا لیول میٹرز میں اسکول کی تفصیلات کے ساتھ فراہم کرنا، متعلقہ لوکل گورنمنٹ آفس کو کہا جائے کہ معلومات فراہم کریں اگر ضروری ہو۔

2.2 نقشہ یا ایریل فوٹو:

اس سیکشن میں اسکول کے ارد گرد اور قریبی ایریاز کا نقشہ اور ایریل فوٹو گراف موجود ہیں جو کہ اسکول کی جگہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

3- اسکول سیفٹی پلان کے مقاصد:

اس سیکشن میں آٹھ اقدامات کے باکس کو استعمال کرتے ہوئے ان مقاصد کو استعمال کیا گیا ہے:

» خطرات کی نشاندہی کرنا اور اسے منظم کرنا جو کہ اسکول کیلئے ظاہر ہے۔

» اسکول کمیونٹی میں ڈیزاسٹر رسک اور ڈیزاسٹر رسک میں کمی کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا۔

» تمام خطرات کی نشاندہی کیلئے تیاری اور پروگرام پر عملدرآمد کرنا۔

» اس بات کی وضاحت کرنا کہ اسکول کس طرح اسکول سیفٹی کے حوالے سے ان آٹھ اقدامات پر عملدرآمد کرے گا۔

اسکول سیفٹی کے حوالے سے آٹھ اقدامات:

1. اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔
2. اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔
3. اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔
4. اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔
5. تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔
6. ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔
7. ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک
8. DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔

4- رسک اسمنٹ:

والدین ٹیچرز کاؤنسل بشمول پرنسپل کی موثر شمولیت کے حوالے سے اس سیکشن کو مکمل کیاجاتا ہے۔ برائے کرم نوٹ فرمائیں کہ اسکول رسک اسمنٹ کی تکمیل جوکہ ایک مشاورتی عمل ہے جس میں مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول طالب علم شامل ہیں۔

4.1 کمرے سے کمرے تک کی ساخت اور غیر ساختہ تشخیص:

یہ کتابچہ ہر کلاس روم کی تشخیص کیلئے استعمال کیا جائے گا اس کے علاوہ اسکول میں موجود دیگر کمرے جیسا کہ اسٹور، واش روم اور کینٹین شامل ہیں وہ افراد جوکہ اس تشخیص میں حصہ لے رہے ہوں ان کے لئے ضروری ہے کہ ان خطرات کی لسٹ مرتب کی جائے جوکہ انہوں نے دیکھی ہو اور ان خطرات کو کم کرنے کے سلسلے میں بات چیت کی جاسکتی ہے اور ہر کیس میں کاروائی کی سطح کا فیصلہ کیاجاسکتا ہے کیونکہ تشخیصی ٹیم ہر کمرے کا معائنہ کرتی ہے اور ان خطرات کے اسباب کا جائزہ لیتی ہے۔

کمرے کا نام / نمبر:----------

روم پر آنے والے خطرات:------------

	متعلقہ خطرات (یعنی زخمی ہونا، بلاک کردینا)	کیا کیا جاسکتا ہے	کاروائی کا لیول (u = ارجنٹ، m = میڈیم اعلیٰ فوقیت؛ L = کم فوقیت)
فرنیچر			
فنی سامان			
ڈیسک			
کرسیاں			
اسٹور کرنے والے کیبنیٹ			
کھڑکیاں			
چھت			
چھت کی لائٹیں			
چھت کے پنکھے			
دروازے			
منزل			
پاور سورس			
واٹر ٹینکس			
دیواروں پر لائٹنگ بورڈ			

4.2 منسلکہ ایریا تک کی ساخت اور غیر ساختہ تشخیص:

یہ کتابچہ اسکول کے مشترکہ ایریاز میں خطرات کے سلسلے میں تشخیص کو ریکارڈ کرتا ہے جیسا کہ بلڈنگ کی دیواریں اور چھتیں اندرونی اور باہر کی سیڑھیاں، اسکول کی زمین، اسکول کی عام حالت جس کی تفصیلات میں نمی اور دیگر عوامل شامل ہیں۔

1. اسکول کے قریبی ایریا میں خطرات۔

2. اسکول کی زمین میں خطرات (بشمول کھیل کے میدان)

3. اسکول کی زمین کی عام حالت اور نوعیت

4. اسکول بلڈنگ کی اونچائی اور عام حالت کے بارے میں خطرات۔

5. اسکول کی چھت کی عام حالت کے بارے میں پیش کردہ خطرات۔

6. اندرونی اور بیرونی سیڑھیوں کی عام حالت کے بارے میں خطرات، جس میں اسکول کی زمین کے ساتھ دیواریں بھی شامل ہیں۔

7. دیگر خطرات جس میں پانی کی لیکیج، کناروں سے پانی کا رسنا اور اسکول کی غیر محفوظ تشخیص شامل ہے۔

4.3 بیرونی خطرات/اسکول متاثر کرنا:

یہ سیکشن رسک اسسمنٹ ٹیم کو طلب کرتا ہے تاکہ وہ اسکول میں کسی بھی خطرات کی فہرست تیار کرے، اس کے لئے گزشتہ خطرات کی تاریخ کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا۔ (یہ دونوں عمل 4.4 میں ریکارڈ کئے گئے ہیں)۔ اس کے علاوہ دیگر خطرات جوکہ آس پاس کے علاقوں میں ہوسکتے ہیں۔

خطرہ	انتباہ کے نشان اور اشارے (ہاں / نہیں)، اگر ہاں تو کس قسم کے	اچانک ہونے والے واقعے کی رفتار (کم /زیادہ)	متواتر واقعات (موسمی، سالانہ، صرف ایک بار	مقررہ مدت (وقت کی حد جس میں خطرہ پیش آیا ہو)	سال کی تفصیلات جس میں واقعہ پیش آیا ہو (بالخصوص موسم/ماہانہ، کسی وقت بھی)	خطرات کے عناصر/ اسکول پر متعلقہ اثرات

4.4 گزشتہ تباہی جس کی وجہ سے اسکول اور ارد گرد کا ایریا متاثر ہوا:

گزشتہ تباہی کی تاریخی پروفائل:				
مہینہ اور سال	تباہی کی نوعیت	ایریا پر اثر	اسکول پر اثر	ثانوی خطرات (یعنی اچانک)

سالانہ خطرات سے متعلق کلینڈر:												
خطرہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

4.5 خصوصی طور پر اسکول، اس کی جگہ اور اردگرد کے ایریا کی غیر محفوظ ساخت:

یہ سیکشن اسکول کی غیر محفوظ ساخت، اس کے گراؤنڈ اور سامنے کی زمینوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ 4.2 میں تمام معلومات کی تفصیلات فراہم کرتا ہے۔

اسکول بلڈنگ کے اندر:

اسکول گراؤنڈ کے اندر:

اسکول کے سامنے موجود زمین میں:

4.6 رسک اسسمنٹ کی تفصیل اور خطرہ کم کرنے کیلئے کاروائیاں:

یہ سیکشن خطرات اور اس کے خلاف اقدامات کے بارے میں تفصیلات پر مبنی ہے جس میں ان خطرات کو کم کرنے یا دور کرنے سے متعلق معلومات ہے اس کے علاوہ اس میں اسکول کی ساخت اور اس کی پیمائش شامل ہے، غیر ساخت کی پیمائش، واٹرپروف اسٹوریج، بارش/پانی کے گرنے سے متعلق تفصیلات اور ماحولیاتی اقدامات شامل ہیں۔

کاروائی سے متعلق اسکول اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کرنا اور اس سلسلے میں فیصلہ کرنا، اسکول کی موجودہ گنجائش سے متعلق سپورٹ فراہم کرنا، اس بات کا تعین کرنا کہ اس کاروائی میں کسے فوقیت دینی چاہیئے اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ اسکول میں ماہرین پر مشتمل افراد کا تعین کیاجائے اور مختلف اوقات کے دوران مضبوط اقدامات کئے جائیں جیسا کہ مختصر مدت (12 ماہ تک) متوسط مدت (12 سے 38 ماہ تک) طویل مدت (36 ماہ سے زائد)۔

مخصوص خطرے کے خلاف کاروائیوں کی تفصیلات	متعلقہ اقدامات	شیڈول (شروع کرنے اور کاروائی مکمل کرنے کا وقت)	ذمہ دار افراد

5- ڈیزاسٹر مینجمنٹ انوینٹری:

5.1 اسکول کا مواد، سامان اور سہولیات کی انوینٹری:

اس سیکشن کیلئے اسکول میٹریلز سامان اور سہولیات کی لسٹ تیار کی گئی جسے تباہی یا خطرے کے وقت طلب کیا جاسکتا ہے۔ لسٹ میں شامل ہر آئٹم کی کوالٹی کا جائزہ اور ایمانداری سے رپورٹ کی جائے گی جو جگہ خالی چھوڑی گئی ہے وہ اسمنٹ ٹیم اس میں دیگر آئٹمز شامل کرسکتی ہے۔

آئٹم	تعداد (0 کو مسنگ/مطلوبہ آئٹم کے طور پر دکھائیں)	کوالٹی/حالت (1 کمزور کوالٹی، 2 مناسب کوالٹی، 3 اچھی کوالٹی)	جگہ	اوقات میں فوری نوعیت کی تشخیص (1 کمزور تشخیص، 2 مناسب تشخیص، 3 اچھی تشخیص)
آگ بجھانے کا آلہ				
فرسٹ ایڈ بکس				
نشانات				
ٹارچز				
سیڑھیاں				
موٹے رسے				
عارضی شیلٹر (شامیانے، تارپولین)				
سائن پوسٹڈ اسمبلی پوائنٹ				
سائن پوسٹڈ انخلائی راستے				
بلڈنگ سے دور کھلی جگہیں				
معذوری کے اسمبلی پوائنٹس اور نخلاء کے راستے				
سی سی ٹی وی کیمرہ				
سیکیورٹی پوسٹ				
آتشی اسلحہ				

5.2 اسکول ہیومن ریسورس ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ انوینٹری:

اس سیکشن کیلئے صرف یہی کافی ہے کہ باکسز میں نشان لگائیں جس سے مختصر پیراگراف کو تحریر کرنے میں آسانی ہوگی۔ اس میں مزید تفصیلات جیسا کہ ٹیچنگ اور غیر ٹیچنگ اسٹاف کی تعداد ٹریننگ کی نوعیت تربیت یافتہ PTC ممبران کی تعداد اور کس طرح طالب علم اور والدین نے اسکول ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں حصہ لیا۔

افراد	ہاں	نہیں
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں تربیت یافتہ پرنسپل		
رسک مینجمنٹ کے حوالے سے ابتدائی ذمہ داری کے تربیت یافتہ اساتذہ		
والدین ٹیچر کاؤنسل بمعہ ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنکشن		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں دیگر تربیت یافتہ ٹیچنگ اسٹاف		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں دیگر غیر تربیت یافتہ ٹیچنگ اسٹاف		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں طالب علموں کی واقفیت		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں والدین کی واقفیت		
اسکول چوکیدار بمعہ شارٹ گن کے اور اس کے استعمال سے واقفیت		

تفصیلات:

5.3 اسکول سے باہر ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ سپورٹ کی سہولیات اور یونٹس:

اس سیکشن میں تمام بیرونی ایجنسیز کو لسٹ میں شامل کیا گیا ہے جو کہ خطرات یا خطرات کی ایمرجنسی کی صورت میں طلب کئے جاسکتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانا کہ رابطے کے نمبرز ایمرجنسی ہیں اس کے علاوہ مزید سہولیات اور متعلقہ یونٹس کے لئے خالی جگہیں موجود ہیں۔

سہولیات	جگہ	اسکول سے فاصلہ	سہولیات کیلئے تخمینی کردہ وقت (کم سے کم اور متوقع زیادہ سے زیادہ وقت)	رابطہ نمبر
ہسپتال				
کلینک یا ہیلتھ یونٹ				
پولیس اسٹیشن				
فائر اسٹیشن				
سول ڈیفنس /ریسکیو				
1122 فوکل پوائنٹ				
ڈیزاسٹر مینجمنٹ فوکل پوائنٹ				
انسانی بنیاد پر اسسٹنس فوکل پوائنٹ				
کلسٹر لیڈ اسکول				
دیگر__________				
دیگر__________				

6- اسکول سیفٹی کمیٹی:

6.1 ممبران:

اس سیکشن کیلئے متعلقہ SSC ممبران، ان کی پوزیشن، نام اور ان کے رابطہ نمبر پر مشتمل ہے۔

نمبر	ممبران	نام	رابطہ نمبر
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			
9	شریک والنٹیئر 1		
10	شریک والنٹیئر 2		
11	شریک والنٹیئر 3		

6.2 ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا کردار اور ذمہ داریاں:

» طالب علموں کیلئے محفوظ تعلیمی ماحول پیدا کرنا۔

» اسکول سیفٹی پلان(SSP) پر عملدرآمد کو ترتیب دینا۔

» طالب علم کو سیفٹی، اسکول اور کمیونٹی کے متعلق آگاہی کی سرگرمیوں کا انتظام کرنا۔

» سیفٹی کے حوالے سے مکمل اسکول کلچر کو سپورٹ دینا۔

» ان اسٹاف کی حوصلہ افزائی کرنا جوکہ سیفٹی کے حوالے سے سرکاری اصولوں پر کاربند ہیں اس کے علاوہ کیوریکولم میں بلڈنگ سے متعلق موضوعات۔

» حفاظت کی ضرورت اور طالب علموں، والدین اور اساتذہ کی شناخت کے سلسلے میں فنڈ ز فراہم کرنا۔

» سیفٹی سے متعلق کلاس روم میں اساتذہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا۔

» ان طالب علموں کیلئے خصوصی انعامات کا انتظام کرنا جوکہ سیفٹی میں قیادت کررہے ہیں۔

» انخلاء کی سہولیات کے سلسلے میں تحفظ کو یقینی بنانا اور خصوصی بچوں کی ضروریات کی حساسیت کی نگرانی کرنا۔

» اسکول سیفٹی کے حوالے سے آٹھوں اقدامات پر عملدرآمد کرنا اور ہر قدم پر کمیٹی ممبران، والدین، طالب علم اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کے ساتھ مشاورت کو یقینی بنانا۔

» خطرات، غیر محفوظ اسکولوں کی تشخیص کو یقینی بنانا جوکہ کمیونٹی ممبران، والدین، طالب علم اور ولیج ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مشورے کے ساتھ مشورے پر عملدرآمد کرنا۔

» اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ خطرے کی تشخیص کرنے کا تجربہ آل طالب علم کو فراہم کیا جائے

» ڈرلز اور انخلاء کے پروگرام کو موثر بنانا اور اس کا جائزہ لینا۔

» میعادی طور پر باقاعدگی سے اسکول سیفٹی پلان کے سلسلے میں جائزہ لینا اور مشاورت کرنا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول رسک مینجمنٹ سے متعلقہ تمام سرگرمیوں کی تکمیل اطمینان بخش طریقہ سے اور وقت کے اندر کی گئی ہے جوکہ آٹھ اقدامات کے پلان کے مطابق ہے۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ انخلاء کے روٹ کے نقشے اور ایمرجنسی کے نقشوں کا مظاہرہ اسکول میں کیا گیا ہے اور یہ انخلاء کے روٹس کے پوائنٹ کی نشاندہی ہے اس کے علاوہ اسکولز سے جانے والے اہم راستوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ متعلقہ فارم، اسکول سیفٹی پلان سے متعلق معلومات، ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم پر لوڈ کی گئی ہے۔

7- آٹھ اقدامات کی پلاننگ اور عملدرآمد کا شیڈول:

7.1 آٹھ اقدامات کا پلان۔ عملدرآمد کی تفصیلات:

7.1 اور 7.2 جوکہ اسکول سیفٹی کمیٹی سے متعلق ہے جسے پرنسپل نے مکمل کیا ہے اس کی تکمیل سے قبل تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ طویل مشاورت کی گئی اور اسکول سیفٹی پلان پر ان آٹھ اقدامات کے تحت عمل کیا گیا ہے۔

1. اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔
2. اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔
3. اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔
4. اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔
5. تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔
6. ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔
7. ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک
8. DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔

7.2 آٹھ اقدامات کا پلان۔ عملدرآمد کی تفصیلات:

	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست
اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔												
اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔												
اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔												
اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔												
تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔												
ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔												
ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک												
DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔												

8- اسکول کا نقشہ بمعہ انخلاء روٹس اور اسمبلی کیلئے محفوظ جگہیں:

اس میں اسکول کا نقشہ واضح طور پر داخل کریں جوکہ اسکول رسک اسمنٹ کا ایک حصہ ہے جس میں انخلاء کے روٹس، اسمبلی پوائنٹس اور ایمرجنسی کے اوقات میں محفوظ جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

9- اسکول سیفٹی پلان کی وضاحت:

یہ سیکشن اس بات کی وضاحت کیلئے استعمال کیا گیا ہے کہ اسکول سیفٹی پلان کی تفصیلات پر کس طرح عملدرآمد کیاجاتا ہے جس میں اسکول کیمونٹی طالب علم، اساتذہ، غیر تربیت یافتہ اسٹاف، والدین اور کیمونٹی ممبران شامل ہیں۔ کچھ اقدامات اضافی ہیں اور دیگر اسکول کیلئے مخصوص ہیں یعنی اسکول کے لئے فیصلے کی بنیاد پر اس میں شامل امور پر غور وخوض کرنا۔

9.1 لازمی:

1. SSP کے ساتھ مشاورت اور مستقل جائزہ لینا جس میں اساتذہ، والدین کیمونٹی ممبران اور طالب علم شامل ہوتے ہیں۔
2. اس بات کو یقینی بنانا کہ حالیہ SSP دستیاب ہے اور اسکول کیمونٹی بشمول طالب علم اس بات سے واقف ہیں جن کے لئے دوستانہ ماحول میں اسکول کے ایریا کے اندر اس کا مظاہرہ کیا جائے گا۔
3. اسکول کیمونٹی (اساتذہ، والدین، کیمونٹی ممبران، طالب علم) کے لئے شیڈول کا انعقاد کرنا اور اس کے آٹھ اقدامات کے بارے میں SSP کو آگاہی فراہم کرنا۔

9.2 اسکول کی خصوصیات: جوکہ اسکول اپنے طور پر منتخب کرتا ہے۔

10- دستخط اور تصدیقات:

مکمل کردہ دستاویز پر درج ذیل اپنے دستخط کریں۔

اسکول کا پرنسپل:	دستخط:	تاریخ:
PTC والدین کی صدارت:	دستخط:	تاریخ:
ڈسٹرکٹ فوکل پرسن کی جانب سے تصدیق:	دستخط:	تاریخ:
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دستخط کا نمونہ:	دستخط:	تاریخ:

Scoring Key

Very High | High | Medium | Low | Very Low | No Hazard

35	F2	FATA	Khyber Agency	3	4	3	-	1	2	3	1	5	18
36	B20	Balochistan	Nasirabad	5	1	3	-	2	2	1	1	5	18
37	A4	A.J.K	Mirpur	3	3	4	-	2	5	1	1	1	18
38	S8	Sindh	Kashmore	5	1	3	-	2	5	1	1	1	17
39	S6	Sindh	Jamshoro	5	1	2	-	3	5	1	1	1	17
40	S5	Sindh	Jacobabad	5	1	3	-	2	5	1	1	1	17
41	S17	Sindh	Shikarpur	5	1	3	-	2	5	1	1	1	17
42	S14	Sindh	Nawabshah	5	1	2	-	3	5	1	1	1	17
43	S13	Sindh	Naushahro Feroze	5	1	3	-	2	5	1	1	1	17
44	S12	Sindh	Mirpur Khas	4	1	3	-	4	4	1	1	1	17
45	P28	Punjab	Rahim Yar Khan	5	1	3	-	2	5	1	1	1	17
46	P22	Punjab	Multan	4	1	4	-	2	5	1	1	1	17
47	K7	Khyber Pakhtunkhawa	D. I. Khan	5	1	2	-	2	2	1	1	5	17
48	K3	Khyber Pakhtunkhawa	Batagram	3	4	4	-	2	3	4	5	1	17
49	K17	Khyber Pakhtunkhawa	Mardan	5	3	5	-	2	1	5	1	1	17
50	K14	Khyber Pakhtunkhawa	Lower Dir	4	4	5	-	2	1	5	1	1	17
51	B24	Balochistan	Quetta	3	1	5	-	2	5	1	1	1	17
52	S9	Sindh	Khairpur	5	1	2	-	2	5	1	1	1	16
53	S3	Sindh	Ghotki	5	1	2	-	2	5	1	1	1	16
54	S18	Sindh	Sukkur	5	1	2	-	2	5	1	1	1	16
55	P9	Punjab	Gujranwala	5	2	4	-	2	2	1	1	1	16
56	P26	Punjab	Okara	3	1	5	-	2	4	1	1	1	16
57	P24	Punjab	Nankana Sahib	3	2	4	-	2	4	1	1	1	16
58	P23	Punjab	Muzaffargarh	5	1	3	-	2	4	1	1	1	16
59	P21	Punjab	Mianwali	4	4	3	-	2	2	1	1	1	16
60	P10	Punjab	Gujrat	5	2	5	-	2	1	1	1	1	16
61	K9	Khyber Pakhtunkhawa	Haripur	3	5	4	-	2	1	4	1	1	16
62	K8	Khyber Pakhtunkhawa	Hangu	3	3	4	-	2	3	1	1	1	16
63	K15	Khyber Pakhtunkhawa	Malakand	4	3	5	-	2	1	4	1	1	16
64	I1	Capital Territory	Islamabad	2	3	5	-	2	3	1	1	1	16
65	F6	FATA	Orakzai Agency	2	4	3	-	2	4	1	1	1	16
66	B8	Balochistan	Jhal Magsi	4	1	2	-	2	2	1	1	5	16
67	A2	A.J.K	Bhimber	4	2	3	-	2	4	1	1	1	16
68	S21	Sindh	Tharparkar	3	1	2	-	4	4	1	1	1	15
69	S10	Sindh	Larkana	5	1	2	-	2	4	1	1	1	15
70	P8	Punjab	Faisalabad	3	1	4	-	2	4	1	1	1	15
71	P35	Punjab	Toba Tek Singh	3	1	4	-	2	4	1	1	1	15

منسلکہ 7: ضلع کے مطابق خطرات کی شدت

درجہ	نمبر	صوبہ	ضلع	سلاب کا خطرہ	لینڈ سلائیڈ کا خطرہ	زلزلے کا خطرہ	سونامی کا خطرہ	سائکلون کا خطرہ	خشک سالی کا خطرہ	برفانی تودہ	گلیشیر سیلاب	PDMA پالیسی	کل
1	S7	Sindh	Karachi	4	1	5	5	5	5	1	1	5	30
2	A9	A.J.K	Hattian	5	5	5	-	2	3	4	1	5	25
3	A5	A.J.K	Muzaffarabad	5	5	5	-	2	3	5	5	5	25
4	K5	Khyber Pakhtunkhawa	Charsadda	5	3	5	-	2	3	5	1	5	23
5	K21	Khyber Pakhtunkhawa	Shangla	5	4	5	-	2	4	5	5	3	23
6	K20	Khyber Pakhtunkhawa	Sawat	5	5	4	-	2	2	5	5	5	23
7	K18	Khyber Pakhtunkhawa	Nowshera	5	3	5	-	2	3	4	1	5	23
8	A8	A.J.K	Sudhnoti	5	5	5	-	2	5	1	1	1	23
9	A7	A.J.K	Poonch	5	5	5	-	2	5	1	1	1	23
10	A10	A.J.K	Haveli	5	5	5	-	2	5	5	1	1	23
11	A1	A.J.K	Bagh	5	5	5	-	2	5	5	1	1	23
12	K16	Khyber Pakhtunkhawa	Mansehra	4	5	4	-	2	1	4	5	5	21
13	S4	Sindh	Hyderabad	5	1	4	-	4	5	1	1	1	20
14	S22	Sindh	Thatta	4	1	2	3	4	1	1	1	5	20
15	S20	Sindh	Tando Muhammad Khan	5	1	4	-	4	5	1	1	1	20
16	S2	Sindh	Dadu	5	1	2	-	2	5	1	1	5	20
17	S15	Sindh	Qamber and Shahdadkot	5	1	3	-	2	4	1	1	5	20
18	S1	Sindh	Badin	4	1	3	-	5	2	1	1	5	20
19	P30	Punjab	Rawalpindi	4	5	5	-	2	3	1	1	1	20
20	K4	Khyber Pakhtunkhawa	Buner	5	4	4	-	2	4	4	1	1	20
21	F1	FATA	Bajaur Agency	3	3	5	-	2	2	5	1	5	20
22	B3	Balochistan	Bolan	4	3	3	-	2	3	1	1	5	20
23	A6	A.J.K	Neelum	4	4	4	-	1	2	4	4	5	20
24	A3	A.J.K	Kotli	4	3	5	-	2	5	1	1	1	20
25	S19	Sindh	Tando Allahyar	4	1	4	-	4	5	1	1	1	19
26	K19	Khyber Pakhtunkhawa	Peshawar	5	3	5	-	2	3	4	1	1	19
27	F4	FATA	Mohmand Agency	3	4	4	-	1	2	3	1	5	19
28	B7	Balochistan	Jaffarabad	5	1	3	-	2	3	1	1	5	19
29	S11	Sindh	Matiari	5	1	4	-	2	5	1	1	1	18
30	P33	Punjab	Sheikhupura	5	2	4	-	2	4	1	1	1	18
31	K24	Khyber Pakhtunkhawa	Upper Dir	4	5	4	-	2	2	4	5	1	18
32	K22	Khyber Pakhtunkhawa	Swabi	5	3	5	-	2	2	5	1	1	18
33	K2	Khyber Pakhtunkhawa	Bannu	4	2	5	-	2	4	1	1	1	18
34	K1	Khyber Pakhtunkhawa	Abbottabad	3	5	5	-	2	2	5	1	1	18

Scoring Key

Very High	High	Medium	Low	Very Low	No Hazard

109	K13	Khyber Pakhtunkhawa	Lakki Marwat	3	1	3	-	2	1	1	1	1	11
110	G7	Gilgit-Baltistan	Hunza-Nagar	3	4	2	-	1	-	2	3	1	11
111	G2	Gilgit-Baltistan	Diamir	3	4	2	-	1	-	2	3	1	11
112	F10	FATA	FR Kohat	2	3	3	-	1	1	1	1	1	11
113	B29	Balochistan	Harnai	3	1	2	-	1	3	1	1	1	11
114	B2	Balochistan	Barkhan	3	1	3	-	1	2	1	1	1	11
115	B18	Balochistan	Mastung	2	2	3	-	1	2	1	1	1	11
116	B13	Balochistan	Killa Abdullah	3	1	3	-	1	2	1	1	1	11
117	B12	Balochistan	Khuzdar	3	1	1	-	1	4	1	1	1	11
118	P5	Punjab	Chakwal	2	1	3	-	1	2	1	1	1	10
119	P1	Punjab	Attock	2	2	3	-	1	1	1	1	1	10
120	G6	Gilgit-Baltistan	Skardu	3	3	2	-	1	-	2	3	1	10
121	G5	Gilgit-Baltistan	Gilgit	3	3	2	-	1	-	2	3	1	10
122	G4	Gilgit-Baltistan	Ghizer	3	3	2	-	1	-	2	3	1	10
123	G3	Gilgit-Baltistan	Ghanche	3	3	2	-	1	-	2	3	1	10
124	F8	FATA	FR Bannu	1	2	2	-	1	1	1	1	3	10
125	F5	FATA	North Waziristan Agency	2	2	2	-	1	2	1	1	1	10
126	F3	FATA	Kurrum Agency	3	2	2	-	1	1	2	1	1	10
127	B6	Balochistan	Gwadar	1	1	2	1	3	1	1	1	1	10
128	B16	Balochistan	Lasbela	2	1	1	1	3	1	1	1	1	10
129	B27	Balochistan	Ziarat	1	1	4	-	1	1	1	1	1	9
130	P4	Punjab	Bhakkar	3	1	2	-	1	1	1	1	1	9
131	K10	Khyber Pakhtunkhawa	Karak	2	2	2	-	1	1	1	1	1	9
132	G1	Gilgit-Baltistan	Astore	2	3	2	-	1	-	2	3	1	9
133	B15	Balochistan	Kohlu	2	2	2	-	1	1	1	1	1	9
134	F13	FATA	FR Tank	1	1	1	-	1	1	1	1	3	8
135	B4	Balochistan	Chagai	2	1	1	-	1	2	1	1	1	8
136	B28	Balochistan	Washuk	2	1	2	-	1	1	1	1	1	8
137	B26	Balochistan	Zhob	2	1	2	-	1	1	1	1	1	8
138	B22	Balochistan	Panjgur	1	1	1	-	1	3	1	1	1	8
139	B21	Balochistan	Nushki	2	1	2	-	1	1	1	1	1	8
140	B11	Balochistan	Kharan	2	1	2	-	1	1	1	1	1	8
141	F11	FATA	FR Lakki Marwat	1	1	2	-	1	1	1	1	1	7
142	B5	Balochistan	Dera Bugti	1	1	2	-	1	1	1	1	1	7
143	B30	Balochistan	Sherani	1	1	2	-	1	1	1	1	1	7
144	B19	Balochistan	Musakhel	1	1	2	-	1	1	1	1	1	7
145	D1	Disputed Area	Disputed Area	-	3	-	-	-	-	-	-	1	4

72	P34	Punjab	Sialkot	5	1	5	-	2	1	1	1	1	15
73	P31	Punjab	Sahiwal	3	1	4	-	2	4	1	1	1	15
74	P25	Punjab	Narowal	5	1	5	-	2	1	1	1	1	15
75	P12	Punjab	Jhang	5	1	3	-	2	3	1	1	1	15
76	K23	Khyber Pakhtunkhawa	Tank	4	1	3	-	2	4	1	1	1	15
77	B25	Balochistan	Sibi	3	1	2	-	1	3	1	1	5	15
78	B17	Balochistan	Loralai	3	2	3	-	2	4	1	1	1	15
79	P7	Punjab	D. G. Khan	5	1	2	-	2	3	1	1	1	14
80	P32	Punjab	Sargodha	4	2	3	-	2	2	1	1	1	14
81	P29	Punjab	Rajanpur	5	1	2	-	2	3	1	1	1	14
82	P19	Punjab	Lodhran	3	1	3	-	2	4	1	1	1	14
83	P18	Punjab	Leiah	5	1	2	-	2	3	1	1	1	14
84	P16	Punjab	Khushab	4	2	3	-	2	2	1	1	1	14
85	P15	Punjab	Khanewal	3	1	3	-	2	4	1	1	1	14
86	P14	Punjab	Kasur	3	1	4	-	2	3	1	1	1	14
87	P13	Punjab	Jhelum	3	2	4	-	2	2	1	1	1	14
88	F12	FATA	FR Peshawar	2	3	3	-	2	3	1	1	1	14
89	B14	Balochistan	Killa Saifullah	3	3	3	-	1	3	1	1	1	14
90	B10	Balochistan	Kech	3	1	1	-	4	4	1	1	1	14
91	S23	Sindh	Umerkot	3	1	2	-	3	3	1	1	1	13
92	S16	Sindh	Sanghar	4	1	2	-	3	2	1	1	1	13
93	P6	Punjab	Chiniot	3	1	3	-	2	3	1	1	1	13
94	P36	Punjab	Vehari	3	1	3	-	2	3	1	1	1	13
95	P27	Punjab	Pakpattan	3	1	3	-	2	3	1	1	1	13
96	P20	Punjab	Mandi Bahauddin	3	1	4	-	2	2	1	1	1	13
97	P17	Punjab	Lahore	3	1	4	-	2	2	1	1	1	13
98	K12	Khyber Pakhtunkhawa	Kohistan	3	4	3	-	1	1	4	4	1	13
99	K11	Khyber Pakhtunkhawa	Kohat	3	2	3	-	2	2	1	1	1	13
100	F7	FATA	South Waziristan Agency	2	2	2	-	1	1	1	1	5	13
101	P2	Punjab	Bahawalnagar	3	1	2	-	2	3	1	1	1	12
102	P11	Punjab	Hafizabad	3	1	3	-	2	2	1	1	1	12
103	K6	Khyber Pakhtunkhawa	Chitral	3	4	2	-	1	1	2	3	1	12
104	F9	FATA	FR D. I. Khan	1	1	2	-	1	2	1	1	5	12
105	B9	Balochistan	Kalat	3	3	3	-	1	1	1	1	1	12
106	B23	Balochistan	Pishin	2	1	4	-	1	3	1	1	1	12
107	B1	Balochistan	Awaran	2	1	1	-	3	4	1	1	1	12
108	P3	Punjab	Bahawalpur	2	1	2	-	2	3	1	1	1	11